This is a digital copy of a book that was preserved for generations on library shelves before it was carefully scanned by Google as part of a project to make the world's books discoverable online.

It has survived long enough for the copyright to expire and the book to enter the public domain. A public domain book is one that was never subject to copyright or whose legal copyright term has expired. Whether a book is in the public domain may vary country to country. Public domain books are our gateways to the past, representing a wealth of history, culture and knowledge that's often difficult to discover.

Marks, notations and other marginalia present in the original volume will appear in this file - a reminder of this book's long journey from the publisher to a library and finally to you.

Usage guidelines

Google is proud to partner with libraries to digitize public domain materials and make them widely accessible. Public domain books belong to the public and we are merely their custodians. Nevertheless, this work is expensive, so in order to keep providing this resource, we have taken steps to prevent abuse by commercial parties, including placing technical restrictions on automated querying.

We also ask that you:

+ *Make non-commercial use of the files* We designed Google Book Search for use by individuals, and we request that you use these files for personal, non-commercial purposes.

+ *Refrain from automated querying* Do not send automated queries of any sort to Google's system: If you are conducting research on machine translation, optical character recognition or other areas where access to a large amount of text is helpful, please contact us. We encourage the use of public domain materials for these purposes and may be able to help.

+ *Maintain attribution* The Google "watermark" you see on each file is essential for informing people about this project and helping them find additional materials through Google Book Search. Please do not remove it.

+ *Keep it legal* Whatever your use, remember that you are responsible for ensuring that what you are doing is legal. Do not assume that just because we believe a book is in the public domain for users in the United States, that the work is also in the public domain for users in other countries. Whether a book is still in copyright varies from country to country, and we can't offer guidance on whether any specific use of any specific book is allowed. Please do not assume that a book's appearance in Google Book Search means it can be used in any manner anywhere in the world. Copyright infringement liability can be quite severe.

About Google Book Search

Google's mission is to organize the world's information and to make it universally accessible and useful. Google Book Search helps readers discover the world's books while helping authors and publishers reach new audiences. You can search through the full text of this book on the web at `http://books.google.com/`

Digitized by Google

Digitized by Google

Digitized by Google

Digitized by Google

Digitized by Google

غلطنامہ تحفۃ العوام حصہ اول و دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱	منصوس	منصوص	۹۹	۲۱	آخر سطر خراب ہے	ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ
۷	۱۶	درغسل	وغسل	۱۲۰	۱۳	لِمَرْضَاتِكَ	لِمَرْضَاتِكَ
۱۷	۲	مومن	ایمان	۱۲۲	۱۰	القلوب	القُلُوبُ
〃	〃	واسطے ہر	واسطے	۱۲۷	۱۱	يَطْمِأَنَّ	يَطْمَأَنُّ
۲۴	۱۸	درست	دوست	۱۲۸	۴	شَاكَّةٍ	شَاكَّةٍ
۲۷	۲۰	اِغْفِرْ	اِغْفِرْ	۱۴۵	۱۵	وسط سطر خراب ہے	خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا
۲۸	۷	الْمُقَرَّبِيْنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	〃	۱۶	〃	عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ
۳۱	۱۸	نماز	نماز	۱۴۷	۱۴	جَبَيْهَا	جَنْبَيْهَا
۳۳	۵	مَفَاتِحُ	مَفَاتِحُ	〃	۲۱	الْقَائِمَ	الْقَائِمَ
۴۰	۴	و	وَ	۱۴۸	۱۸	رَحْمَتِكَ	رَحْمَتِكَ
〃	۵	اَنْ	اِنْ	۱۵۹	۱	خَسْرَتُهُ	حَسْرَتُهُ
۴۱	۱۹	ارد	وارد	۱۶۰	۷	تَرْحَمْنِيْ	تَرْحَمْنِيْ
۴۲	۱۷	طالب	طلب	〃	۲۳	اَرَادَنِيْ	اَرَادَنِيْ
۵۱	۱۹	الْحَافِرَةِ	الْحَافِرَةِ	〃	۳ حاشیہ	تُقْضِلَ	تُقْفِلَ
۵۲	۱۰	خوہران	خواہران	〃	۱۴ حاشیہ	خَائِلِهِ	خَبَائِلِهِ
۵۵	۲۰	اَبِيْنَا	اَبِيْنَا	۱۷۰	۱۹	قِبَلِيْ	قِبَلِيْ
۵۸	۴	وَالرَّكْنِ	وَالرُّكْنِ	〃	۲۰	مَظْلَمَةٌ	مَظْلِمَةٌ
۶۱	۱۰	وبسند	بسند	〃	〃	قِبَلِيْ	قِبَلِيْ
۶۲	۲۱	بِقَبْرِهِ	بِقَبْرِهِ	۱۷۵	۲۱	آخر سطر خراب ہے	بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ
۶۸	۸	جُرْمٍ	جُرْمٍ	۱۷۹	۱۳	کلدے	کلدے
〃	۱۱	بِفَضْلِكَ	بِفَضْلِكَ	۱۹۰	۳	وَلَايَةً	وِلَايَةً
۷۸	۹	خَطِيْئَتِيْ	خَطِيْئَتِيْ	۱۹۴	۱۷	نفطہ	نفقہ
۸۵	۲۰	الْمُوَافَقَةِ	لِمُوَافَقَةِ	۱۹۶	۱۲	چر	پھر
۸۶	۱	يَحْتَاجُ	يَحْتَاجُ	۱۹۸	۶	نکا	انکا
۸۹	۱۹	فَاقْبِضْنِيْ	فَاقْبِضْنِيْ	۲۰۰	۱	ہونگی	ہوگی
۹۹	۲۰	آخر سطر خراب ہے	ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ				

INDIAN INSTITUTE

Digitized by Google

کے رکھنے مین مواخذۂ سرکاری ہوتا ہو محل طعن نہین ہو سکتا اور نہ اس سے نفس مطلب کتاب کا
فوت ہوتا ہی۔ بہرکیف جب اصل درست ہو چکی تو بنظر کفایت خریداران کتاب کا مسطر طولاً و عرضاً
بڑھا دیا گیا تاکہ عبارت صفحہ مین زیادہ آوے۔ اور اعلیٰ درجہ کے خوشنویس منشی محمد مولا بخش صاحب
ساکن آگرہ حال ملازم و مقیم مطبع سے جو خط نسخ و نستعلیق مین ید طولیٰ رکھتے ہین درآوردہ کر کے
لکھوائی گئی اسپر بھی مطبوعہ ۱۸۷۹ء ہندسہ ۱۵۰ پر ختم تھی اور مطبوعہ حال ہندسہ ۲۰۴ پر ختم ہوئی
اور من اولہ الی آخرہ اسی کمترین نے بلا شرکت غیرے مثل طریقہ صحت قرآنی اس کتاب کی کاپی و
پروف کی صحت کی اگر بنظر انصاف ملاحظہ ہو تو دریا کوزہ مین بند ہوا ہی یعنی اسقدر زیادتی احکام
و اعمال پر کچھ بھی حجم نہین ہی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت مسرور
ہونگے کہ اس مختصر مین کن کن مطول کتابون کا خلاصہ درج ہی۔ امیدوار ہون کہ اوقات مخصوصہ مین
سب حضرات اس گنہگار کو بھی دعاے خیر عاقبت سے محروم نفرمائین۔ پس الحمد للہ کہ یہ کتاب
نایاب جامع مسائل فقہ امامیہ ہادی الانام اسم بامسمیٰ تحفۃ العوام مطبع فیض مجمع مشہور
نزدیک و دور جناب منشی نول کشور لازال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ مین بماہ اپریل
۱۸۸۴ء مطابق ماہ جمادی الآخرہ ۱۳۰۱ھ طبع ہو کر حمائل گلوے مشتاقان ہوئی حق تعالیٰ مطبوع عالم فرمائے

قطعۂ تاریخ طبع

اندنون تحفۃ العوام چھپی	ہر کوئی اسکا دل سے ہی جویا
کلک عاشق نے یہ لکھی تاریخ	چھپ گئی زاد آخرت گویا
	سنہ ۱۳۰۱ ہجری

ادعیہ مخصوصہ لکھدین - روز عرفہ و عید غدیر و عید مباہلہ کے اعمال ضروری زیادہ کیے - زکوٰۃ کا
بیان نہایت تفصیل سے بحساب سکہ انگریزی لکھدیا اعمال شب و روز جمعہ زیادہ کیے - دعاے
شہادت نامہ و نماز جنازہ و تلقین میت عورت و مرد کے لیے علیحدہ علیحدہ لکھدین کہ کم استعداد کو
دقت نہ ہے - مسائل غسل و کفن زیادہ کیے - ایک باب بیان ادعیہ وقت خواب اور صباح ایام
ہفتہ مین زیادہ کردیا - حصہ دوم مین انواع و اقسام کے تعویذات زیادہ کیے - متعہ کی بحث کو
تفصیل سے لکھا - نکاح نامہ کو طرز حال سے بدل دیا - دو باب آخر مین زیادہ کردیے جنمین
احکام نفقہ و رضاعت و محرمات نسبی و سببی و طلاق و خلع و ظہار و احکام عدہ وغیرہ کا بیان ضروری
ضروری لکھدیا - اور یہ بھی واضح ہو کہ کمترین کے پاس سو مسئلون سے زیادہ مستخلی و مہری جناب
سلطان العلما جناب سید محمد صاحب قبلہ و جناب سید العلما جناب میر نصاحب قبلہ و جناب سید
بندہ حسین صاحب قبلہ طاب ثراہم و جعل الجنۃ مثواہم اور جناب سید ابو الحسن صاحب قبلہ
و جناب سید علی محمد صاحب قبلہ و جناب سید ابراہیم صاحب قبلہ الی یوم التناد والتقاہم و عن
کل مکروہ و قاہم کے بطور متفرقات رکھے ہوے تھے اُن سب کو مقامات مناسبہ پر درج کردیا
اور واسطے امتیاز کے لفظ فائدہ بقلم جلی ہر ہر موقع کے شروع پر لکھدیا - فی الواقع یہ مسائل کتب
قدیمہ کے مسائل سے معتبر زیادہ ہین کہ یہ فتواے حال سے ہین - پس جن صاحب کو اس
کتاب کے کسی مسئلہ پر شبہہ ہو اول تو وہ کسی عالم سے دریافت فرمائین اور اگر اُنکو اطمینان نہو
تو مطبع مین تشریف لاکر اس ردا الخلائق کو سرفراز کرین کہ یہ کمترین مسائل مستخلی و مہری مذکورہ
ملاحظہ کرادے عرض ضروری - اکثر ناواقفون کی زبانی سُنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع مین بوجہ
اہتمام اہل سنت و جماعت کے مذہب شیعہ کی کتاب مین تصرف ہو جاتا ہو - واللہ باللہ و کفی
باللہ شہیدا کہ میرے علم و یقین کے رو سے یہ سب غلط محض ہو مالک مطبع کا مذہب فریقین سے
الگ ہی ہر فریق کو برابر جاننے پر ایک کمترین ہی کا اعزاز و اکرام اور دیرینہ خدمتی ہونا برہان قاطع ہو
کیا مجال ہو کہ کوئی کسی کی مذہبی کتاب مین بطور خود تصرف کرسکے - ہان اُن الفاظ کا نکال ڈالنا

التماس بخدمت برادران ایمانی از طرف ضراعت کیش عقیدت اندیش
سید تصدق حسین رضوی متخلص بہ عاشق ملازم قدیم مطبع اودھ اخبار

بحمد خدا و نعت سرور انبیا محمد مصطفےٰ و مدحہ شیر خدا علی مرتضیٰ و مناقب ائمہ ہدیٰ علیہم التحیۃ والثنا کے بہ رد الخلائق عرض کرتا ہی۔ کہ بعد طبع تحفۃ العوام مطبوعہ ۱۲۹۳ھ کے اکثر احباب نے عمدگی صحت وغیرہ کی تعریف کرکے مجھسے ارشاد کیا کہ اگر اب تحفۃ العوام دوبارہ طبع ہو اور تیرا اختیار ہو تو یہ چیزین زیادہ کردینا۔ اسلیے کہ بروقت اعمال دوسری کتابون کی مثل زاد المعاد و صحیفہ کاملہ وغیرہ کے حاجت باقی نرہے۔ چنانچہ بالفعل جب کتاب طبع ہونے لگی تو اس کمترین نے آقاے نامدار مالک مطبع موصوف سے عرض کیا اور محتشم الیہم نے مجکو مختار کرکے درستی محل وصحت کامعاوضہ کثیر علاوہ تنخواہ ماہوار میری کے بطور انعام عطا فرمایا۔ اور اس کمترین نے بھی تین مہینہ کی مشقت مین کتاب زاد المعاد۔ سفینۃ النجات۔ جامع عباسی۔ اعمال صالحین۔ حدیقۃ المتقین جنات الخلود۔ جلاء العرائس۔ بیاض مطبوعہ طہران۔ صحیفہ کاملہ وغیرہ سے نہایت ضروری ضروری چیزین زیادہ کین جنکا ذکر بطریق اجمال کیا جاتا ہی حصہ اول مین بیان نجاسات و مطہرات اور طریق طہارت بہ آب قلیل کو مع مثالون کے بہت بسط کے ساتھ لکھا۔ آب گر کا وزن بحساب سیر انگریزی بیان کردیا۔ وضو و غسل و تیمم کے مسائل ضروری و غیر مشہور زیادہ کیے۔ سجدہ کرنے کی چیزون کو بتفصیل لکھا۔ جس سفر مین نماز قصر ہوتی ہی اور روزہ افطار ہوتا ہی اسکا بیان تفصیلی لکھا۔ مسافت شرعی سفر کا حساب انگریزی میل سے مطابق کردیا۔ نماز کے مسائل متفرقات بہت زیادہ کیے۔ ایک نقشہ بارہ مہینہ کا تاریخ وار بابت سعد و نحس و دیگر حالات کے جو آج تک کسی کتاب مین اس سہل طریقہ سے یکجا نہو اتھا لکھدیا۔ ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان کے عمل جدا جدا زیادہ کیے۔ مسائل صوم ضروری و غیر مشہور بڑھائے۔ دعاے کمیل اور دعاے افتتاح درج کردین۔ شب قدر کے اعمال مین دعاے مکارم الاخلاق و دعاے توبہ اور دعاے عرفہ

زوجہ اُسپر حرام نہونگی اور بیٹی زن مدخولہ کی اور اولاد اُسکی دختر کی خواہ پہلے شوہر سے ہو خواہ بعد
مفارقت اسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہی بخلاف دختر زن غیر مدخولہ کے کہ قبل مباشرت اُسکو
طلاق دیکر اُسکی دختر سے نکاح کرسکتا ہی اور جس عورت سے جماع کی ہو خواہ بہ نکاح خواہ بزنا اُس عورت کی
پوتی و نواسی بھی اس شخص پر حرام ہی اور اگر معاذ اللہ کوئی شخص اپنی پھوپھی یا خالہ سے زنا کرے تو انکی
بیٹیان اس شخص پر حرام موبد ہو جائینگی یعنی مثل مان کے کبھی کسی طرح حلال نہونگی ہان اگر جماع دھوکے مین
واقع ہوا ہو یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی کا پیشتر زنا سے ہو چکا ہو تو حرام نہونگی اور مدخولہ باپ کی بیٹے پر
اور بیٹے کی باپ پر حرام موبد ہی اور یہ حکم کنیز کا ہی اسلیے کہ زوجہ ہر ایک کی انمین سے بمجرد عقد کے دوسرے پر
حرام موبد ہو جاتی ہی اور بہن زوجہ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز مجمعاً حرام ہی ہان زوجہ کو
طلاق دیکر بعد گذرنے ایام عدہ کے اُس سے نکاح کرسکتا ہی اور اگر کوئی زوجہ کی بہن سے زنا کریگا تو
زوجہ اُسپر حرام نہین ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت زوجہ کے عقد نہین کرسکتا اگر کریگا تو بعض
فقہا نے فرمایا ہی کہ زوجہ کو اختیار ہی چاہے ایسے عقد کو برقرار رکھے چاہے فسخ کردے اور چاہے اپنے عقد کو
فسخ کردے بغیر طلاق کے ہان اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہین اور اگر
کوئی شخص زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایام عدہ مین ہو تو وہ عورت اس
زانی پر حرام موبد ہو جائیگی اور اگر ایام عدہ مین دانستہ عقد کریگا تو بمجرد عقد حرام موبد ہو جائیگی اگرچہ
دخول نہ کیا ہو ہان اگر نادانستہ عقد کیا ہوگا تو بعد دخول حرام موبد ہو جائیگی قبل دخول نہین اور اگر کسی طفل
یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سر ذکر اُسکی دبر مین گیا ہو تو مائین اور بہنین اور بیٹیان اُسکی اس وطی
کرنے والے پر حرام موبد ہو جاتی ہین ہان اگر نکاح انکا قبل اس لواطہ کے اس شخص سے ہو چکا ہی تو حرام نہونگی
اور جو عورت کہ نو برس سے سن کم رکھتی ہو اور اُسکا شوہر مقاربت کرے اور اس وجہ سے مخرج بول و
حیض یا مخرج حیض و براز اُسکا پھٹ کر ایک ہو جائے تو وہ بھی اپنے شوہر پر حرام موبد ہو جاتی ہی مگر بعض
مجتہدین فرماتے ہین کہ اگر علاج پذیر ہو کر صحت پا جائے تو حلال ہو جائیگی اور سواے انکے اور صورتین بھی
حرام موبد ہو جانے کی ہین جو کتب مطولہ مین مذکور ہین اس مختصر مین ضروری احکام پر اکتفا کیا جنکا اکثر اتفاق پڑتا ہی فقط

احوط ہی کہ ایک مرتبہ مُخْتَلِعَۃٌ کے ساتھ کہے اور دوسری مرتبہ مُخْتَلَعَۃٌ کے ساتھ اور اگر خود شوہر صیغہ کہے تو یون کہے
زَوْجَتِیْ زَیْنَبُ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ یا زوجہ کو مخاطب کرکے کہے خَلَعْتُکِ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ
یا یون کہے اَنْتِ مُخْتَلِعَۃٌ عَلٰی عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُوْمِ اور قراءت ضروری کا لحاظ اور معنون کا جاننا جیسا
اوپر مذکور ہو چکا ہی اسمین بھی شرط ہی اور بعد صیغہ خلع کے صیغہ طلاق بھی واقع کرے اور اگر درمیان عدہ
کے زوجہ و شوہر مین سے کوئی مرجائے تو میراث انمین ساقط ہی بخلاف طلاق کے کہ اسمین زمان عدہ تک
توارث فیما بین ہوگا **فصل ششم** ظہار مین واضح ہو کہ ظہار کرنا یعنی اپنی زوجہ کو اپنی مان یا بہن کی پشت سے
تشبیہ دینا حرام ہی ہرگاہ ایسا کریگا تو وہ عورت حرام ہوجائیگی جب تک کہ کفارہ نہ دے پس اسمین شرط ہی کہ زوجہ
مدخولہ ہو اور شوہر بالغ اور عاقل ہو اور اُسنے بقصد و اختیار ظہار کیا ہو اور دو شخص گواہ عادل نے مجلس
واحد مین سُنا ہو اور ظہار ایام حیض مین واقع نہو اور اُس طہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو اور صیغہ
عربی کے ساتھ ظہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غصہ مین یا عدم حضوری عادلین مین یا بغیر صیغہ عربی کے
ظہار کیا ہوگا تو وہ صحیح نہین اور صیغہ اُسکا یہ ہی کہ شوہر زوجہ سے کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَہْرِ اُمِّیْ یا کہے اَنْتِ
عَلَیَّ کَظَہْرِ اُخْتِیْ پس بعد ظہار کے اگر بغیر کفارہ دیئے جماع کریگا تو دو کفارہ شوہر پر واجب ہوجائینگے
اور کفارہ ظہار کا وہ ہی ہی جو باب پانزدہم فصل اول کفارہ صوم مین بتفصیل گذرا اور
واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر بغیر کفارہ دیئے جماع زوجہ حلال نہین ہوتی ہان یہ ترکیب
البتہ ہی کہ بعد ظہار کے اگر طلاق دیدے اور بعد گذرنے عدہ طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کرلے تو
بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہی **فصل ہفتم** اُن عورتون کے بیان مین جو بسبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے
حرام ہوئی ہین مخفی نرہے کہ حرام ہین مان اور بہن اور دادی اور نانی اور مائین انکی جہان تک
سلسلہ انکا بڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بھتیجی اور بھانجی اور اولاد انکی خواہ بہن اور
بھائی حقیقی کی اولاد ہون خواہ مادری کی خواہ پدری کی اور خالہ اور پھوپھی حقیقی ہون خواہ سوتیلی
اور مان زوجہ کی یعنی خوشدامن حقیقی اور اُسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے ہمبستر ہوا ہو یا نہین البتہ
حسبہ کی اور بیبیون مین بنا بر مشہور کے عدم حرمت ہی اور اگر زن مدخولہ کی مان حقیقی سے زنا کرے تو

آزاد ہو اور مدخولہ شوہر کی ہو اور صاحب عادت معین ہو یعنی ہر ماہ مین اسکو حیض آتا ہو تو عدہ طلاق اسکا
علی الاشہر تین طہر ہین اسطرح سے کہ ایک طہر تو وہی ہے جسمین طلاق دی گئی ہے اسکے بعد حیض آکے دوسرا طہر شروع ہوگا پھر
حیض آکے تیسرا طہر شروع ہوگا پس جب یہ طہر بھی کامل ہو جائیگا اور حیض دیکھیگی تو عدہ اسکا تمام ہوا خواہ شوہر اسکا آزاد ہو
خواہ غلام اور جو عورت حائض نہوتی ہو باوجودیکہ سن حائض کا رکھتی ہے تو عدہ اسکا تین مہینے ہین روز طلاق سے
اور جو عورت یائسہ یا صغیرہ ہے بنا بر مشہور عدہ انکا کچھ نہین اور بنا بر قول سید مرتضی رح وغیرہ کے عدہ طلاق
انکا بھی تین مہینے ہین اور زوجہ غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہین علی الاتفاق اور عدہ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہے
خواہ لڑکا سالم پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنی ممتوعہ کی جب مدت متعہ تمام ہوگئی یا شوہر نے بقیہ مدت
اسکو بخشدی تو اسی روز سے عدہ اسکا دو حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن حیض کا رکھتی ہو یا عادت
حیض کی معین نہو تو پینتالیس روز ہین اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہے یعنی جس روز زوجہ کو معلوم ہو کہ
شوہر نے طلاق دی اور عدہ وفات کا روز وفات شوہر سے ہے اور مدت اسکی چار مہینہ دس روز ہے اگر عورت
حرہ منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہا مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ صغیرہ ہو یا کبیرہ یائسہ ہو یا غیر یائسہ عادت حیض معین رکھتی ہو
یا غیر معین شوہر اسکا غلام ہو یا آزاد پاس ہو یا برسون سے سفر مین ہو اور وہان سے وفات کی خبر آوے
اور اگر زوجہ شخص متوفی کی حاملہ ہو منکوحہ دائمی ہو یا ممتوعہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات انکا ابعد اجلین ہے یعنی اگر
وضع حمل پہلے ہو جاوے تو انتظار عدہ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے دس روز پہلے
گذر جاوین تو انتظار وضع حمل کا کرے فصل پنجم خلع مین اگر نزاع و بیزاری جانب زوجہ سے ہو اور زوجہ کچھ
بطور فدیہ دیکر شوہر سے طلاق لے تو اسکو خلع کہتے ہین پس اسمین بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو اور بقصد
و اختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض مین نہو اور اس طہر مین شوہر نے مباشرت نہ کی ہو جیسا کہ طلاق مین گذرا
اور ضرور ہے کہ دو شاہد عادل نے صیغہ خلع کو وقت واقع کرنے کے سنا ہو پس پہلے فدیہ مشخص کیا جاوے
کہ کیا مقدار اسکی ہے یا کیا شی مالیت کی ہے اور حد فدیہ کی کچھ نہین جسپر تراضی طرفین ہو جاوے پس اگر وکیل ہو تو
یون کہے زَوْجَةُ مُوَكِّلِي زَيْنَبُ مُخْتَلِعَةٌ عَلَى عِوَضِ الْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ زینب کی جگہ نام اس عورت کا لے اور
اگر بعوض زر مہر ہو تو کہے عَلَى عِوَضِ الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور لفظ مختلعہ بکسر لام و بفتح لام دونون کا احتمال ہے پس

سن یاس کو پہونچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہوا ور وہ پچاس برس ہین غیر قریشی مین اور ساٹھ برس ہین قریشی مین تیسری وہ لڑکی کہ سن حیض کو نہ پہونچی ہو چوتھی زن مختلعہ یعنی جس نے کچھ دیکر شوہر سے طلاق لی ہو پس جب تک کہ وہ اُس رقم کو پھیر نہ لے شوہر سے شوہر رجوع نہین کر سکتا پانچوین وہ عورت کہ جسکو اُسکے شوہر نے طلاق دیکر ایام عدہ مین رجوع کی ہو اور پھر دوبارہ طلاق دیکر رجوع کی ہو چھٹی تیسری مرتبہ جو طلاق دیگا تو وہ عورت حرام ہو جائیگی جب تک کہ وہ ایک شوہر اور نکرے کہ اُسکو محلل کہتے ہین آزاد ہو یا بندہ اور محلل مین شرط ہی نکاح دائمی کی اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اُس عورت کو بلا جبر و اکراہ یہ شرائط معتبرہ طلاق دے اور عدۂ طلاق گذر جاے تب شوہر اول اُس سے نکاح کر سکتا ہی اور طلاق رجعی وہ ہی کہ جسمین شوہر اُسکو رجوع کر سکتا ہی خواہ رجوع کرے یا نہ کرے پس اگر زن مختلعہ نے جو کچھ دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائیگی اسلیے کہ اب شوہر رجوع کر سکتا ہی اور بائن بھی ہی اسلیے کہ ابتدا رجوع نہین کر سکتا تھا اور طلاق رجعی مین درمیان عدہ کے رجوع کر سکتا ہی اور بعد عدہ کے عقد جدید کر سکتا ہی فصل سوم احکام طلاق رجعی مین ہر گاہ عورت کو بشرائط مذکورہ بالا طلاق دے اور وہ عورت غیر ہو اُن عورتون کی جو طلاق بائن مین داخل ہوئین تو اثناے عدہ مین رجوع کر سکتا ہی اور جب تک وہ عورت عدہ تمام نہ کرے حکم زوجیت مین ہی یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہی اور باہم اُنکے توارث ہوگا اگر اثناے عدہ مین کوئی زوجہ و شوہر مین سے مر جاوے یعنی ایک دوسرے کی میراث پائیگا اور رجوع اُسکے کہتے ہین کہ شوہر اثناے عدہ مین اُس سے کہے مراجعتک یا کہے کہ مین نے تجھکو طلاق نہین دی یا اُس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے مس کرے اور رجوع حالت حیض و احرام مین درست ہی اگرچہ مقاربت بوجہ حیض و احرام کے نہین کر سکتا اور جسطرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق مین ضرور نہین ہی اسی طرح رجوع مین بھی اطلاع ضرور نہین پس اگر زوجہ غائب کو طلاق دے اور عدہ مین رجوع کرلے تو یہ دونون فعل درست ہین اور گواہ کرنا رجوع مین ضرور نہین بلکہ مستحب ہی اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ مین نہین ہی مگر جبکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ اُسکا وضع حمل تک واجب ہی فصل چہارم عدہ مین پس ایک عدۂ طلاق ہی اور دوسرا عدۂ وفات پس جو عورت

Digitized by Google

اور ہر مرتبہ سیر ہوکر خوبصورتی کو چھوڑ دیا ہو ہفتم اس پندرہ مرتبہ کے درمیان مین کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو ہشتم لڑکا دو برس کے اندر نہ ہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیر خوار کا باپ نکاح نہین کر سکتا مرضعہ یعنی دائی کی دختر سے اسی طرح اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہو جاوے تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر نانی نواسی کو بہ شرائط مذکورہ بالا دودھ پلا دے تو بیٹی اسکی اسکے دلماد پر حرام ہو جائیگی اسلیے کہ اولاد مرضعہ کے مرضعہ کے باپ پر حرام ہی بخلاف دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو بہو اسکی اسکے پسر پر حرام نہوگی

باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین

اور اسمین کئی فصلین ہین فصل اول کیفیت طلاق مین چاہیے کہ صیغہ طلاق کا حضور مین دو مرد عادلون کے مجلس واحد مین خود یا وکیل اسکا واقع کرے اور دونون عادل مجلس واحد مین متوجہ ہو کر سنین اور دونون مرد ہون پس اگر غصہ مین یا بیہوشی مین یا بغیر قصد کے یا حضور مین ایک عادل کے یا ایک مجلس مین ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس مین دوسرے مرد عادل کے سامنے یا حضور مین فقط عورتون کے واقع کرے تو طلاق صحیح نہوگا اور جس عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اسکو معین کرے اور وہ اسکی زوجہ دائمی ہو اور پاک ہو حیض و نفاس سے اور اس طہر مین اسنے مباشرت نہ کی ہو اسلیے کہ اگر مباشرت کر چکا ہی تو چہ جب تک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہو طلاق دینا صحیح نہین ہی اور اسی طرح اگر طلاق دے زن مدخولہ کو ایام حیض و نفاس مین باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق صحیح نہین ہی اور تمام ہو جانا مدت متعہ کا یا بخش دینا باقیہ مدت متعہ کا زن متوعہ کو بھی بجاے طلاق کے ہی پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یون کہے زَوْجَتِیْ طَالِقٌ یا زَیْنَبُ طَالِقٌ زینب کی جگہہ نام اس عورت کا لے واضح ہو کہ طَالِقٌ اسم فاعل کا صیغہ ہی بمعنی ماضی وہ اور اگر وہ عورت موجود ہو تو اسکی طرف اشارہ کرکے یون کہے زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ طَالِقٌ یا اس عورت کو مخاطب کرکے یون کہے اَنْتِ طَالِقٌ اور اگر وکیل ہو تو یہ کہے زَوْجَۃُ مُوَکِّلِیْ زَیْنَبَ طَالِقٌ یا بموجودگی زید یون کہے زَوْجَۃُ مُوَکِّلِیْ ھٰذِہٖ طَالِقٌ اور مثل صیغون نکاح کے اسمین بھی شرط ہی کہ بقصد انشا واقع کرے اور قرأت ضروری کا خیال رکھے کہ تا وہ لغو وغیرہ مین فرق معلوم ہو فصل دوم اقسام طلاق مین اور اسکی دو قسمین ہین بائن و رجعی بائن تو وہ طلاق ہی کہ جسمین ابتداءً رجوع نہ کر سکے اور وہ پانچ عورتین ہین ایک زن غیر مدخولہ دوسری وہ عورت کا

یہ سترھوان کیفیت طلاق
یہ زن بطلاق
یہ اسکون زوجہ دائمی ہو
یہ زوجہ بیری
یہ بطلان طلاق
یہ طلاق
یہ زوجہ بیری
یہ زوجہ
یہ زوجہ
یہ زوجہ

جہان چاہے بسر کرے اگر دو بین تو دو شبین اُنکی اور دو شبون مین اختیار ہی اگر تین ہین تو تین شبین اُنکی اور ایک شب مین اختیار ہی جہان چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ حرہ اور ایک کنیز مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبین زوجہ حرہ کی اور ایک کنیز منکوحہ کی اور اگر زن دوشیزہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبین ابتداے عقد سے مخصوص اُسکی ہین اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہی تو ابتداے عقد سے تین شبین اُسکی مخصوص ہین اور بعد گذرنے ان مخصوصہ اتون کے پھر سب کا حساب برابر ہی یعنی ان راتون کی تقسیم مین فقط ہونا ہمراہ اُسکے بامکان دین اُسکے واجب ہی مقاربت واجب نہین ہی البتہ چار مہینے مین ایک دفعہ مقاربت واجب ہی اور مستحب ہی کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہین کرے اور دن مین کسی کا حصہ نہین اسلیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہی اور جن زنان مذکورۃ الصدر کا نفقہ و قسمہ شوہر سے ساقط ہی اُنکا حصہ شب خوابی بھی شوہر پر واجب نہین ہی فصل دوسری احکام رضاعت مین واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی مان کا دودھ نہ پیے یوجہ اسکے کہ مان بیمار ہو یا اُسکے دودھ نہو یا مان بہ نسبت اُتا کے اُجرت زیادہ طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دائی یعنی اُتا کا دودھ پیے تو وہ اُتا اس لڑکے کی بمنزلہ مان کے ہوگئی اور اُتا کا شوہر بمنزلہ باپ کے اور اُتا کی اولاد بمنزلہ بھائی بہن کے اسی طرح اگر وہی اُتا اُسی شوہر کے دودھ سے جسکے دودھ سے اس لڑکے کو پلایا ہی اور لوگون کے لڑکون کو دودھ پلائے خواہ اُسی حمل سے خواہ دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے بھی اس لڑکے کے آپس مین بہن بھائی ہوگئے مثل بھائی بہن حقیقی کے ہان اگر وہ اُتا ایک شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلاوے اور پھر اُس شوہر سے مفارقت شرعی کرکے دوسرا شوہر کرے اور اُسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح اُن دونون شیر خوار لڑکے آپس مین حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیان ہون اور علیحدہ علیحدہ لڑکون کو دودھ پلائین تو سب شیر خوار آپس مین بھائی بہن ہو جائینگے اب واضح ہو کہ دودھ پلانے مین چند شرطین ہین کہ جب تک وہ سب شرطین متحقق نہونگی رضاعت ثابت نہوگی اور نشر حرمت نہوگا اوّل شیر دہندہ عورت ہو دوم دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بچہ دودھ اُترا ہو سوم اُس عورت کو دودھ نکاح سے حاصل ہوا ہو زنا کے سے نہو چہارم مرضعہ کی حیات مین لڑکے نے پیا ہو پنجم لڑکے نے دودھ پستان مین اپنا منھ لگا کر ہو الگ دودھ کر نہ دیا ہو ششم کم سے کم پندرہ مرتبہ پے در پے ایک ہی عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو

دوپہر جماع کرے زوجہ سے اگر فرزند پیدا ہو تو شیطان نزدیک اُسکے نہو گا جب تک کہ بوڑھا ہو اور سلامتی ہو گی
دین و دُنیا مین اگر جماع کرے شب جمعہ مین فرزند پیدا ہو تو خطیب و سخنگو ہو گا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے
فرزند پیدا ہو تو دانا مشہور ہو گا حدیث مین وارد ہی اگر چاہے کہ شیطان شریک نہو تو کہے بسم اللہ اور
پناہ خدا سے مانگے شر شیطان مردود سے فرمایا جب کہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَجْنِبْنَا
وَلَدًا وَاجْعَلْهُ نَقِيًّا زَكِيًّا لَيْسَ فِي خَلْقِهِ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ اِلَى الْخَيْرِ
راوی نے پوچھا فرزند مین کیونکر شرکت ہوتی ہی حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان
دور ہوتا ہی اگر نہ لیوے تو ذکر اپنا اُس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہی پس جماع دونون سے ہوا اور
نطفہ ایک ہی راوی نے پوچھا کیونکر پہچانا جاوے کہ شیطان کسی مین شریک ہوا ہی فرمایا جو کہ ہمکو دست
رکھتا ہی شیطان اُسمین شریک نہین ہوا ہی

باب سولھوان بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ مین

باب سولھوان بیان نفقہ

اور اسمین دو فصل ہین فصل اوّل نفقہ مین جان تو کہ اوّل نفقہ اپنے نفس کا واجب ہی پھر اُس سے جو بچے
اُسکو نفقۂ ازواج مین صرف کرنا واجب ہی خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار مگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہین کہ
بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اسلیے کہ عدالت کرنا واجب ہی اور اگر عدالت نہ کر سکے تو ایک ہی
زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ مین شرط ہی کہ زوجہ دائمی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے
بشرطیکہ زوجہ منع نہ کرے شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت مین نہ کسی مکان مین جہان وہ طالب ہو
پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہی اگرچہ وہ خود صاحب مال و مقدور ہو اور زن ممتوعہ و صغیرہ
اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقۂ بائن کا نفقہ ساقط ہی اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو اُسکا نفقہ زمان
عدہ تک واجب ہی اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اُسکو طلاق دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات
شوہر کے بنا بر روایات مشہورہ کے کچھ نہین اور بنا بر ایک روایت کے حصہ ولد مین ہو گا پس زن ممتوعہ کا
سوائے زر مہر کے اور کوئی حق نفقہ شوہر کے نہین ہی اور اگر چار منکوحہ ہون تو راتون کی تقسیم مین بھی مساوات
رکھے یعنی ایک ایک شب سب کے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو تو ایک شب اُسکی اور تین شبون مین اختیار ہی

نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو چھ یا چار انگلی ہاتھ مین ہونگی اور درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو تو جلاد و کشندہ مردم یا رئیس و سرگروہ ظالمون کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند ہمیشہ بدحالی و پریشانی مین رہیگا اور درمیان اذان و اقامت کے جماع نہ کرو فرزند پیدا ہو تو راغب ہوگا خون کرنے مین اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو اگر جماع کرے تو وہ لڑکا کودل و بخیل ہوگا اور شب نیمہ شعبان مین جماع مت کرو اگر لڑکا ہو تو شوم ہوگا اور داغ سیاہ منھ پر ہوگا روز آخر شعبان جماع مت کرو اگر فرزند پیدا ہو تو ظالمون مین سے ہوگا اسکے ہاتھ سے ہلاک ہونگے بہت لوگ اور جوانی مین لاغر ہوگا اور پشت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو منافق ہوگا دریا کنندہ و صاحب بدعت ہوگا اور جس روز سفر کو جاوے اس شب جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مال ناحق صرف کریگا اگر ساعت اول شب جماع کرے فرزند پیدا ہو تو ساحر ہوگا دنیا کو آخرت پر اختیار کریگا فرمایا برہنہ مرد و عورت جماع نکرین مثل گدھون کے اسواسطے کہ ملائکہ مقربین دور رہتے ہین فرمایا جماع نہ کرو اس دن یا اس شب کہ گہن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تا نکلنے آفتاب کے اور غروب آفتاب سے تا دفع ہونے سرخی مغرب کے یا شب و روز زلزلہ واقع ہو اگر جماع کرے ان وقتون مین اور فرزند پیدا ہووے نہ دیکھیگا اس فرزند مین وہ چیز کہ دوست رکھے اسواسطے کہ آیات غضب الٰہی کو سہل جانا اور لکھا ہے کہ جب مردے کو غسل دے چکے اور غسل مس میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے وضو کرلے فرمایا ہر گاہ کسی کے درد بدن مین ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے تا دفع ہو فرمایا زن آزاد کے تئین برابر زن آزاد دوسری کے جماع مت کرو لیکن کنیز سے سامنے دوسری کنیز کے مضائقہ نہین ہر گاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو چاہیے کہ مجرد کرے تو وضو کرلے فرمایا اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو مبنی اپنی باہر فرج کے مذاہب بعضے علمانے حرام جانا ہے بے رخصت عورت کے منی گرانا باہر فرج کے اور پیر کی جماع کرو اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہوگا اگر ہفتے کی شب جماع کرے لڑکا پیدا ہو تو شہادت اسکو نصیب ہوگی منھ خوشبو دل رحیم ہاتھ جواں مرد ہوگا اور زبان غیبت و بہتان سے ہوگی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اگر فرزند پیدا ہو تو عالم احکام شریعت کا ہوگا اگر جمعرات کے دن وقت

اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِاَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا وَبِکَلِمَاتِکَ اسْتَحْلَلْتُھَا
فَاِنْ قَضَیْتَ لِیْ مِنْھَا وَلَدًا فَاجْعَلْہُ مُبَارَکًا تَقِیًّا مِنْ شِیْعَۃِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ شِرْکًا
وَلَا نَصِیْبًا اور دونون پانون زوجہ کے ایک ظرف مین دھوئے اور اُس پانی کو منتہاے خانہ تک چھڑک دے
کہ موجب خیر و برکت کا ہوگا اور جاننا چاہیے کہ زوجہ سے مباشرت کسوقت کرے کہ ضرر نہو اولاد جو پیدا ہو تو
بے عیب و نقص ہو پس حرام ہی قربت کرنا عورت سے حیض و نفاس مین بنا بر احتیاط استحاضہ مین بھی
اگر اول شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نکرے کہ خوف ہی درد قولنج و فالج و لقوہ و نقرس و سنگ مثانہ و سلس البول
و ضعف چشم و بڑھ جانے بیضون کا اور آخر شب مجامعت کرنا مصلح بدن ہی جب قصد کرے تو تعجیل نکرے
زوجہ سے صحبت کرنے مین پہلے دست بازی و خوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہو فرمایا
جماع نکرے مرد بدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع مین اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر جماع
کرے اول ماہ و درمیان ماہ و آخر ماہ حمل ساقط ہوگا اور نزدیک ہی کہ اگر فرزند ہو تو دیوانگی و خبط دماغ
و مرگی و جذام مین مبتلا ہوگا دوسری روایت ہی کہ جو جماع کرے ایام حیض مین پس اگر فرزند پیدا ہو تو
جذام و سفید داغ مین مبتلا ہوگا فرمایا دشمن ہم اہل بیت کا نہین ہی مگر وہ کہ ولد الزنا ہو یا مان اسکی حیض مین
حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا وقت جماع بات نکرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اسوقت فرج کی طرف
نہ دیکھے اگر فرزند ہوگا تو اندھا ہوگا فرمایا جماع نکرو اُس جگہ جہان کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس انکا سنے یا دیکھے
کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو زناکار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نکرے رو بقبلہ و پشت بقبلہ اور کشتی مین جماع
نکرے اور سفر مین جس جا پانی نملے اور منع فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور پیش از غسل جماع کرے اگر فرزند
پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نکرو بعد از پیشین اگر فرزند پیدا ہو تو احول ہوگا اور بشہوت و خواہش
کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع نکرو اگر فرزند پیدا ہو تو مخنث و دیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب
جماع نکرو اگر فرزند پیدا ہو تو چوری کریگا اور رومال علیحدہ اپنا رکھین واسطے پاک کرنے کے اسواسطے کہ
اول دشمنی اور آخر جدائی ہوتی ہی ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نکرو اگر فرزند ہو تو اس سے
فعل بد ہونگے اور شب عید الفطر مقاربت نکرو اگر فرزند ہو تو شر اُس سے ظاہر ہونگے اور شب عید قربان جماع

شوہر بد خلقی نہ کرے اسلیے کہ وہ اسکی بمنزلہ اسیر کے ہی نفقہ دے نادانستگی سے قصور ہو تو بخشدے کم سے کم مہینے مین دو مرتبہ گوشت اور پندرہ دن روغن کھلاوے اور چار مہینے مین ایک مرتبہ مباشرت واجب ہی اگر عذر شرعی نہو مثل مرض و سفر کے اور عید وغیرہ کو بہتر دے اور دنون سے اور میوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نکہے مشورہ نہ کرے اپنے کامون کو عورت کی تدبیر پر نرکھے

باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے

چاہیے کہ شوہر زوجہ کو سند نکاح و مہر کی لکھدے اسطرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النِّكَاحَ ذَرِيْعَةً لِلْوِصَالِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اما بعد بموجب امر حق سبحانہ و تعالی و بر طبق حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اَلنِّكَاحُ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ بحالت صحت نفس و ثبات عقل و نفاذ جوارح اقرار صحیح شرعی نمودم فلان بن شرافت پناہ نجابت دستگاہ فلان کہ بعقد نکاح دائمی خود در آوردم بانوے حجلہ عصمت شمع شبستان عفت فلانہ بنت سلالہ خاندان سروری نقاوہ دودمان برتری فلان را بہ مہر مبلغ فلان کہ نصف آن مبلغ فلان می شود و صیغہ عقد نکاح در جلسہ واحد واقع شد مابین وکیلان جانبین احدہما بزیور صدق و صفا آراستہ فلان از جانب منکوحہ موصوفہ و ثانیہما بحلیہ ورع و اتقا پیراستہ فلان از جانب ناکح مذکور یعنی منمقر و نان و نفقہ مسماۃ موصوفہ را لا کلام بر ذمہ خود گرفتم و این وثیقہ را برضا و رغبت خود بلا جبر و اکراہ نوشتم روبروے جماعہ مومنین و زمرہ مسلمین کہ گواہی اکثر آنہا بر حاشیہ قرطاس صدق اساس ہذا ثبت است نکاحا صحیحا شرعیا جائزا نافذا علی طریق الشہرۃ والاعلان لا علی سبیل الخفیۃ والکتمان بنابران این چند کلمہ بطریق مہر نامہ نوشتہ شد کہ سند باشد و عند الحاجت بکار آید مرقوم بتاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب زوجہ کو اپنے گھر مین لاوے تو شوہر و زوجہ رو بقبلہ کھڑے ہون

کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنِ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں اور دونوں کے ولی صیغہ پڑھیں تو اوّل عورت کا ولی کہے اَنْکَحْتُ بِنْتِیْ وَلَایَةً عَنْهَا اِبْنَكَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِاِبْنِیْ هٰذَا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صیغۂ فضولی یہ ہے کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہو اسلیے کہ سوائے باپ اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہیں ہے اور عورت و مرد دونوں نابالغ ہوں تو اسطرح صیغہ پڑھا جائے اوّل عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْکَحْتُ زَیْنَبَ مِنْ مُحَمَّدٍ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہیں بحال رکھیں چاہیں فسخ کردیں حاجت طلاق کی نہیں ہے واضح ہو کہ زینب اور محمد کی جگہ نام اُن مرد و عورت کا لیا جائے جنکا نکاح ہوتا ہے اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن نہوں تو ایک شخص دونوں کا وکیل ہوکر پہلے بوکالت عورت کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ واضح ہو کہ تکرار صیغوں کی دو صورتیں ہیں جو اوّل لکھی ہیں لفظ اَنْکَحْتُ اور تَزَوَّجْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہیں واسطے اختصار کے ہر مقام پر طول نہیں دیا ہر شخص بجائے خود سمجھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ مہر سنت مقرر کریں کہ ایک سو سات یا پانچ روپیہ ہیں اور حدیث میں وارد ہے کہ وہ بہترین عورت ہے جسکا مہر بہت ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مہر اپنا معاف کردے تو بڑا ثواب عظیم اُسکو عطا ہوتا ہے روایات صحیحہ میں وارد ہے کہ جو عورت مہر اپنا شوہر کو عفو کردے عقد دائمی ہو یا منقطع یعنی متعہ ہو حق تعالیٰ بعوض ہر درہم کے ایک نور اسکو قبر میں عنایت فرماتا ہے اور بعوض ہر درہم کے ہزار حور شوں کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اُس عورت کے یکیاں لکھیں قیامت تک حقوق شوہر عورت پر بہت ہیں منقول ہے کہ عورت بے رضائے شوہر کوئی کام نکرے حتّٰی کہ روزۂ سنّتی بھی نہ رکھے اور اپنے مال سے بھی بلا اجازت شوہر تصدق نکرے شوہر کو منع نکرے قربت سے اگرچہ پشت شتر پر ہو گھر سے نجاوے بے رخصت اور فرمایا بدترین وہ عورت ہے جو اولاد نہ جنے اور کینہ ور ہو اعمال بد سے پرہا نکرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے حقوق زن شوہر پر لازم ہے کہ

مرد کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اوّل اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت دوسری وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت تیسری وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ هٰذَا عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چوتھی وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ نَفْسَ مُوَکِّلَتِیْ وَکَالَةً عَنْهَا وَعَنْ اَبِیْهَا مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت پانچویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت چھٹی وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَکَ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت ساتویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت آٹھویں وکیل عورت کا کہے تَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ صورت نویں وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر خود مرد و عورت صیغہ جاری کریں پہلے عورت کہے اَنْکَحْتُ نَفْسِیْ مِنْ نَفْسِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ مرد کہے قَبِلْتُ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر وکیل عورت کا ہو مرد کے ساتھ صیغہ پڑھے وکیل عورت کا کہے اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ پھر مرد کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِنَفْسِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت اور مرد دونوں نابالغ ہوں اور باذن ولی یعنی باپ یا دادا کے عقد واقع ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مِنِ ابْنِ مُوَکِّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کے ولی کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِابْنِ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت نابالغہ ہو اور مرد بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کہے اَنْکَحْتُ بِنْتَ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُوْمِ اگر عورت بالغہ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا یوں

نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے ساتھ اتنے مہر معلوم کے ۱۲ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر مہر معلوم کے ۱۲

متعہ ہو چکا ہی اسکا حال بیان کرتا ہون اور مدت مین لازم ہی کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جاے
نہ یہ کہ تعداد جماع کی معین ہو کہ یہ صحیح نہین ہی اور مہر مین لازم ہی کہ جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر مشروع نہو وہ
مقرر کیجاے مگر کمی و زیادتی کی حد نہین ہی جسپر تراضی طرفین ہو جاے اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہی کہ
بعد تعین مہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ مین نے تجکو اپنی طرف سے وکیل کیا کہ تو میرا متعہ اپنے ساتھ پڑھ لے
پس مرد کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر خود ہی کہے
قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر ان صیغون کے پڑھنے پر قادر نہون
اور دوسرا پڑھنے والا ممکن نہو تو اپنی زبان مین بھی متعہ کر سکتے ہین اسطرح کہ عورت کہے مرد سے کہ متعہ مین دیا
مین نے تجھے ذات اپنی کو اسقدر مہر اور اتنی مدت پر فوراً مرد کہے قبول کیا مین نے متعہ کو واسطے اپنی ذات کے اسقدر
مہر اور اتنی مدت پر مگر ضرور ہی کہ عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اسکو یاد ہون اور موافق
لب و لہجہ ہند کے اداے قرأت ضروری لازم ہی مثل اسکے کہ ہاے ہوز کو حاے حطی سے تمیز کرے

باب تیرھوان بیان نکاح مین

منقول ہی کہ نماز کد خدا کی بہتر ہی ستر نماز سے کہ مرد بے زن کرے اور فرمایا کہ جو شخص نکاح کرے براے حسن و
جمال و طمع مال وہ دونون سے محروم رہیگا اور نزدیک محققین کے حرام ہی عقد زن مومنہ شیعہ کا مرد سنی سے
اور سنت ہی کہ نکاح شب کو واقع ہو اور قمر در عقرب یا تحت الشعاع نہو اور مابین عیدین کے نکاح کا ترک کرنا
حدیث سے ثابت نہین اور مہمانی کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہی عروسی و تولد و ختنہ مین اور نئے
مکان مین جب آوے اور جسوقت سفر مکہ سے گھر آوے پس جب نکاح پڑھا جاوے تو وکیل اور تعین مہر ہو
اور بعد حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے اول یہ خطبہ پڑھین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرِيَّتِهٖ
وَعَلَى الْاَصْفِيَاءِ مِنْ عِتْرَتِهٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاهُمْ بِالْحَلَالِ
عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا
فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اگر مرد و عورت دونون بالغ ہون پہلے وکیل عورت کا

باب بارھوان ثواب مباشرت ومتعہ مین

منقول ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا نے جو شخص جاتا ہے اپنی بی بی کے پاس اور وہ ارادہ رکھتی ہے کہ اسکو راہ خدا مین اسنے تلوار کھینچی ہو واسطے جہاد کے جب مجامعت کرے تو گناہ اسکے گرتے ہین مثل گرنے پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہے فرمایا جو شخص متعہ کرے عمر مین ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث مین فرمایا کہ عذاب نکیا جاویگا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت خفیفہ ہو مومنہ ہو اُس سے متعہ کرے اور مدت اور مہر معین کرین پس صیغہ کی کئی صورتین ہین اگر وکیل کرین تو پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي مِنْ مُوَكِّلِكَ فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ۔ وکیل مرد کا بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِمُوَكِّلِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد سے صیغہ جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسَ مُوَكِّلَتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہے کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کرین عورت کہے مَتَّعْتُكَ نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبِلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ بِالْمَبْلَغِ الْمَعْلُومِ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زنان مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہود یہ اور نصرانیہ سے درست ہے اور زن بت پرست اور ناصبیہ اور خارجیہ سے درست نہین مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے دے انکو معابد مین اُنکے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُسکے آقا کے متعہ درست نہین اور اگر زوجہ منکوحہ حرہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت زوجہ مذکورہ کی درکار ہے اور زن زانیہ سے متعہ مکروہ ہے خصوصاً بازاری کسبیون سے جنکا یہ پیشہ ہے جب تک کہ وہ توبہ نکرین اور صیغہا ے متعہ ہون یا صیغہاے نکاح تابی سب مین شرط ہے کہ پڑھنے والا اُن صیغون کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہے کہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اسنے اِس مقام پر یا ے ہوز کہی اور اِس مقام پر حاے حطی اسی طرح ث و ص وغیرہ مین فرق معلوم ہو اور یہ بھی شرط ہے کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ یہ صیغے الفاظ ماضی سے ہے جاتے ہین مگر قصد انشا کا رہتا ہے یعنی یہ خیال کرے کہ اِسی صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا

چار سلائی داہنی آنکھ مین اور تین سلائی بائین آنکھ مین لگاوے منقول ہی کہ تین چیز ہین کہ اگر وہ کریگا تو جذام و سفید داغ پیدا ہوتا ہی بورہ لگانا بدھ و جمعہ کے دن اور غسل و وضو کرنا اُس پانی سے جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت مین بے غسل کیے کچھ کھانا فرمایا تین چیز کو خدا دشمن رکھتا ہی سو رہنا شب کو بدون جاگنے کے اور ہنسنا بے محل اور پیٹ بھرے پر کھانا جو شخص دنیا مین سیر ہو قیامت مین بھوکا ہوگا یہ بھی کفران نعمت ہی کہ آدمی بے تحاشا کھاوے اور کہے فلان کھانے نے اذیت دی منقول ہی فرمایا رات کو کھانا ترک نکرو اگرچہ ٹکڑا نان خشک کا ہو کہ باعث قوت دل و قوت جماع ہوتا ہی اور جو شخص کھانا پیہم ہفتے اور اتوار کی شب ترک کرے طاقت اُسکی برطرف ہوتی ہی چالیس دن تک پھر نہین آتی ہی شب کا کھانا نافع دیتا ہی دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن مین ایک رگ ہی کہ عشا اُسکا نام ہی جو کہ رات کو کچھ نکھاوے وہ رگ کوستی ہی تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا پیاسا رکھے جیسا کہ تو نے رکھا مجھے پس ترک نکرے کھانا اگرچہ بقدر ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا ستر اولیا نہین ہی مؤمن کو کہ صبح بے ناشتہ کیے گھر سے جاوے فرمایا جب بعد کھانے کے ہاتھ دھوے تو آنکھون اور ابرو پر ہاتھ پھیرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل نے کہا جب مین نے ایسا کہا تو سر گز درد چشم نہ دیکھا فرمایا بخوبی در مال پاس بخاؤ تصدیق اُسکی نکرو فرمایا ہرگاہ مال خیانت خرید کرے دانستہ ایسا ہی کہ آپ ہی خیانت کی ہوگی فرمایا ہرگاہ حق کسی برادر مؤمن کا حبس کرے حق تعالیٰ برکت روزی اُسپر حرام کرتا ہی مگر توبہ کرے حق اُسکا واپس کروے فرمایا بدون چکائے مزدوری کے مزدور سے کام نلو فرمایا جو کہ گناہ کسی کا سُنے اور اُسکو فاش کرے ایسا ہی کہ وہ گناہ آپ کیا ہوگا فرمایا اسپند مین شفا ہے بہتر ذرہ ہی پس عادت کرو اسپند کی فرمایا جس گھر مین اسپند ہوگا اُس سے شیطان ستر گھر تک دور ہی کریگا فرمایا جو کہ ایک بکری پالے خدائے تعالیٰ روزی اُسکی دیگا اور روزی گھر والے کی زیادہ کریگا فقر اُس سے ایک منزل دور ہوگا اور جو کہ دو پالے دو منزل اُس سے پریشانی دور ہوگی جو کہ تین پالے حق تعالیٰ روزی اُنکی دیگا اور گھر والے کی اصل پریشانی دور کریگا

ہر فرد برکت سے کہ بے عقیق ہو خدا دوست رکھتا ہی اُسکو کہ ہاتھ مین عقیق ہو اور بلند کرے ہاتھ واسطے
دعا کے اُسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نہیگا موجب آسانی ہی ہر دشواری سے فرمایا انگوٹھی زمرد کی
ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہین ہوتا یعنی فقر ساتھ تونگری کے بدل ہوتا ہی فرمایا جو شخص انگوٹھی
فیروزہ کی ہاتھ مین رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہوگا دل و چشم کو قوت دیتا ہی حاجت برآتی ہی خدا تعالی
فرماتا ہی کہ مین اُس سے شرم کرتا ہون جسکے ہاتھ مین فیروزہ ہو طرف میرے بلند کرے واسطے دعا کے ہاتھ
پس ناامید نہین کرتا ہون مین چاہیے کہ ہو نگینہ کے الملک للہ الواحد القہار کھدا ہوا ونیچے اللہ
الملک فرمایا نماز ساتھ انگوٹھی جزع یمانی کے برابر ستر نماز کے ہی اور ثواب اُسکا واسطے اُسکے لکھا جاتا ہی
منقول ہی کہ رکھنا انگوٹھی حدید کا شیاطین کو دفع کرتا ہی جسوقت حاکم ظالم پاس جاوے تو مین لے اگر
ڈرتا ہو اُسکے شر سے محفوظ رہیگا حاجت برآوے گی اگر عورتون کو وضع حمل کا درد دشوار ہو تو انگوٹھی حدید کی
بادھدے بآسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم دافع ہوگا لازم ہی نجاست و میل سے بچاوے
ہر وقت نہ پہنے فرمایا انگوٹھی دست چپ کی ہاتھ مین رکھو کہ نگاہ کرتا ہی سیر حق تعالی ثواب زیارت و
حج و عمرہ نامہ عمل مین اُسکے لکھتا ہی اور ثواب زیارت پیغمبرون اور نیکوکارون کا ہوگا اور منقول ہی
کہ عقیق زرد کے اوپر ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور نیچے اُسکے محمد و علی کھدا ہوا ہو اگر
انگوٹھی اپنے پاس رکھے چور اور راہزن سے محفوظ رہیگا اور واسطے دین کے حافظ ہی اور بروایت ہی کہ
جب صبح ہووے دیکھے اپنے ہاتھ مین انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے ہتیلی کی طرف نگینہ پھیر کے
دیکھے اُسکو ہوا تا آخر الیوم اور یہ دعا پڑھے تو حق تعالی اپنی حفظ و حمایت مین رکھیگا ہر بلا سے کہ
زمین و آسمان سے نازل ہووے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ
الطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَظَاہِرِہِمْ وَبَاطِنِہِمْ وَاَوَّلِہِمْ وَ
اٰخِرِہِمْ منقول ہی کہ سرمہ لگانا رات کو آنکھون کو نفع کرتا ہی منہ کو خوشبو و شیرین کرتا ہی اور پلک مضبوط
رہتی ہین اور اُگتی ہین اور بینائی زیادہ اور تیز ہوتی ہی اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہی آنکھ سے اور
بلاے چشم اور قوت جماع زیادہ کرتا ہی اور منہ کو نورانی کرتا ہی ضعف بصر دور کرتا ہی پیش از سونے کے

فارغ ہووے تو ثواب حج وعمرہ نامہ عمل مین اُسکے لکھتا ہی فرمایا جو کہ حاجت برادر مؤمن کی بجلاوے
خدا سو حاجت اُسکی برلائیگا کہ ایک اُنمین سے بہشت ہی فرمایا اگر کسی مؤمن برہنہ کو کپڑا پہناوے
حق تعالی اُسکو خلعت بہشت پہناویگا اور امان مین رکھیگا جب تک کہ تار اُسکا باقی رہیگا اور حدیث مین فرمایا جو
شخص قدرت رکھتا ہو حاجت برلانے مین مؤمن کی اور برنہ لاوے حق تعالی مسلط کرتا ہی اُسپر ایک
سانپ کہ انگوٹھا اُسکا کاٹا کرے قبر مین قیامت تک اگر حق تعالی چاہے تو اپنی رحمت سے بخشدیوے
اور فرمایا حق تعالی دوست رکھتا ہی اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگاوے گھر کو صاف اور
آراستہ رکھے چراغ پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہی روزی زیادہ کرتا ہی شکستہ حالی
کفران نعمت کرنا خدا دوست نہین رکھتا ہی فرمایا جو کہ پاجامہ کھڑے ہوکر پہنے تو تین دن تک حاجت اُسکی
روا نہوگی اور قبلہ رو اور منہ طرف آدمیون کے کرکے بھی نہ پہنے موجب رنج وغم ہی منقول ہی سراوار ہین ہی
کہ ننگا ہوکر کپڑا ران پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان نظر کرتا ہی طرف اُسکے چاہتا ہی کہ معصیت مین
گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر اُسکی دراز ہو تو ناشتا علی الصباح کرے کفش خوب پہنے اور بلا کپڑے
ننگا پاؤن نہ جاوے حدیث مین وارد ہی جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جابرون کے محشور ہوگا
دوسری حدیث مین فرمایا ہی ضعف چشم کرتا ہی ذکر کو سست کرتا ہی اور موجب غم واندوہ ہی منال ہوگا
نہ فرزند وارد ہی کہ راوی نے پوچھا کالی ٹوپی پہنکر نماز پڑھون فرمایا کہ وہ لباس ہی اہل جہنم کا دوسری حدیث
مین فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا ہی اور بعضون نے مکروہ لکھا ہی لیکن تین چیز عمامہ وموزہ وعنبا
جائز ہی منقول ہی کہ کفش زرد پہنو جب تک وہ پاؤن مین ہوگی شاد ومسرور ہوگا مال وفرزند پیدا ہوگا
آنکھون کو جلادیگا غم کو برطرف کرتا ہی فکر کو سخت کرتا ہی اور حدیث مین فرمایا کہ جو شخص کفش سفید
خریدے پرانی نہوگی وہ کہ مال ہاتھ اُسکے آویگا اُس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وارد ہی فرمایا جو شخص انگوٹھی
عقیق کی ہاتھ مین رکھے حاجت اُسکی برآویگی عاقبت کار نیکو ہوگا اور روز دے سفر مین بیخطر رہیگا دوسری
حدیث مین فرمایا حرز ہی دشمن وہر بلا سے اور نفاق وفقر ودرویشی کو برطرف کرتی ہی غم واندوہ نہین
ہوتا ہی محفوظ رکھتی ہی ہر بدی اور حاکم ظالم سے اور حدیث مین فرمایا دو رکعت نماز ساتھ انگوٹھی عقیق کے بہتر ہی

نیکی نامۂ عمل مین اُسکے لکھتا ہی اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہی چالیس ہزار درجے بہشت مین بلند کرتا ہی اور
ایسا ہی کہ سو برس عبادت خدا باخلاص بجالایا ہوا اور وارد ہی حدیث مین کہ چالیس گھر ہر طرف سے
ہمسایہ کے جو کہ دفع آزار کرے اُنسے خدا بروز قیامت گناہ سے اُسکے درگذر یگا نیک سلوک
کرنا ہمسایہ سے عمر دراز کرتا ہی فرمایا کہ صلۂ رحم بابر اور ان مؤمن حساب قیامت کو آسان کرتا ہی گناہون سے
نگاہ رکھتا ہی اور منقول ہی کہ فرمایا کوئی فرزند جزاے حق پدر و مادر ادا نہین کرسکتا مگر دو چیز ایک وہ کہ
اگر باپ غلام ہو کسی کا اُسکو خرید کرکے آزاد کردے یا باپ کے ذمہ قرضہ ہو اور بیٹا اُسکو ادا کرے دوسری
حدیث مین فرمایا کہ جو نیکو کار ہی مان باپ سے حالت زندگی مین اُنکی اور بعد مرگ اُنکی قرض اُنکا ادا کرکے
اور طلب آمرزش واسطے اُنکے کرے پس خداے تعالی اُسکو عاق پدر و مادر لکھیگا اور کبھی ایسا ہی کہ زندگی
اُنکی مین عاق والدین ہوا ہی اور بعد مرنے والدین کے قرض اُنکا ادا کرے اور واسطے اُنکے استغفار کرے
پس خداے تعالی اُسکو نیکو کار لکھیگا فرمایا اولی حقوق والدین یہ ہی کہ اُنکے منہ پر اُف نکہے اور اُنکی
آواز پر اپنی آواز بلند نکرے اور راہ مین اُنکے آگے رستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کرین مگر یہ اُنکے لیے
طلب آمرزش کرے اور اُنکے سامنے اسطور سے جائے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہی

حقوق والدین

باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین

وارد ہی کہ جسے چالیس حدیث یاد ہون تو بروز قیامت جاننے والا علم دین کا اُٹھیگا اسواسطے چالیس حدیث چن کر
لکھین کہ ہر وقت جنکی ضرورت ہوتی ہی حدیث اول فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ مؤمن کو
خوش کرے گویا مجھے خوش کیا اُسنے مجھے خوش کیا اُسنے خدا کو خوش کیا اور فرمایا جو مؤمن مسکرا وے مؤمن کو دیکھکر
تو ایک حسنہ لکھا جائیگا اور مؤمن کو خوش کرنے مین ہزار حسنہ ملیگا جو حاجت مؤمن کی پورا کریگا اُسکو بہشت ملیگی اور عزیز
و آشنا کو اپنے بہشت مین داخل کریگا اگر ناصبی ہون اور فرمایا روا کرنا مؤمن کی حاجت کو بہتر ہی ہزار بندے آزاد کرنے سے
اور ہزار گھوڑے راہ خدا مین جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہی بیس حج سے کہ ہر حج مین سو ہزار درہم خرچ کرے اور
فرمایا جو کہ راہ چلے واسطے روا کرنے حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالی پچھتر ہزار ملک بھیجتا ہی کہ
سکو سایہ کرین اور ہر قدم پر نیکی لکھین اور گناہ مٹا دین درجے بلند کرین جب اُسکی کارسازی سے

بیان چہل حدیث

پہنے تو کلمہ طیبہ پڑھے فائدہ مذکور ہوگا سر تراشیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہی اور فصد لینا اول ماہ سے پانزدہم تک موجب مضرت ہی اور سولھوین سے آخر ماہ تک موجب صحت اور اصلاح بدن ہی شاخ کا بھی یہی حکم ہی اور حالت اضطرار مین ناچاری ہی شاخ لگانے سے ضعف نہین ہوتا

احکام سر تراشیدن و فصد و شاخ

باب نوان بیان مین اُن چیزون کے جنسے فقیری و تونگری ہوتی ہی

باب نوان

وہ چیزین کہ باعث اُنکے فقر و پریشانی ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ جالا مکڑی کا گھر مین رکھنا اور حمام مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچھ کھانا اور گز کی لکڑی سے خلال کرنا اور کھڑے ہوکر کنگھی کرنا اور جھاڑو دیکر کوڑا گھر مین رکھنا اور قسم جھوٹ کھانا اور زنا کرنا اور حرص ظاہر کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور سو رہنا بعد صبح قبل نکلنے آفتاب کے اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سننا اور رات کو اگر کوئی سوال کرے کچھ اسکو نہ دینا اور خرچ زیادہ اندازہ سے اٹھانا اور عزیزون سے بدی کرنا اور پانی کھلا رکھنا رات کو کہ شیطان تھوکتا ہی اور وہ چیزین کہ باعث اُنکے تونگری ہوتی ہی وہ یہ ہین کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشا ملا کے پڑھنا اور بعد نماز صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان و نیکی کرنا عزیزون سے اور گھر کو آراستہ رکھنا جھاڑو سے اور مال اپنا برادران مومن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم مین خیانت نکرنا اور بات حق و سچ کہنا اور جو موذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ مین بات نکرنا اور طلب دنیا مین حرص نکرنا اور شکر کرنا اُس نعمت پر جو خدا نے دی ہی اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھوکر کھانا کھانا اور جو دانے دسترخوان پر گرین اُنکا کھانا اور رات کو باوضو سونا اور جو امور کہ باعث پریشانی اوپر مذکور ہو چکے ہین اُنکا ترک کرنا

امور باعث فقیری

امور باعث تونگری

باب دسوان حقوق والدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ مین

باب دسوان

وارد ہی کہ نیکی کرنا عزیزون سے باعث قبول اعمال اور زیادتی مال و طول عمر ہی اور دفع کرتا ہی بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہی اور صراط سے بآسانی گذریگا فرمایا جو کہ کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اُسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے پہونچاوے حق تعالی ثواب سو شہیدون کا ہر قدم اٹھانے مین عطا کرتا ہی اور چالیس ہزار

ثواب نیکی کرنے کا اقربا سے

عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ جان تو مدت دودھ پلانے فرزند کی دو برس ہین بے عذر اور دو برس
پلانا زیادہ جائز نہین ہی اور اگیس مہینے سے کمتر مدت مگر وہ کہ دایہ میسر نہو یا مقدور نہو باپ کو دودھ
یا بیمار ہو اور سنت ہی دایہ عفیفہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اُس دودھ کو جو زنا سے ہو اور اُس عورت کے
دودھ کو جو احمق ہو و بدخلق ہو اور انکہ مین کچھ عیب ہو اسواسطے کہ دودھ تاثیر کرتا ہی فرزند کو کہ صورت
وسیرت مین شبیہ دایہ کی ہوتا ہی اگر مان بچہ کی دودھ پلانے کی اُجرت مانگے باپ پر واجب ہی کہ دیوے

باب آٹھوان بیان مین استخارہ ولباس وقصد وغیرہ کے

طریق استخارہ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم اللہ الرحمن
الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ افعلہ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بسم
اللہ الرحمن الرحیم خیرۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ لا تفعلہ فلان بن فلانہ کے
مقام پر ہر پرچہ مین نام اپنا اور اپنی مان کا لکھے بعدہ ہر رقعہ کو لپیٹ کے نیچے جانماز کے رکھے پھر دو
رکعت نماز پڑھ کے سجدہ مین جاوے اور سو مرتبہ کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ
پھر سجدے سے اُٹھ کر بیٹھے اور کہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ
عَافِیَۃٍ پھر تینت کرکے اُن رقعون کو باہم ملا دے پھر ایک ایک نکالے اگر تین رقعہ پر لکھا افعلہ
نکلین تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پر لا تفعلہ نکلین وہ کام ہرگز نکرے بیان قطع لباس
اور پہننا پس چاہیے کہ پیر و جمعرات و جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے کہ مبارک ہوگا اور بدھ و جمعرات و
جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہوگا بس جسوقت نیا کپڑا پہنے تو کسی پیالے مین تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور
قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اُسپر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے پر
چھڑک دے جبتک اُس کپڑے کا تار تار بدن پر رہیگا گشایش روزی ہوگی ہر آفت سے نجات پاویگا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَّتُقًی وَّبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلًا بِطَاعَتِکَ وَ
اَدَاءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ وہ ہری
روایت مین وارد ہی تھوڑا پانی نئے پیالے مین لیکر بتیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھ کر اُس کپڑے پر چھڑکے جب

بعض نے کہا ہے بیٹے کے لیے تر ہو اور بیٹی کے لیے مادہ ہو اور جو بچہ برس کا یا زیادہ اور بکرا ہو تو دو برس کا یا زیادہ ہو اور بھیڑ سات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو غرضیکہ بے عیب ہو لنگڑا اجاغی کان کٹا سینگ ٹوٹا ہوا اور چارم والی کا حق ہے جانب پائین سے اگر بے والی جنا ہو تو اسکی مان کو دین کہ تصدق کرے اور اگر دایہ مسلمان نہ ہو قیمت دیوین اور عقیقہ کہتے ہیں کہ ذبح کرین مسلمانوں کو دین ہر حصہ زیادہ کو کھلا دین تو بہتر ہے اور سنت ہے ہڈی نہ توڑین گوشت بند بند سے جدا کرین پکا کر کھلا دین اگر کچا بھی تقسیم کرین تو جائز ہے مگر واسطے روغن وغیرہ کے کچھ نقد دیتے ہین اور مان باپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روٹی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی کھاوین اور کلہ کھال وغیرہ تصدق کردین اور وقت ذبح یہ دعا پڑھین بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ عَنْ نام لڑکے کا اور اسکے باپ کا لیوین پھر کہین اَللّٰھُمَّ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وِقَاءً لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ نام فرزند اور اسکے باپ کا لیوے دوسری روایت مین ہے کہ یہ دعا پڑھے یا قوم انی بریء مما تشرکون انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا مسلما وما انا من المشرکین ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا من المسلمین اللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر ذبح کرے اور کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ نام فرزند کا اور اسکے باپ کا لیوے اور جسوقت عقیقہ کرین اسی وقت سر بھی منڈا دین کہا ہے کہ برابر وزن سر کے بالون کے چاندی تصدق کرین بیان ختنہ مین جان لو کہ مسلمانی کرنا ساتوین دن سنت موکدہ ہے اور بعد اسکے نابالغ کو بھی سنت ہے اور بعد بلوغ اپنے اوپر واجب ہے بعضون نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب ہے اور وقت ختنہ یہ دعا پڑھین اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاتِّبَاعُ مِثَالِکَ وَکَعْبَتُکَ لِمَشِیَّتِکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَّہٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَہٗ وَحُکْمٍ اَنْفَذْتَہٗ فَادْفَعْ عَنْہُ حَرَّ الْحَدِیْدِ فِیْ خِتَانِہٖ وَجِمَاعِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْنِیْ عُمْرَہٗ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ فِی الْغِنٰی وَاذْفَعْ

بے خوف رہیگا ہر عیب سے ہر گاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھ کر باندھ دین رونا اُسکا کم ہو جائیگا فضہ بنا
علی اذا انفسہم فی الکہف سنین عددا ثم بعثنا ہم لنعلم ای الحزبین احصی لما لبثوا امدا
ورد اللہ الذین کفروا بغیظہم لم ینالوا خیرا وکفی اللہ المؤمنین القتال وکان اللہ قویا عزیزا
فی ہذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم سامدون تکارم الاخلاق مین لکھا ہی کہ
تعویذ لڑکے کے باندھنے سے کہ بچہ نہ نکلیگی اور اگر والے نکلینگے تو زیادہ نہ نکلینگے اور تکلیف نہ پینگے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ۱	رب العالمین ۳	الرحمن ۲	الرحیم ۴
مالک یوم الدین ۵	ایاک ۱۰	نعبد ۱۱	وایاک ۸
نستعین ۹	اہدنا الصراط ۶	المستقیم ۷	صراط الذین ۱۲
انعمت علیہم ۳	غیر المغضوب ۱۵	علیہم ۱۴	ولا الضالین ۱

ہر گاہ عورت کا دود ھ کم ہو جاوے سورۂ یٰسین یا سورۂ فتح یا سورۂ محمد زعفران سے لکھ کر پانی سے
دھو کر پیوے دودھ زیادہ ہوگا۔ ہر گاہ سورۂ ق لکھ کر دھوئے اور لڑکے کے مُنھ مین اندر سے
کلے پانی دانت نکلینگے۔ ہر گاہ سورۂ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے پاس رکھین ڈرنے سے
اور سب قسم دردوں سے بخوف ہوگا۔ ہر گاہ وقت تولد خاک تربت سے تا لو لڑکے کا اُٹھاوین ہر درد
سے ہر بلا سے امان پائیگا۔ پس لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کرے کہ غسل مولود دیتے ہین ہم اس
لڑکے کو واسطے رضائے خدا کے اول سر و گردن پھر داہنے اور بائین طرف دھوین اور ساتوین دن
نام لڑکے کا رکھین چہاردہ معصوم علیہم السلام کے ناموں سے کہ موجب برکت کا ہی۔ اور عقیقہ سنت
مؤکدہ ہی اگر بروقت امکان نہو تو بعد میسر ہونے کے کرے بعض علما نے واجب جانا ہی اور ساتوین
دن اگر ہو تو بہتر ہی تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہی اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہی اگر ساتوین دن
پیش از ظہر مر جاوے عقیقہ نہین ہی اگر عقیقہ مین تاخیر کرے جبتک کہ وہ نہو گا لڑکا رہن و بلا مین مبتلا رہیگا
اونٹ یا گو سفند ہونا چاہیے کہ نر ہو خواہ بیٹا ہو خواہ بیٹی اور مادہ بھی دونون کے لیے خوب ہی اور

برائے حفاظت حمل

لکھکر پانی سے دھوکر حاملہ پیے تو حمل اُسکا سلامت رہیگا ہر آفت اور گرنے سے ہرگاہ کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو
پس شہادت کی انگلی اُسکے پیٹ پر پھراوے اور اُنیس بار المبدئ کہے اور جس کار کی ابتدا مین اگر چھپن بار
یہی اسم مبارک کہے تو جلد بآسانی ہوگا ہرگاہ یہ آیہ پوست آہو پر لکھکر حاملہ باندھے ابتداے حمل سے چالیس
دن پاس اُسکے رہے پھر کھول رکھے اور پھر نوین مہینہ کے شروع سے باندھ لے سب آفات سے وہ فرزند
محفوظ رہیگا وایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ
من ضر واتیناہ اہلہ ومثلہم معہم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین اگر عورت حاملہ ہرگاہ

برائے آسانی وضع حمل

سورۂ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق لکھکر اپنے پاس رکھے وضع حمل بآسانی ہوگا اگر عورت کے فرزند نہوتا ہو

برائے ماندن حمل

یہ مشک و زعفران لکھکر بازوے راست پر عورت باندھ لے بحکم خدا حمل رہیگا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ
لہ لہ لہ لہ الا الا الا الا الا الا الا الا الا اھیا شراھیا اماؤف یا قدوس بعزتک یا عزیز بقدرتک
یا قدوس بجبروتک یا جبار بعظمتک یا عظیم بمنک یا منان بحلمک یا حلیم بعلمک یا علیم
بغفرانک یا غفار برحمتک یا ارحم الراحمین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ الطاہرین یہ شکل لکھکر ران راست مین حاملہ کے باندھ دین بآسانی وضع ہوگا دیگر آسانی

برائے آسانی وضع حمل

وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھکر حاملہ کی کمر مین باندھے اور جب
وضع حمل ہو چکے تو فوراً کھول لیوے بسم اللہ کے بعد لکھے اولم یر الذین
کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناہما وجعلنا

اخرج نفسی من ہذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون وآیۃ لہم اللیل نسلخ منہ النہار فاذا ہم مظلمون و
نفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون کانہم یوم یرون ما یوعدون
لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار اور وارد ہی جسدن لڑکا پیدا ہو اگر عورت سات دانہ خرما کھاوے تو باعث

برائے دفع ام الصبیان

زیادتی فہم لڑکے کا ہی اور ہرگاہ جاؤشیر پانی مین پیس کے دو قطرہ داہنے سوراخ ناک مین اور ایک قطرہ بائین مین
ڈالدے اور داہنے کان مین اذان اور بائین مین اقامت کہے تو وہ لڑکا محفوظ رہیگا ام الصبیان کے شر سے
اور یہ سب فعل قبل کاٹنے ناف کے بجالاوین ہرگاہ سورۂ الحاقۃ یا سورۂ بلد لکھکر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دین

ما نزل بی مستجیرًا باللہ عزوجل ثم بک من امرٍ قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبی وغیر خطیر نعمۃ اللہ عندی واسلمنی عند تخیل وروده الخلیل وتبرأ منی عند ترائی اقبالہ الی الحمیم وعجزت عن دفاعہ حیلتی وخاننی فی تحملہ صبری وقوتی فلجأت فیہ الیک وتوکلت وتوسلت فی المسئلۃ للہ جل ثناؤہ علیہ وعلیک فی دفاعہ عنی علمًا بمکانک من اللہ رب العلمین ولی التدبیر ومالک الامور واثقًا بک فی المسارعۃ فی الشفاعۃ الیہ جل ثناؤہ فی اموری متیقنًا لاجابتہ تبارک وتعالی ایاک باعطاء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللہ علیک جدیر بتحقیق ظنی وتصدیق املی فیک فی امرٍ جو حاجت رکھتا ہو وہ یہان لکھدے فیما لا طاقۃ لی بحملہ ولا صبر لی علیہ وان کنت مستحقًا لہ ولاضعافہ بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات التی للہ عزوجل فاغثنی یا مولای صلوات اللہ وسلامہ علیک عند اللھف وقدم المسئلۃ للہ عزوجل فی امری قبل حلول التلف وشماتۃ الاعداء فیک بسطۃ النعمۃ علی واسئل اللہ جل جلالہ لی نصرًا عزیزًا وفتحًا قریبًا فیہ ببلوغ الآمال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف کلھا فی کل حالٍ انہ جل ثناؤہ لما یشاء فعال لما یرید وھو حسبی ونعم الوکیل فی المبدء والمآل ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پس جسوقت عریضہ دریا یا نہر مین ڈالنے کا ارادہ کرے بتوجہ تمام پکارے کہ یا حسین بن روح اور یہ دعا پڑھکے عریضہ ڈالدے سلامٌ علیک اشھد ان وفاتک فی سبیل اللہ وانک حیٌّ عند اللہ مرزوقٌ وقد خاطبتک فی حیاتک التی لک عند اللہ عزوجل وھذہ رقعتی وحاجتی الی مولانا صاحب العصر علیہ السلام فسلمھا الیہ فانت الثقۃ الامین

باب ساتوان بیان مین تولد فرزند وطلب اولاد وغیرہ کے

ہرگاہ اولاد نہوتی ہو سورۂ آل عمران زعفران وگلاب سے لکھکر عورت باندھے حمل رہیگا ہرگاہ سورۂ فجر گیارہ مرتبہ پڑھکے آلۂ تناسل پر دم کرے اور زوجہ سے نزدیکی کرے اللہ تعالی فرزند عطا کریگا جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقت افطار اکیس مرتبہ المصور پانی پر پڑھکے پیے فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی نہج الدعوات مین وارد ہی ہرگاہ چاہے بیٹی نہو بیٹا ہو پس جب حمل کے چار مہینے گذر جاوین رو بقبلہ ہوکر شکم پر عورت حاملہ کے ہاتھ رکھے اور کہے اللھم انی قد سمیتہ محمدًا پس جب بیٹا پیدا ہو تو نام اسکا محمد رکھے ہرگاہ سورۂ بینہ

لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ عمل کبوتر مجرب ترین اعمال ہے چاہیے کہ یہ دعا باریک قلم سے سفید بارہ یک کاغذ پر لکھے اور مریض کا نام اور ماں کا اسکی لکھدے اور آٹے کی گولی مین رکھے اس دعا کو اور کبوتر سمجھرائی کے خلق مین یہی دعا تین مرتبہ پڑھکے گولی کو رکھدے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھیر کر اسے چھوڑ دے کہ اڑ جاوے اور یہ عمل تین روز کرے اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَةٌ مِّنْ نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهٗ بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهٖ وَلَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریض مع ماں لکھے وَاشْفِهٖ سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ عمل گوسفند دفع وبا روایت ہے کہ ایک گوسفند کے کان مین سات مرتبہ اس دعا کو پڑھکر پھر پھونک کر پکا دین جو اسکا شوربا بوتی کھاوے خدا اسکو محفوظ رکھیگا اور کلہ وغیرہ دفن کر دین بعد بسم اللہ کے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُزَیِّنُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ یَا نَجْوٰی یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اِجْعَلْ لِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِلَیْكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا جَبَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا ذَا النِّعْمَةِ وَالْاٰلَاءِ یَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا رَجَاءَ یَا مُرْتَجٰی یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَثُوْبَاتِ یَا وَلِیَّ الْخَیْرَاتِ یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا مُسْتَجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ یَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ یَا مُغِیْثَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّالِحِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قَابِلَ التَّوْبَةِ عَنِ التَّائِبِیْنَ یَا مُحْسِنًا قَدْ اَتَاكَ الْمُسِیْءُ فَتَجَاوَزْ عَنْ قَبِیْحِ مَا عِنْدِیْ یَا عَلِیْمًا بِمَا فِیْ ضَمِیْرِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّمَّا یَحْدُثُ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ نَفْسِیْ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا قَائِمًا لَّا یَزُوْلُ ادْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اور یہ تعویذ بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

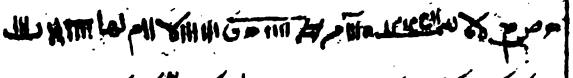

دعا برائے عریضہ یہ دعا لکھکر بند کرکے مہر کرے درمیان آٹے پاپڑ مٹی کے رکھدے دریا یا نہر یا کنوئین مین ڈالے کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت مین پہونچتا ہے اور تکفل حاجات ہوتے ہین اور چند درود شعبان علی الصباح دریا مین ڈالنا معمول اصحاب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَتَبَ الْمُسِیْءُ الْمُذْنِبُ الْاَثِیْمُ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِهٖ اَمَامَكَ مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ مُسْتَغِیْثًا بِكَ وَمُتَشَكِّیًا

علی ابراھیم الا ان حزب اللہ ھم الغالبون ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصورون
وان جندنا لھم الغالبون دیگر جناب امام باقر علیہ السلام نے فرمایا شہد اور زعفران لیکر تھوڑی خاک
تربت ملا کے آب باران سے حل کر کے رکھو اور شیعون کو دو کہ اپنے بیمارون کو ساتھ اسکے دوا کرین کہ شفاے
ہر درد ہے اور دواے بزرگ ہے دیگر فرمایا ہر گاہ کوئی خوف رکھتا ہو کسی سے یا کوئی حاجت ہو جب گھر سے جاوے
تو یہ دعا پڑھ کے خاک تربت پر اپنے پاس رکھے بیخطر رہیگا ہر خوف سے اور جو حاجت ہو گی بر آویگی اللھم
ان ھذہ طینۃ قبر الحسین ولیک اتخذتھا حرزا لما اخاف وما لا اخاف طریق کھانے
خاک شفا کا جب کوئی عارضہ سخت ہو تو بقصد شفا برابر دانہ نخود کے خاک پاک لیکر ہتیلی پر رکھے اور یہ دعا پڑھے
اللھم رب ھذہ التربۃ المبارکۃ ورب النور الذی انزل فیہ ورب الجسد الذی سکن فیہ
ورب الملائکۃ الموکلین بہ صل علی محمد وال محمد واجعل ھذا الطین لی امانا من کل خوف و
شفاء من کل داء اور اپنے مرض کا نام لیکر دعا کر کے کھائے اور اوپر سے تھوڑا آب نیسان یا آب زمزم یا آب
خالص پیے پھر پڑھے بسم اللہ وباللہ اللھم اجعلہ رزقا واسعا وعلما نافعا وشفاء من کل داء و
سقم انک علی کل شیء قدیر اللھم رب ھذہ التربۃ المبارکۃ ورب الوصی الذی وارتہ صل
علی محمد وال محمد واجعل ھذا الطین لی شفاء من کل داء وامانا من کل سوء وخوف وعزا
من کل ذل وعافیۃ من کل سوء وغنی من کل فقر عمل گوسفند منقول ہے شیخ بہاء الدین سے اگر کوئی
مریض ہو کہ اچھا نہوتا ہو پس تین گوسفند یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کرین کہ کوئی عیب نہو اور ایک
ایک کو گرد بیمار کے پھراوین اور یہ دعا اسوقت پڑھتے جاوین اللھم یا منزل الشفاء ومذھب الداء
صل علی محمد وال محمد انزل علی ھذا المریض الشفاء انک علی کل شیء قدیر پس انکو ذبح کر کے
گوشت مستحقین کو تقسیم کرین و کھال وغیرہ بھی مستحقین کو دین عمل گندم جناب ائمہ علیہم السلام سے منقول ہے
جسوقت مریض اچھا نہو تو ایک صاع گندم یعنی سوا تین سیر انگریزی سیر سے چن بنا کر بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ
دعا پڑھے بعد اسکے وہ بیمار اٹھ کر بیٹھے گیہون کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے اور چار حصہ کر کے مستحقین مومنین کو دیوے
پھر یہی دعا پڑھے اللھم انی اسئلک باسمک الذی اذا سئلک بہ المضطر کشفت ما بہ من ضر ومکنت

تعویذ خاک شفا

طریق خوردن خاک شفا

عمل گوسفند

عمل گندم

یہ پانی پیے نکالتا ہی درد رگون سی اور ہڈیون سے اگرچہ تقدیر مین اسکی کوئی درد لوح محفوظ مین مقرر ہوا ہو
مٹایا جاتا ہی اگر فرزند نرکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند ہوگا اگر عورت بانجھ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد ہو اور
یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباشرت پر اگر درد سر یا درد چشم ہو تو ایک قطرہ آنکھون مین ڈالے
اور پیے اور ملے صحت ہوگی اور جڑین دانتون کی مضبوط ہونگی منھ خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فالج
وریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کریگا اور درد معدہ و کرم و قولنج مین مبتلا نہوگا اور محتاج
شاخون کا نہوگا اور ناسور و خارش و پھوڑے و دیوانگی و جذام و سفید داغ و نکسیر و قی سے بیخطر ہوگا اندھا
و بہرا و گونگا نہوگا وسوسہ شیطان و جن سے اذیت نہوگی اور دل مین خداے تعالی روشنی و الہام ڈالیگا
مامور کریگا فہم بینائی سے آنکھ مین نزلہ نہ اتریگا بھیجیگا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت دور کریگا دل سے اسکے
کھٹا پا و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص پس جس امر کی نیت سے پیے
نفع دیگا پاک کرنے والا ہی ہر درد سے دیگر منہاج المؤمنین مین وارد ہی کہ حق تعالی نے وحی کی حضرت
موسی کو کہ ہرگاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اسکے معالجہ سے عاجز ہون یہ دعا پڑھے یا لکھ کر دھو کے پلاوے اس
مرض سے شفا پاویگا اَللّٰھُمَّ یَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلَائِکَۃِ وَیَا خَالِقَ الْاٰدَمِیِّ صَحِیْحًا وَمُبْتَلًی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

دعاے نور جناب سیدہ کونین سے وارد ہی کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ
مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ
عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ
عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ دیگر تپ غب مین تین پتے کسی درخت کے لے اور
ایک پر لکھے طیسوما دوسرے پر اوحوما تیسرے پر ابراسوما لکھے اور تینون کو تین دفعہ کرکے پانی مین
ڈالے صحت ہوگی دیگر براے دفع تپ لرزہ لکھ کر بازو پر باندھے بسم اللہ الرحمن الرحیم مرج
البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان وجعل بینھما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی بردا وسلاما

براے دفع تپ غب

براے دفع تپ لرزہ

دفع ہوگا دیگر وارد ہی ہر گاہ سورۂ حمد ستر مرتبہ مُردے پر پڑھے عجب نہین کہ زندہ ہو دیگر ہر گاہ سورۂ قصص یا کپڑہ ظرف پر لکھے اور آب باران سے دُھو کر پیے تو مرض دفع ہوگا دیگر برائے دفع تپ تین پرچہ کاغذ باسکیسہ بقلم باریک لکھے کہ نہ پڑھ سکے بسم اللہ ذی العز والکبریآء والنور اور گولی بنا کر ہر روز نہار ایک کھاوے مجرب ہی دیگر وارد ہی کہ سورۂ عنکبوت لکھ کر دھو کر پیے جسکو تپ ربع یا کوئی درد ہو دفع ہوگا دیگر برائے مرگی مصباح مین وارد ہی تھوڑے پانی پر سورۂ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اُس پانی کو سر اور مُنھ پر صاحب صرع کے چھڑک دے دیگر سورۂ رحمن لکھ کر صرع والے کے پاس رکھے صرع دفع ہوگی دیگر ہر گاہ سورۂ واللیل کان مین مرگی والے کے پڑھ دے تو جلد ہوش مین آویگا دیگر ہر گاہ درد قولنج یا فالج یا اور درد ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھے دفع ہوگا سورۂ حمد اور معوذتین اور قل ہو اللہ بعد اسکے یہ دعا غالیہ بڑیا کسی تختی پر لکھ کر آب باران سے دھو کر نہار مُنھ مریض کو پلاوے پھر سو رہے دعا یہ ہی اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِهِ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ دیگر ہر گاہ درد سر ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سات بار کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دیگر واسطے دفع ہونے درد سر کے ہاتھ سے ماتھے کو پکڑے اور سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور ہاتھ مُنھ پر ملے دیگر سورۂ نون والقلم کو لکھ کر سر پر باندھے درد سر زائل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب چھٹا بیان مین فوائد آب نیسان وعمل گندم وگوسفند وکبوتر وغیرہ ضروریات کے

فوائد آب نیسان منہج الدعوات مین وارد ہی فرمایا حضرت نے کہ پانی مینھ کا بعد تیس دن کے نوروز سے کسی پاک برتن مین جسوقت کہ آسمان سے برستا ہو پرنالہ وغیرہ سے نہ لے اور یہ سورے اُسپر پڑھے الحمد وآیۃ الکرسی وسبح اسم ربک الاعلےٰ اور چاردن قل ہر ایک ستر ستر مرتبہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ستر مرتبہ اور انا انزلناہ سات بار یہ سب پڑھ کے کسی شیشہ پاک مین رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح وشام پی دے پلاوے حضرت فرماتے ہین قسم ہی ذات اقدس کی جسنے مجھے مبعوث کیا برسالت کہ جبرئیل نے کہا کہ خدائے تعالیٰ نے دور کیا اُس شخص کا ہر درد کہ جو بدن مین اُسکے ہی

خواب مین دیکھا آپ نے فرمایا عناب کو باریک پیس کے آنکھ مین لگا جب لگایا مین نے بینا ہوگیا دیگر وارد ہی کہ
سیاہ دانہ مین شفاے ہر درد ہی سواے موت کے دیگر اسبند مین شفاے بہتر درد و مرض ہی پس عادت کرو
اسبند کی فرمایا جس گھر مین اسبند ہوگا اُس سے شیطان ستر گھر تک دوری کریگا دیگر براے دفع بواسیر سورۂ
یٰس شہد سے لکھکر پانی سے دھو کر پیے دیگر براے دفع تنگی نفس سترہ دن تک شام ایکبار صبح ایکبار سورۂ
الم نشرح پڑھے دیگر براے کنٹھ مالا اُس مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھے یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ
دیگر اگر لڑکا سوتے مین پیشاب کرتا ہو یہ دعا پوست آہو پر لکھ کر باندھے هف هف هد هد هف هف
هات هات انا له کف کف کف هف هفف هفف مهم سعر لم قل هو الله احد الغالب من
حیث ویستحسر العدو ابلیس شیخ لبنی آدم کما الذی سجد لادم الملائکة باذن الله انه کریمة
بنت کریمة ولد یہان نام مریض اور اُسکے باپ کا لکھے ه ه ه ه ه ه ه شددت بسوره بسوره صفه
صفه ختمت بخاتم سلیمان بن داوود لله رب العالمین دیگر براے دفع حبس بول وارد ہی کہ اُسپر قرآن بہت پڑھے
اسکی برکت سے شفا پائیگا دیگر ہرگاہ قی بہت آتی ہو جب سورۂ والطارق پانی پر پڑھ کے پیے تو بیخوف ہوگا دیگر ہرگاہ
سورۂ والشمس لکھ کر دھو کر پیے پیچش دفع ہوگی دیگر براے درد شقیقہ و درد نیم سر وارد ہی کہ یہ دعا کاغذ پر لکھ کر مقام درد پر
لٹکاوے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ نَ استحدثناه ولا برب یبید ذکره ولا معك شرکاء یقضون معك ولا کان قبلك اله
ندعوه ونتعوذ به ونتضرع الیه وندعك ولا اعانك علی خلقنا من احد فتشك فیك
لا اله الا انت وحدك لا شریك لك عاف نام مریض اور مان کا لکھدے وصلی الله علی محمد
وآل محمد علیهم السلام دیگر جس مومن کو تپ آتی ہو یہ دعا لکھکر باندھ دے تپ اُسکی دفع ہوگی و
له ما سکن فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم یا ام ملدم ان کنت امنت بالله العظیم ورسوله
الکریم فلا تهشمی العظم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی هذا الی
من لا یؤمن بالله العظیم ورسوله الکریم وآل محمد وعلی وفاطمة والحسن والحسین علیهم
السلام دیگر اگر آیۃ الکرسی برتن پر لکھ کے پاک پانی سے دھو کر پیے تو تپ زائل ہوگی دیگر ہرگاہ سورۂ
والعصر اُسپر پڑھے جسکو تپ آتی ہو زائل ہوگی دیگر سورۂ مجادلہ جو مریض پر پڑھا جاوے شدت و اضطراب اُسکا

براے بواسیر
دفع تنگی دل
دفع کنٹھ مالا
دفع بول در خواب
دفع حبس بول
براے دفع قی
دفع پیچش و درد شقیقہ و درد نیم سر
براے دفع تپ

كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ بِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ اِنَّهٗ لَا يَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا يَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِيْنُنِيْ بِذُنُوْبِيْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر براے قوت حافظہ و دفع نسیان سورہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر اور آب باران سے دھو کر پیے صاحب حافظہ ہوگا

باب پانچوان بیان مین دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے اَلظَّاهِرُ روشنی زیادہ ہوگی دیگر جذام و داغ سفید اگر پڑے تو تین روزے ایام بیض یعنی تیرھوین ۱۳ و چودھوین ۱۴ و پندرھوین ۱۵ تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سو بار ۱۰۰ اَلْمَجِيْدُ کہے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہیگا دیگر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام و برص پڑھے اور لکھ کر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ بِاسْمِ اسکے آگے نام مریض اور اسکی مان کا لکھے دیگر خاک تربت امام حسین علیہ السلام تین روز تک کھاوے اور اسکے کھانے کا طریقہ آگے مذکور ہی دیگر جو کہ اَلشَّافِيْ تین سو اکانوے بار دوا پر پڑھے مریض پیے تو صحت پاوے دیگر وارد ہی کہ جسکو سورہ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو کوئی چیز اسے شفا نہ دیگی دیگر جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو شخص کسی آزار مین اپنے تئین مبتلا دیکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ دیگر براے دفع آزار چشم و ضعف یہ دعا پڑھے اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَأُ اور ہاتھ آنکھون پر ملے دیگر آیۃ الکرسی پڑھے ہرگاہ آنکھون مین آشوب ہو دیگر انیس ۱۹ مرتبہ اَلْحَيُّ پڑھے پانی پر اور اس سے آنکھین دھو ڈالے آشوب دفع ہوگا دیگر ہرگاہ سورہ فصلت لکھے اور آب باران سے دھووے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھون مین لگاوے سرخی و سفیدی اور جو درد و آزار ہو دفع ہوگا دیگر براے حفاظت و صحت چشم ہر روز کہے فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا دیگر راوی کہتا ہی میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب مین نے جناب امیر علیہ السلام کو

لَامَرَدَّلَهَا وَاَبْرِحْ حَرِيْمَهٗ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاكْفِنِيْ اَلْمَرَّةَ
وَقِنِيْ شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَاَخْرِجْ قَلْبَهٗ وَسُدَّ فَاهُ عَنِّيْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ
صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

اس دعا کے پڑھنے سے ظالم کا شر دفع ہوتا ہے

دیگر جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اگر تمام جن و انس جمع ہوکے اس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکینگے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ
فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ
وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

نماز رفع ظلم

دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جسکے ذمہ بندوں کے حقوق ہوں اور وہ نہ ادا کر سکتا ہو نہ اُنسے معاف کرا سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے اللہ تعالیٰ راضی کریگا اُنکو جنکے حقوق ہیں بفضل و رحمت اپنے دن قیامت کے ہر چند بعدد ریگ بیابان ہوں اور نماز پڑھنے والا جائیگا طرف جنت کے بحساب مانند بجلی کے اُس جماعت کے ہمراہ جو پہلے داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت ہے جب وقت چاہے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ پچیس بار دوسری رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ پچاس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ پچھتر بار اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ سو بار پڑھے

دعا رفع ظلم

دیگر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ بردھیا بندوں کے حقوق جو اُسکے ذمہ ہیں اُسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور اُنکو اس سے راضی کریگا یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ لَا تُشْرِكُ لِعِبَادِكَ قِبَلِيْ اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ
لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا
اَوْ تَحَامُّلٍ حَمَّلْتُهٗ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا حَيًّا

یہ دعا پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دیگر حاکم کے روبرو پڑھے اَطْفَأْتُ غَضَبَکَ یا فلان بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فلان کی جگہہ نام حاکم کا لیوے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے کَھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف پر اسکے ایک ایک انگلی دہنے ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے حٰمٓعٓسٓقٓ اور اسکے بھی ہر حرف پر بائین ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے پھر کہے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونون مٹھیان اُس حاکم کے منھ پر کھولدے دیگر ہر گاہ کسی امر کا خوف رکھتا ہو پس سو آیہ قرآن شریف کی جس مقام سے چاہے پڑھے اُسکے بعد تین بار کہے اَللّٰھُمَّ اِدْفَعْ عَنِّی الْبَلَآءَ اللہ تعالیٰ بخیر کریگا دیگر جو کہ سورۂ یٰسٓ لکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ رہیگا شر جن سے سورۂ جاثیہ مین بھی یہی خواص ہی دیگر وارد ہی دفع چشم زخم زن و اطفال کے لیے اِس دعا کا تعویذ کرین اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا عَآمَّۃً مِنْ شَرِّ السَّاقَّۃِ وَالْھَآمَّۃِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَآمَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیگر واسطے دفع جن و عفریت کے یہ تعویذ لکھ کر باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَکَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ دیگر وارد ہی جو سورۂ یوسف یا سورۂ یٰسٓ لکھ کر پاس اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے خوف رہیگا دیگر واسطے باطل کرنے سحر کے بعد خمار شب و وقت سحر سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطَانًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الْغَالِبُوْنَ دیگر برائے رد سحر اِس تعویذ کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ دیگر برائے دفع ظالم یہ دعا پڑھے اور بر وقت پڑھنے کے اُسکا خیال کرے اَللّٰھُمَّ طَمْطِمْہُ بِالْبَلَآءِ طَمًّا وَغُمَّہٗ بِالْبَلَآءِ غَمًّا وَقُمَّہٗ بِالْاَذٰی قَمًّا وَارْمِہٖ بِیَوْمٍ لَا مَعَادَ لَہٗ وَسَاعَۃٍ

سورۂ طور یا سورۂ انفطار یا سورۂ انا انزلناہ کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی پاوے

باب چوتھا بیان مین دفع ظلم و آمدن گم شدہ وغیرہ امراض کے

ہر گاہ کوئی غائب ہو کہ خبر اُسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اُٹھکر گوشہ خانہ مین کھڑا ہو اور بتوجہ تمام ستر مرتبہ کہے یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اُسی ہفتہ مین خدا چاہے تو خبر آویگی دیگر اسے غائب و گم شدہ چار گوشہ کاغذ پر اَلشَّہِیْدُ الْحَیُّ لکھے اور نام اُسکا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب کو بر آسمان اگر اُس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی اسم لکھے البتہ پیدا ہوگا دیگر ہر گاہ انسان یا کوئی چیز کھو جاوے اور چاہے کہ ہاتھ آوے پس یہ دعا پڑھے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نام اُس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو اللہ تعالیٰ بسلامت پہونچا دیگا دیگر ہر گاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اُسکے پھر آنے کے لیے اس دعا کو لکھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْبَرَّ بَرُّکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لَکَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ لِعَارِجَتٍ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَضْیَقَ مِنْ مَسْکِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِہٖ وَبَصَرِہٖ وَقَلْبِہٖ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ بعدہٗ اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو کھپچیون مین رکھکر جس گھر مین وہ شخص رہتا تھا اُسکے کسی گوشۂ تاریک مین رکھکر سنگ گران کے تلے دبا دے دیگر جو کہ سفر مین بہت کھے النافع اور کشتی پر دس ہزار بار کہے تو بخیر ہوگا اور جو طبیب اسکی مداومت کرلے تو اُسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے ہونگے اور وقت خرید و فروخت بہت کہے تو نفع پائیگا دیگر جو کہ دشمن کو دفع نکر سکے اور چاہے کہ اُسپر غالب آوے ہزار گولی آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر اکیکبار یَا قَوِیُّ کہے اور مُرغ یا پرند کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہیگا دیگر ہر گاہ کوئی دشمن آزار پہونچاوے پس شب تاریک مین سجدہ خاک پر کرے اور سو مرتبہ کہے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اٰذَانِیْ فَخُذْنِیْ حَتّٰی مِنْہُ شر دشمن بلا مین گرفتار ہوگا دیگر جو کہ نزدیک جابر و ظالم کے اسم مبارک اَلْجَبَّارُ پڑھے بہتری پیش آئیگا دیگر وارد ہے کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اُسکے روبرو مکرر کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا دیگر حاکم کے سامنے کھڑا ہو کر

علی کل شیء قدیر وھو علی ما ھو فیما ھو لا الٰہ الا ھو الحی القیوم وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاہرین دیگر براے فتح اور کشادگی کارون کے اور محفوظ رہنے تمام بلاؤن سے جواہر القرآن مین وارد ہی کہ نقش بسم اللہ کو یون شرف آفتاب مین بھرے پاس اپنے رکھے معطر کرکے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہی دیگر براے حاجت و دفع شدت اسطرح پڑھے کہ خلوت مین رو بقبلہ بیٹھے بات نکرے اور اول و آخر درود پڑھے اور ہزار مرتبہ کہے یا مغیث اغثنی بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا صاحب المرئی والمسمع اغثنی بحق آل طٰہٰ و یٰسٓ اور بعد اسکے سو مرتبہ کہے ادفع العظیم بالعظیم وانت اعظم من کل عظیم پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی قاعدہ شوہر پہلے مریگا یا زوجہ پہلے مریگی پس شوہر و زوجہ کے نامون کے حروف کے عدد بحساب ابجد نکال کر تین تین علٰحدہ کرے اگر ایک یا تین رہینگے اول مرد مریگا اگر دو رہین عورت مریگی قاعدہ دوم قبل از عقد دیکھے شوہر و زوجہ مین موافقت ہوگی یا نہ عدد دونون اسم کے نکال کر پانچ پانچ علٰحدہ کرے اگر طاق رہے تو موافقت ہوگی اگر جفت رہے تو نااتفاقی رہیگی دیگر براے دفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیۃ الکرسی پڑھنا مسواک کرنا دیگر براے زبان بندی و جاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یکبار پڑھے اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب دیگر براے اداے قرض و براندن مراد کلی و جزئی و رہائی قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن و اندوہ یہ آیہ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے زیادہ بہتر ہی لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین دیگر جو کہ ہر روز ہزار بار الرحمٰن پڑھے جو کہ اسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھیگا دیگر وارد ہی جو قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالیٰ جلد نجات دیگا لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین دیگر اگر کوئی شخص قید مین اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے چند روز مین رہائی پاوے یا من کفانی من خلقہ جمیعا ولم یکفنی من خلقہ احد سواہ یا احد من لا احد لہ انقطع الرجاء الا منک یا اللہ فاغثنی یا غیاث المستغیثین دیگر ان کلمات کو قید مین بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی ہو جائیگی اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ والمعافاۃ فی الدنیا والاخرۃ دیگر جو شخص قید مین

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمان	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

عمل بسم اللہ براے حاجت

حساب حیات زن و شوہر

حساب موافقت زن و شوہر

براے دفع نسیان

براے زبان بندی

براے اداے قرض و رہائی قیدی

براے دوستی

براے نجات قیدی

یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اُسکے دعاے صحیفہ کاملہ یَا مُنْتَهٰی مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ پڑھے اور یہ دعا صحیفہ کاملہ مین مذکور ہی جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کریگا پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُكَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ خَائِبًا بعد اُسکے کچھ تصدق مستحق کو دے یہ عمل میر باقر داماد جو عالم تھے اُنسے لکھتے ہین فوائد اسم جلالہ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَسِیْعُ جو کہ پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر اُسکے ہونگے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور تا بیس روز ہر روز پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تونگر ہوگا بزرگی ایسی پائیگا جو اُسے دیکھے دوست رکھیگا اور اگر چاہے مرتبہ عالی ہو لوگ مطیع اور منقاد ہون یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے ہر روز ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہو پس ہفت جوش کا تھیوہ و انگوٹھی بنوالے بوقت ساعت مشتری اسم مذکور اُس تھیوے پر کھدوا کر انگوٹھی بازو پر باندھے مجرب ہی کتاب بحر العیون سے لکھا ہی

عمل اسم جلالہ

باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ مین

باب تیسرا

ہرگاہ زوجہ تابعدار نہو سورۂ زخرف لکھکر دھو کر پلاوے فرمان بردار ہوگی دیگر جو کہ بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھے اور جسے کھلاوے محبت ہوگی اور واسطے محبت زن و شوہر کے کھانے پر پڑھ کے کھلاوے دیگر براے عزت درمیان عزیز و اقارب و ہمچشمون کے بعد نماز صبح ننانوے ۹۹ بار پڑھے اَلْمَجِیْدُ دیگر ہرگاہ زن و شوہر مین نا اتفاقی ہو اَلْمَانِعُ بہت کہے تو موافقت ہوگی دیگر واسطے تسخیر اور برآنے مطالب شرعیہ کے انیس العابدین مین ہی کہ یہ دعا لکھکر داہنے ہاتھ مین باندھے جسکے پاس جاوے حاجت روا ہوگی بعد بسم اللہ کے لکھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا نُوْرُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ مَلَأَتْ اَرْكَانُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْحَیَّةَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَیْمَانَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُلَیِّنَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَهٗ كَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتُ بِقَدَمَیْهِ وَبِنَاصِیَتِهٖ فَسَجَدَ حَتّٰی تَقْضِیَ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ وَمَا اُرِیْدُ اَنَّكَ

براے تسخیر و محبت

اگر درد سر شدید ہو بروز چہارشنبہ لکھ کر سر مین باندھ لے صحت ہو اگر بینائی کم ہوئی ہو شب جمعہ گل چنبیلی پر
سات مرتبہ پڑھ کے آنکھ پر باندھ دے تو روشن ہون اگر پیٹ مین درد ہو تو سات مرتبہ نمک پر پڑھ کے کھاوے
شفا ہو واسطے دشمن شدید کے کہنہ قبر مین تنہا بیٹھ کر اکتالیس بار پڑھے نام اور صورت اسکی تصور مین رکھے
جلد ہلاک ہوگا مجرب ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كَفَكَاكِهَا كَكَمِيْنِ
كَانَ مَنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدٍ تَحَرُّكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ
كُرْبَتَهَا يَا كَوْكَبًا كَانَ يُحْكِيْ كَوْكَبُ الْفَلَكَا دیگر مصباح مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت ہی جسکو کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے پاکیزہ پہنے اور لے کورے پیالے
مین پانی اور دس بار پڑھے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اُسپر اور اُس پانی کو چھڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر
پھر دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد کے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ ایکبار پڑھے سزاوار ہووے کہ درگاہ الٰہی سے حاجت اسکی
روا ہو دیگر وارد ہی براے اداے قرض یہ دعا پڑھے جس قدر قرض ہوگا خدا ادا کریگا اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ
وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ رَحْمَانِيْ وَرَحْمَانُ كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ
سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّي الدَّيْنَ دیگر واسطے مہمات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب وسریع التاثیر ہی طریق
پڑھنے کا یہ ہی روز شنبہ عروج ماہ ہو پیش از نماز صبح کے غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع کرے جاے خلوت مین جبتک
تمام نکرے کسی سے بات نہ کرے بارہ دن بعد نماز صبح پڑھے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَيَّاضُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بعد اسکے
سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ الْكَرِيْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ الصَّفِيُّ الصَّمِيْمُ
پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے يَا اَللّٰهُ اَنْتَ
صَمَدِيْ وَمِنْكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي
النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ پھر دس مرتبہ
سورۂ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ
کہے يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ يَا مُيَسِّرُ

اعمال براے حاجت و اداے قرض

یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃً نام حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اور بعجز و زاری بواسطہ محمد و آل محمد حاجت طلب کرے دیگر وارد ہی کہ قبل حاجت طلب کرنے کے دس بار یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے خدا فرماتا ہی لَبَّیْکَ کیا حاجت ہی تیری وارد ہی جو کہ وقت طلوع آفتاب کے دس بار قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے بعد اُسکے حاجت طلب کرے حاجت اُسکی روا ہوگی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یَا اَللّٰہُ کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یَا رَبِّیْ یَا اَللّٰہُ کہنا بھی استجابت دعا کے واسطے مجرب ہی روایت ہی بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ بندے نے میرے کام اپنا چھوڑا میرے حکم پر اے ملائکہ جو قضاے حاجت پر مقرر ہو روا کرو حاجت اسکی دیگر جسے کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حق تعالیٰ وہ مہم آسان کریگا دیگر منقول ہی کہ جسے کوئی مہم درپیش ہو کہ اُس سے عاجز ہووے پس روز جمعہ بعد ادائے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہتا رہے جسطرح کوئی ندا کرتا ہی بعد اُسکے سجدے مین جاکر حاجت طلب کرے دیگر مصباح مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو متوسل ہووے خداے تعالیٰ سے وضو کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد مین دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثناے خدا بجالاوے اور صلوات پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَمِنْ نام اُس مشکل کا لیوے اللہ تعالیٰ مراد اُسکی بر لائیگا دیگر عمل چہل کاف سید ابن طاؤس جناب امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ ہرگاہ یہ چہل کاف واسطے ترقیات مدارج و مرتبہ اور دفع اعدا وغیرہ حاجات کے پڑھے مطلب حاصل ہوگا بارہ روز چار سو مرتبہ پڑھے بعد اُسکے چالیس مرتبہ ہر روز بلا ناغہ پڑھا کرے اگر نہو سکے تو سات مرتبہ روز مقرر کرے اگر سانپ نے کاٹا ہو مشک و زعفران لکھکر کھلاوے مجرب ہی زہر اُسکا دفع ہوگا اور اگر عورت عقیمہ یعنی لاولد کو کھلاوین بعد پاک ہونے حیض کے فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور جو ہر روز ظرف چینی پر لکھکر پانی سے دھوکے منھ اپنا دھووے حاکم و سردار ہوگا اور جو کہ تیر پر پڑھے اور طرف دشمن کے مارے ہلاک ہوگا اور جو کہ طرف دشمن کے پڑھ کے پھونکے درمیان اُنکے عداوت پڑیگی اور اگر کسی کو دیو نے پکڑا ہو روغن تلخ پر پڑھ کے ایک ہفتہ ملے شفا پاوے

برائے حاجت

برائے امر مشکل

عمل چہل کاف

راہ سے جہان گمان نہ رکھتا ہو اللھم لا طاقۃ لفلان بن فلان بالجھد ولا صبر لہ علی البلاء ولا قوۃ لہ علی الفقر والفاقۃ اللھم صل علی محمد وآل محمد ولا تخطر علی فلان بن فلان رزقک ولا تقتر علیہ سعۃ ما عندک ولا تحرمہ فضلک ولا تحسمہ من جزیل قسمک ولا تکلہ الی خلقک ولا الی نفسہ فیعجز عنھا ویضعف عن القیام فیما یصلحہ ویصلح ما قبلہ بل تفرد بلم شعثہ وتول لی کفایتہ وانظر الیہ فی جمیع امورہ انک ان وکلتہ الی خلقک لم ینفعوہ وان الجأتہ الی اقربائہ حرموہ وان اعطوہ اعطوہ قلیلا نکدا وان منعوہ منعوہ کثیرا وان بخلوا فھم للبخل اھل اللھم اغن فلان بن فلان من فضلک ولا تخلہ منہ فانہ مضطر الیک فقیر الی ما فی یدیک وانت غنی عنہ وانت بہ خبیر علیم ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا ان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب

اور جو شخص کہ یا جلیل بہت کہے جو اُسے دیکھیگا تعظیم و توقیر کریگا اور اگر مشک و زعفران سے لکھکر کھادے تو بزرگ خلائق اور ہر دل عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح رو بقبلہ کرکے گھر کے چاروں کُنج مین دس دس بار یا رزاق کہے روزی اُسپر تنگ نہوگی برائے گشایش روزی و دفع غم واندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ الشکوٰی پانی پر پڑھکے پیے اور آنکھ کی روشنی کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگدست ہو المغنی ورد اپنا کرے نفع پائیگا محتاج کسی کا نہوگا جو کہ وقت خرید و فروخت النافع بہت کہے نفع پائیگا

باب دوسرا بیان مین حاجات و مہمات وغیرہ کے

کتاب کافی مین جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جسوقت تجھے کوئی حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ تعالیٰ کے رجوع کر غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ھو اللہ پندرہ بار اور ہر رکوع مین اور بعد رکوع کے سیدھا ہوکر اور سجدون مین اور بعد اُٹھانے سر کے سجدون سے سب رکعات مین پندرہ پندرہ بار سورہ قل ھو اللہ پڑھے اور یہ ہر رکعت مین ایک مرتبہ سو یا پانچ مرتبہ ہوا اور بعد سلام کے پھر سورہ قل ھو اللہ پندرہ بار پڑھے پھر سجدے مین

اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ بہت کہے اللہ تعالیٰ اُسکو رزق دیگا اُس جگہہ سے جہان سے گمان نہ کرتا ہو
اور جو کہ اَلْوَاسِعُ بہت کہے اللہ تعالیٰ روزی اُسکی وسیع کریگا اور جو کہ مَالِکُ الْمُلْکِ بہت کہے خدائے
تعالیٰ اُسکو غنی کریگا جو کہ دَس مہینہ تک ہر جمعہ کے دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ اور اس عرصہ مین
گوشت نہ کھاوے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا اور دوسری روایت مین ہی کہ اگر ایک جلسہ مین ہزار بار پڑھے
باعث وسعت رزق اور دولت ہی ہر گاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْمُعْزِیُ کہے تو محتاج کسی کا نہ رہیگا ہر گاہ
یا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ بہت کہے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا سوال کرنے سے جو کہ مداومت کرے اسم مبارک
اَلْحَیُّ بعد ہر نماز کے اٹھارہ بار تو باعث طول عمر اور کشایش رزق اور دفع مرگ مفاجات ہی کتاب کفعمی مین
وارد ہی کہ جو سورۂ مجر لکھکر جیب مین یا بازو پر اپنے رکھے اور خرید و فروخت کرے ہنر و رزق و کاروبار اُسکا
زیادہ ہوگا وارد ہی جو کہ ہر روز بیس مرتبہ یہ دعا پڑھے روزی زیادہ ہوگی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ
غَیْرُکَ وارد ہی جو کہ سورۂ مؤمن رات کو لکھکر دکان مین رکھے خیر و برکت اُس دکان مین بہت ہوگی
لکھا ہی کہ ایک سائل نے خدمت مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کے عرض کیا کہ مین مالدار تھا سب
تلف ہوگیا اب عسرت مین گرفتار ہوں فرمایا دکان پر تو اپنی بیٹھ اور دکان کو جھاڑ ڈال اور جب ارادہ گھر
باہر کا کرو دو رکعت نماز یا چار رکعت مسجد یا گھر مین پڑھ بعد اُسکے کہ غَدَوْتُ مِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَغَدَوْتُ
بِحَوْلِ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ بَلْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ اَلْتَمِسُ مِنْ فَضْلِکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَیَسِّرْ لِیْ ذٰلِکَ وَاَنَا حَافِظٌ فِیْ عَافِیَتِکَ وارد ہی کہ یہ آیات چار پرچہ کپڑے پر لکھ کر مال تجارت
مین رکھے برکت ہوگی اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ
مہج الدعوات مین لکھا ہی جناب امیر علیہ السلام سے جسکا رزق تنگ ہو اور دروازے طلب معاش کے اُسپر بند ہو جاوین
ہر گاہ یہ دعا پوست آہو یا اور پوست ہوا اُسپر لکھی جاوے اور اُس کپڑے مین رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے
رکھے جلد اکرے اپنے سے اللہ تعالیٰ رزق وسیع کریگا اور دروازے طلب معاش کے اُسپر کھول دیگا اُس

اعمال اسکو وسعت رزق

تعویذ کرکے گھر دکان

تحفۃ العوام حصہ دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس رسالہ مین سترہ باب در بیان تعویذات وعملیات وخواص اسماء حسنےٰ وطلب روزی وحاجات وامراض ودفع بلیات وبیماریہا ونکاح ومتعہ وطلاق وغیرہ ضروریات کے ہین

باب پہلا بیان مین کھانے نجس چیز اور حرام چیز کے

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے نجس چیز کھانے سے حدیث مین وارد ہی جو کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حق تعالیٰ دل اُسکا اور کھڑا ہوتا ہی سر پر اُسکے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہی واسطے اُسکے جب تک کہ فارغ ہوتا ہی کھانے سے وارد ہی کہ ایک فرشتہ ہی بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہی کہ جو کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ ونافلہ اُسکا اور فرمایا جو کہ کھاوے لقمہ حرام لعنت کرتے ہین فرشتے زمین وآسمان کے اور نظر نہین کرتا خدا اُسپر جب تک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر ہی مگر توبہ کرے اگر بے توبہ مرے تو سزاوار دوزخ ہی نجس چیز کھانا بھی حرام ہی فصل طلب روزی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہی یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہی کہ دعا شفاے ہر درد ہی اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت عمر ومال اور کشایش رزق ہی اور بعد نماز صبح تا نکلنے آفتاب کے دعا اور ذکر خدا مین مشغول ہو تو فرمایا حضرت نے طلب روزی مین بہتر ہی واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وارد ہی کہ وضو کرکے کھانا کھاوے تو روزی زیادہ ہوگی اور لکھا ہی موذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ کہے موجب زیادتی روزی ہی کتاب مصباح مین وارد ہی جو شخص اُلو ثعلب چودہ تہ حالت سجدہ مین کہے اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کریگا اور اگر آخر شب سو تہ کہے سر پر ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے حق تعالیٰ فقر کو اُسکے دفع کریگا اور حاجت برلاویگا اور ہر گاہ

عمل باب

موجب زیادتی روزی

فوائد کھانے حلال وطعام خوردن حرام

ذکر موجب وسعت رزق

قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **دعاے روز شنبہ** بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَاتِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا اِضَافَةٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا اَدْعُوْ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا اُنَازِعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يُنْفِضُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتُمَكِّنَنِيْ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ بِيْ فَاصِلَ الْاُنْسِ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **دعاے عافیت** از صحیفہ کاملہ جو شخص بوقت صبح اس دعا کو ایک مرتبہ بشرط اعتقاد پڑھے اسدن تمام مکروہات و شر جن و انس و شمنون سے امان خدا میں رہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَحْيِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَاَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَمِّنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَارِفَةً وَّلِّدْنِيْ بَدَنِيْ الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَمْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَبَدَنِيْ وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ وَالنَّفَاذِ فِيْ اُمُوْرِيْ وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اِلٰهِيْ اَللّٰهُمَّ وَاَمْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُوْلًا مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا لَدَيْكَ مَذْخُوْرًا عِنْدَكَ وَاَلْحِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ لِلرَّاشِدِ دِيْنِكَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُسْتَرٍ وَّحَفِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيْفٍ وَّشَدِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِهٖ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاحْرِسْنِيْ مِنْ مَكْرِهٖ وَادْرَاْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَرُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا

عَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَلَا تُحَرِّمْنِي صُحْبَتَهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْآخِرَةِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا اجْعَلْ
تُقَى فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي أَلِيمَ عِقَابِكَ
إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

دعاء روز پنجشنبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ
وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَآتَانِي بُغْيَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ فَأَبْقِنِي لِأَمْثَالِهِ
وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مِرْكَابِ الْمَحَارِمِ
وَاكْتِسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَ
شَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا لُطْفُكَ
سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ
الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

دعاء روز جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنْشَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ
الَّذِي لَا يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ
وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا أَخْلَفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَّى مَا حَمَّلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ بَشَّرَ
بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اللّٰهُمَّ تَبْتَنِي عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِغْ

اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا يَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دعاے روز شنبہ

اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيْسٍ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنُصْحَةً فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ **دعاے روز شنبہ** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلُثَآءِ ثَلْثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

دعاے روز چہارشنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصٰى لَهُ الْخَلْقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَنَدَانِيْ فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَ

اب یہان سے مخصوص ہر روز کی دعائین صحیفہ کاملہ سے لکھی جاتی ہین اگر کوئی شخص باوضو ہر روز کی دعاے مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز اُس دن کے شرور سے حفظ و امان خدا مین رہیگا اور انشاء اللہ تعالے کوئی امر مکروہ اُسکو پیش نہ آئیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور بنظر اختصار ان دعاؤن کے جملہ فضائل نہین لکھے گئے اسی قدر پر اکتفا کیا

دعاے روز یکشنبہ

دعاے روز یکشنبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لا یرجو الا فضلہ ولا اخشی الا عدلہ ولا اعتمد الا قولہ ولا امسک الا بحبلہ یا من یثیب یا ذا العفو والرضوان من الظلم والعدوان ومن غیر الزمان وتواتر الاحزان ومن انقضاء المدۃ قبل التاھب والعدۃ واياك استرشد لما فيه الصلاح والاصلاح وبك استعين فيما يقترن به النجاح والانجاح واياك ارغب في لباس العافية وتمام وشمول السلامة ودوامها واعوذ بك يا رب من همزات الشياطين واحترز بسلطانك من جور السلاطين فتقبل ما كان من صلوتي وصومي واجعل غدي وما بعده افضل من ساعتي ويومي واعزني في عشيرتي وقومي واحفظني في يقظتي ونومي فانت الله خير حافظا وانت ارحم الراحمين اللهم اني ابرء اليك في يومي هذا وما بعده من الالحاد من الشرك والالحاد واخلص لك دعائي تعرضا للاجابة واقيم على طاعتك رجاء للاثابة فصل على محمد خير خلقك الداعي الى حقك واعزني بعزك الذي لا يضام واحفظني بعينك التي لا تنام واختم بالانقطاع اليك امري وبالمغفرة عمري انك انت الغفور الرحيم

دعاے روز دوشنبہ

دعاے روز دوشنبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی لم یشہد احدا حین فطر السموات والارض ولا اتخذ معینا حین برا النسمات لم یشارك في الالهية ولم يظاهر في الوحدانية كلت الالسن عن غاية صفته والعقول عن كنه معرفته ولواضعت الجبابرة لهيبته وعنت الوجوه لخشيته وانقاد كل عظيم لعظمته فلك الحمد متواترا متسقا ومتواليا مستوسقا وصلواته على رسوله ابدا وسلامه دائما سرمدا اللهم اجعل اول يومي هذا صلاحا واوسطه فلاحا واخره نجاحا واعوذ بك من يوم اوله فزع واوسطه جزع واخره وجع اللهم اني استغفرك لكل نذر نذرته وكل وعد وعدته وكل عهد عاهدته ثم لم اف لك به واسئلك في مظالم عبادك فايما عبد من عبيدك

برائے دیدن ہر صبح

وافوض	امری	الی اللہ	ان اللہ بصیر	بالعباد
یا محمد یا علی	یا فاطمۃ ۴۴	یا حسن ۷۶	یا حسین ۷۲	یا علی ۸ ۴
۱۷۳	یا محمد ۴	یا جعفر ۱۲	وموسی ۱۲ و ع	وعلی ۱۷ ۴
۹	۷۵	۱۷۸۵	۱۹	۱۷
ومحمد ۱۸	وعلی ۱۷ ۴	وحسن ۵ و ۴	ومحمد ع	صلوات اللہ علیہم ۱۴
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز یکشنبہ

یا فتاح ۱	یا اللہ ۱۱۹۱	یا مجیب ۲۷	یا رقیب ۱۸۱	یا حسیب ۱۵۸
یا اللہ ۸۷	۱۵ ۱۲ ۲۷	یا فتاح ۲	۵۹۴	۵ ع
ع ۱۷	۱۲ ع ۱۵	۱۹۲	۵ ع	۵ ع ۵۰
۲ د ا	۵ ۱۳	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ
انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس

برائے دیدن روز چہارشنبہ

یا فتاح	یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا رزاق
یا قادر	حسبی ۱۸۱	اللہ ۸۱۸۸	ونعم ۱۸	الوکیل ۱۸
یا قدیر ۸	یا رحیم ۱۸	یا مقیم ۱۷	یا منور ۳	یا مقدر ۳
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یا فتاح ۴	یا اللہ ۵	یا فتاح ع	یا اللہ ۵	یا رزاق ۵۲۵

برائے دیدن روز پنجشنبہ

یا نور	النور	یا منور النور	یا خالق	النور یا نور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹ ع
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	۷ یا فتاح	۵۲
۹ یا اللہ	۲۳	۲۱ یا احد	۳ یا اللہ	ع ۷
۲۹	۵	ع یا فتاح	۵ ع	۴ ع
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ	صلی اللہ علیہ

برائے دیدن روز جمعہ

علیقا	ملیقا	ان تعلم	خلق قلوبہم	ملیقا	انا فتحنا
۱	۱ ع	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحا
۷۲	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	تبینا
۷۷۷	۷۷۷	۷ ۴	محمد	ای	لیغفر
لا الہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ	لک اللہ

Digitized by Google

اِس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ ھٰذَا الرُّؤْیَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا ایضاً اگر کسی امر مشکل مین متوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب باوضو ہو کر سات مرتبہ سورۂ واللیل اور سات مرتبہ سورۂ والشمس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھکر دہنے ہاتھ کی ہتیلی پر بائین ہاتھ مین قلم روشنائی لیکر یہ حروف بچشم گشادہ لکھے یعنی اِن حروف کے لکھنے مین اوّل سے آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ ہین من ھب ھب من ھب ھب توطا لا تسمیۃ وغیرھا اب ولک لمن ولای بعد ازان اُسی دہنی ہتیلی کو دہنے رخسارہ کے نیچے رکھکے دہنی کروٹ ہو کر قبلہ سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب مین ایک مرد بزرگ کو دیکھیگا اور وہ تدبیر اُس کام مشکل کی بتلا دینگے یہ عمل بیاض مطبوعۂ طہران سے لکھا گیا اور اُسمین بہت کچھ اسناد بابت مجرب ہونے اِس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہی کہ اِس عمل کو تکمیل اور امتحان کے طور پر نکرے بلکہ واقع مین جب کوئی کام مشکل ہو اور وہ امر غیر مشروع نہو تو توکل بخدا کرکے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعیہ صباح کتب معتبرہ مین بروایات صحیحہ علماے کرام سے منقول ہی کہ جو کوئی وقت صبح اِن نقوش کو دیکھے تمام روز خوشی مین گذریگا اور گناہ اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور کل بلاؤن سے پناہ خدا مین رہیگا اور اپنے دشمنون پر غالب رہیگا اور فوائد بسیار ہین کہ بنظر اختصار نہین لکھے گئے

ادعیہ صباح

برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز		برائے دیدن ہر صبح و بعد ہر نماز				
۲ ۷ ۴ ۱ ۳ ۱۲	یا فاطمۃ	لا حال الا باللہ العلی العظیم	طعح ۱۳ وع	طعح ۹۱ وع	طعح ۹۱ وع	طعح ۱۷ وع
	د حمل	۵ طع از ۱۱	۹۱ طعح وع	۱۸ طعح	۹ طعح	۱۲ طعح ۹۱ وع
		ط ح ۵	۷۱ طعح وع	۶۲ طعح	۱۳ طعح	۱۸ طعح ۱۷ وع
۹ سح ۱		لا الہ الا اللہ ایمانا و تصدیقا لا الہ الا اللہ عبودیۃ و رقا	لا الہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ وصی رسول اللہ
۳ ۸	لا الہ الا اللہ حقا حقا					

Digitized by Google

بلا ہا رد ہوتی ہین ایضاً تین مرتبہ صبح و شام کہے فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ
فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ کہ انواع شرور اور آفتون سے پناہ خدا مین رہیگا ایضاً
تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ اُس شب اور اُس روز امان خدا مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ایضاً تین مرتبہ صبح و شام کہے کہ ستر طرح کی بلائین اس سے
دور رہینگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ ایضاً سوتے وقت دہنی کروٹ
لیٹے اور دہنا ہاتھ اپنا دہنے رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اُسکی حفاظت کریگا
چور سے اور مکان کے نیچے دبنے سے اور جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اُسکے لیے استغفار کرینگے بِسْمِ اللّٰہِ
وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَوِلَایَۃِ مَنِ افْتَرَضَ
اللّٰہُ عَلَیَّ طَاعَتَھُمْ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ ایضاً گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد
پڑھے کہ حق تعالیٰ اُسکو اور اُسکے ہمسایون کو بخشدیگا ایضاً تین مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور
تین مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ
الْاَحْیَآءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہ گناہون سے باہر آئیگا جیسا کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ایضاً
اگر دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خواب مین نہ ڈریگا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ایضاً دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ
وَالْمَغْفِرَۃَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ ایضاً دس مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ النَّارِ کہ حق تعالیٰ اُسکو بخشدیگا اور ان دونون دعاؤن کے بہت ثواب ہین ایضاً تسبیح جناب
فاطمہ علیہا السلام پڑھے کہ نہایت ثواب ہی اور وہ یہ ہی چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایضاً سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے
کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح خدا کے حفظ و امان مین رہیگا ایضاً جب کوئی خواب ہولناک
دیکھے یا سوتے مین ڈرے تو بیدار ہوکر تین مرتبہ اپنی بائین طرف تھوکے اور دوسرا پہلو بدلے اور

ادا کرے اور اسنے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے اور حقوق خلق سے انکو بری کرے اور انکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ نماز ہی چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نکرے اور وہ دو رکعت ہی رکعت اوّل مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کے وتر مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا دوسری نماز یہ ہی اور یہ بھی دو رکعت ہی دونون رکعتون مین بعد الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اسی طرح فرزندوہ کے لیے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے رکعت اوّل مین بعد الحمد سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ انا اعطینا

باب تیسوان ادعیۂ وقت خواب اور صباح ایام ہفتہ مین

ادعیۂ وقت خواب

پس ہر شخص کو لازم ہی کہ جب سب کامون سے فارغ ہو اور بستر خواب پر اپنے لیٹے تو پہلے سو جانے سے چند دعائین پڑھ لے اور ادعیۂ وقت خواب بہت ہین از انجملہ جو نہایت صحیح اور مجرب ہین وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہین اور بنظر طوالت اسناد اور فضائل اُنکے کہ بہت طولانی ہین ترک کرکے صرف دعاؤن پر اکتفا کیجاتی ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص یہ دعا شب کو پڑھے مین ضامن ہون کہ اُسکو بچھو اور سانپ وغیرہ سے تا صبح ضرر نہ پہونچیگا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَلَّذِیْ لَا یَقْهَرُ جَارُهٗ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ وَشَرِّکُلِّ دَآبَّةٍ رَبِّیْ هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ایضاً تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اُس شب ضرر سے سانپ اور بچھو اور چور کے امن مین رہیگا عَقَدْتُ زَبَانِیَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّةِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ایضاً سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ اس سے انواع

فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہی ایک جامہ حلہاے بہشت سے اور قبر اُسکی وسیع کیجاتی ہی قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو
عطا کریگا خدا حسنات بعدد اُن چیزون کے کہ آفتاب اُنپر چمکے اور وارد ہی کہ کبھی میت کو شدت و تنگی ہوتی ہی
جب کوئی مومن نماز ہدیہ پڑھتا ہی تو حق تعالی اُسکے لیے وسعت فرماتا ہی پس لوگون نے امام سے عرض کی
کہ آیا دو رکعت نماز مین دو میت کو شریک کرسکتے ہین فرمایا ہوسکتا ہی اور روایت مین وارد ہی کہ جو کوئی مومن
کسی میت کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالی حضرت جبرئیل کو امر فرماتا ہی کہ ستر ہزار ملک ہمراہ لیکر
اُسکی قبر کے پاس جاوین اور ہر ایک کے ہاتھ مین ایک طبق ہوگا نعمتہاے الٰہی سے اور ہر ایک فرشتہ اُس سے
کہیگا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اے دوست خدا یہ ہدیہ ہی فلان مومن کا پس قبر اُسکی روشن ہوگی اور حق تعالی
ہزار شہر بہشت مین اُسے کرامت کریگا اور ہزار حور سے تزویج کردیگا اور ہزار حلہ پہنائیگا اور ہزار حاجت روا کریگا
اُسکی اور سنت ہی کہ جمعرات و جمعہ کے دن وقت عصر واسطے زیارت قبور مومنین کے جاوے خصوصاً خویش و
اقربا کے لیے اور فرمایا جو قبرستان مین گذرے اور گیارہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب اُسکا اُن
مُردون کو بخشدے بعدد اُن مُردون کے اجر و ثواب پاویگا اور فرمایا جو کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور ثواب اُسکا اہل
قبور کو ہدیہ کرے حق تعالی بعدد ہر حرف کے فرشتہ پیدا کریگا کہ تسبیح کرین اُسکے واسطے تا روز قیامت فرمایا جو کہ
داخل قبرستان ہو اور یہ دعا پڑھے خداے تعالی لکھیگا واسطے اُسکے بعدد خلق زمان آدم سے تا قائم ہونے قیامت کے
حسنات اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ الَّتِیْ
خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا بِکَ مُؤْمِنَۃٌ اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِّنْکَ وَسَلَامًا اور حدیث مین وارد ہی
فرمایا جو کہ سورۂ یٰسٓ قبرستان مین پڑھے خداے تعالی عذاب مُردون کا سبک کریگا اور بعدد اُن مُردون کے
حسنہ اُسے عطا فرمائیگا اور فرمایا رو بقبلہ ہاتھ قبر پر رکھ کر جو کہ سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے بیخطر کریگا خدا
خوف بزرگ روز قیامت سے نماز ہدیہ براے والدین حدیث مین وارد ہی کہ بسا فرزند ایسے ہین
کہ حالت حیات والدین مین نیکوکار ہوتے ہین اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہین یعنی اعمال
خیر واسطے والدین کے نہین کرتے ہین اور بسا فرزند حالت حیات والدین مین عاق ہوتے ہین اور بعد
مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہین بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس چاہیے کہ قرض اُنکا

نماز ہدیہ براے والدین

نہو گیا ہو اور اسکا قیاس مدت دفن سے ہو سکتا ہی فائدہ صاحب مصیبت کو لازم ہی کہ صبر کرے طمانچے منہ پر نہ مارے اور زانو پر ہاتھ نہ مارے اور اکثر علما اس بات کے قائل ہوئے ہین کہ جو عورت کسی مصیبت مین اپنے سر کے بال کتر ڈالے یا منڈا ڈالے یا نوچ ڈالے یا اپنا منہ اسقدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اسپر قسم کا کفارہ دینا واجب ہی اور وہ یہ ہی کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس مسکین کو کھانا کھلائے یا اگر ان تینون امرون سے عاجز ہو تو تین روزے پے در پے رکھے پس ہر حال مصیبت مین صبر کرے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ تا گناہان گذشتہ اس صاحب مصیبت کے بخشے جائینگے اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو اسکو چاہیے کہ مصیبت حضرت رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب ترین مصائب ہی اور احادیث بسیار مین وارد ہوا ہی کہ جو کوئی وقت مصیبت اپنی ران پر ہاتھ مارے تو اسکے کل اعمال نیک حبط یعنی باطل ہو جائینگے پس لازم ہی کہ شیون و فریاد و نالہ و بیقراری نکرے اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جسکا ایک فرزند مر جائے اور وہ اسپر صبر کرے یہ امر اس سے بہتر ہی کہ ستر فرزند اس شخص کے جوان ہون اور راہ خدا مین سوار ہو کر جہاد کرین یعنی اس ثواب سے وہ ثواب صبر کا زیادہ ہی اور منقول ہی جسکو خدا دوست رکھتا ہی اسکے بہترین فرزند کو اٹھا لیتا ہی اور منقول ہی کہ جس مومن کا فرزند مر جائے اسکو بہشت عطا ہوگی خواہ وہ صبر کرے خواہ نکرے فائدہ واضح ہو کہ ماتم ائمہ معصومین علیہم السلام مین نالہ و فریاد کرنا مستحب ہی اور مثمر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہان کبیرہ ہی

باب انتیسوان بیان اعمال خیر برائے میت

ازان جملہ نماز ہدیہ میت کی اول شب دفن میت دو رکعت ہین درمیان مغرب و عشا کے چاہیے کہ پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ انا انزلناہ جب سلام کہہ چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مردون پر ساتھ دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہو نماز پڑھو اور ثواب اسکا بخشدو اللہ تعالی اسی وقت ہزار فرشتے اسکی قبر کی طرف بھیجتا ہی کہ ہر ایک

باب ۲۹ انتیسوان

وَاٰنِسْ وَحْشَتَهَا وَاٰمِنْ رَوْعَتَهَا وَاَسْكِنْ اِلَيْهَا مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ
سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلطَّالِبِيْنَ اور سنت ہی کہ پھر سب لوگ سواے اقربا کے مٹی ڈالین پشت دست سے
تین مرتبہ اور اسوقت یہ کہین اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَنَا اِلَّا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا سنت ہی بقدر چار انگل تا ایک بالشت قبر بلند کرین چوکور
برابر رکھین پھر پانی قبر پر ڈالین اور پانی ڈالنے والا رو بقبلہ کھڑا ہو ابتدا پیش سر سے کرکے پانون تک لاوے
پھر وہان سے دوسری جانب سر تک لاوے پھر درمیان قبر پانی چھڑکے اور پانی متصل ڈالے درمیان مین قطع
نکرے بعدہ سب لوگ رو بقبلہ نزدیک سر میت بیٹھ کے ہاتھ قبر پر انگلیان کھلی ہوئی رکھین اور زور کرین کہ
مٹی پر انگلیون کے نشان پڑجاوین اور یہ پڑھین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ اِلَيْكَ
رُوْحَهٗ وَلَقِّهٖ مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ اِلَيْكَ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا
مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ قَبْرَهَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ پھر سات مرتبہ سورۂ
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے جب لوگ ہٹ جاوین تو سنت ہی کہ کوئی خویشان میت سے نزدیک سر قبر میت بیٹھ کر باواز
بلند دوبارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت دے تو بھی بہتر ہی اور قبر پختہ کرنا مکروہ ہی واسطے نشان کے ایک
پتھر نصب کردے اگر قبر دھس جاوے تو مٹی ڈال دین کھول کے تعمیر نکرین اس لیے کہ حدیث مین وارد ہی
کہ حق تعالی دلہاے شکستہ اور ٹوٹی ہوئی قبرون کو دوست رکھتا ہی اور در حالت اختیار مکروہ ہی
دو میت کو ایک قبر مین دفن کرنا اور مکروہ ہی میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر مین لیجانا مگر مشاہد
مشرفہ ائمہ معصومین علیہم السلام مین دفن کرنے کے لیے لیجانا بہتر ہی اور مکروہ ہی قبر پر بیٹھنا اور
قبر پر سے راہ چلنا فائدہ جائز نہین ہی بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت مین جائز ہی اول
اگر کوئی شی مالیت کی قبر مین رہگئی ہو دوم اگر میت کو زمین غصبی مین دفن کیا ہو اور مالک زمین کسی
طرح راضی نہو سوم اگر میت کو کفن غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن کسی طرح راضی نہو چہارم اگر میت کو
بلا غسل و کفن دفن کردیا ہو مگر اس صورت مین شرط ہی کہ بدن میت کا سالم ہو اور از ہم پاشیدہ

سَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ مِّنِ افْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ ابْنَ
الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَ
عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَآئِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَحُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکِ اَئِمَّۃُ ھُدًی اَبْرَارٌ یَا فُلَانَۃُ بِنْتَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاکِ الْمَلَکَانِ
الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکِ عَنْ رَبِّکِ وَعَنْ نَبِیِّکِ وَعَنْ دِیْنِکِ وَ
عَنْ کِتَابِکِ وَعَنْ قِبْلَتِکِ وَعَنْ اَئِمَّتِکِ فَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ وَقُوْلِیْ فِیْ جَوَابِھِمَا اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ
رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الشَّھِیْدُ بِکَرْبَلَا اِمَامِیْ
وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ
وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الْھَادِیْ اِمَامِیْ وَ
الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَالْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ ھٰؤُلَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ
وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَآئِیْ بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِھِمْ اَتَبَرَّأُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اعْلَمِیْ یَا فُلَانَۃُ
بِنْتَ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ
اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْطَالِبٍ وَاَوْلَادَہُ الْاَئِمَّۃَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّۃُ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِہٖ
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ
حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ
السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ پھر کہے اَفَھِمْتِ یَا فُلَانَۃُ حدیث
مین وارد ہے کہ میت کہتا ہے ہان سنا مین نے پھر کہے ثَبَّتَکِ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ھَدَاکِ اللّٰہُ اِلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکِ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکِ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَحْمَتِہٖ پھر کہے اَللّٰھُمَّ
جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِھَا اِلَیْکَ وَلَقِّھَا مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ پھر کہے
خشت خام یا پختہ سے بند کرین کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰھُمَّ صِلْ وَحْدَتَھَا

اللہ علیہم اجمعین علی المؤمنین و حجج اللہ علی الخلق اجمعین و ائمتک ائمۃ ھدی ابرار یا فلان بن فلان
اذا اتاک الملکان المقربان رسولین من عند اللہ تبارک و تعالی و سئلاک عن ربک و عن نبیک
و عن دینک و عن کتابک و عن قبلتک و عن ائمتک فلا تخف و لا تحزن و قل فی جوابھما اللہ
جل جلالہ ربی و محمد صلی اللہ علیہ و آلہ نبیی و الاسلام دینی و القرآن کتابی و الکعبۃ قبلتی و
امیر المؤمنین علی بن ابیطالب امامی و الحسن بن علی المجتبی امامی و الحسین بن علی الشہید بکربلا امامی
و علی زین العابدین امامی و محمد بن علی باقر علم النبیین امامی و جعفر الصادق امامی و موسی
الکاظم امامی و علی الرضا امامی و محمد الجواد امامی و علی الھادی امامی و الحسن العسکری
امامی و الحجۃ المنتظر امامی ھؤلاء صلوات اللہ علیہم اجمعین ائمتی و سادتی و قادتی و شفعائی
بھم اتولی و من اعدائھم اتبرأ فی الدنیا و الاخرۃ ثم اعلم یا فلان بن فلان ان اللہ تبارک و تعالی
نعم التوب و ان محمدا صلی اللہ علیہ و آلہ نعم الرسول و ان امیر المؤمنین علی بن ابیطالب و اولادہ
الائمۃ الاحد عشر نعم الائمۃ و ان ما جاء بہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ حق و ان الموت حق و
سؤال منکر و نکیر فی القبر حق و البعث حق و النشور حق و الصراط حق و المیزان حق و نطایر الکتب حق
و الجنۃ حق و النار حق و ان الساعۃ آتیۃ لا ریب فیھا و ان اللہ یبعث من فی القبور پھر کہے افہمت
یا فلان حدیث میں ہے اور وہ کہ میت کہتا ہے فلان بن فلان پھر کہے ثبتک اللہ بالقول الثابت ھداک اللہ الی
صراط مستقیم عرف اللہ بینک و بینہ و بینک فی مستقر من رحمتہ پھر کہے اللھم جاف الارض
عن جنبیہ و اصعد بروحہ الیک و لقہ منک برھانا اللھم عفوک عفوک پھر محدث خام یا بچہ سے
بندکردین کہ بعض اندر نگرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھیں اللھم صل وحدتہ و انس وحشتہ و امن
روعتہ و اسکن الیہ من برحمتک رحمۃ تغنیہ بھا عن رحمۃ من سواک و اتمام رحمتک للطائعین
للقین براسے عورت اسمعی افھمی اسمعی افھمی یا فلانۃ بنت فلان ھل انت علی
العھد الذی فارقتنا علیہ من شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و ان محمدا صلی
اللہ علیہ و آلہ عبدہ و رسولہ و سید النبیین و خاتم المرسلین و ان علیا امیر المؤمنین و

کہ قبر قد آدم یا ہنسلی گردن تک گہری کھودین اور لحد طرف قبلہ اس وسعت سے کھدے کہ آدمی بیٹھ سکے جب
جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد ہو نزدیک پاے قبر رکھین اگر عورت ہو برابر قبر رکھین ایک دم جنازہ کو رکھین
تین ٹھیکے قبر تک دیتے جائین چوتھے مرتبہ قبر مین اتارین جب قبر پاس رکھین تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ
ابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اور واسطے عورت کے کہین اَللّٰھُمَّ
اَمَتُکَ ابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ پھر پائین قبر جنازہ رکھ کر ایک
ساعت صبر کرین تا میت تہیہ اپنا پکڑے واسطے سوال و جواب قبر کے جب قبر مین اتارین سر میت اول نیچے
کرین عورت کو از پیش قبلہ لاکر قبر کے عرض کی طرف برابر اتارین سر نیچا نکرین جو شخص قبر مین میت کا شانہ
ہلاوے بند جامہ اپنے کھولدے سر و پا برہنہ ہو اور مکروہ ہی کہ باپ داخل ہو قبر مین فرزند کی اقارب کا
اترنا مضائقہ نہین ہی احتیاط ہی کہ عورت کو محرم اتارے اگر محرم نہو تو عورت صالحہ اگر وہ بھی نہو مرد صالح
جب قبر مین رکھ چکین بندہاے کفن کھولدین کہ منھ میت کا کھلا رہے اور داہنا رخسار زمین پر پہونچا دین
یا سجدہ گاہ یا صرہ خاک تربت کا برابر منھ کے رکھدین اور سر کے نیچے مٹی بلند کردین اور کہین اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور الحمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور
آیۃ الکرسی پڑھین اور یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَصَاعِدْ عَمَلَہٗ وَلَقِّہٖ مِنْکَ رِضْوَانًا
اور عورت کے واسطے یہ کہین اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْھَا وَصَاعِدْ عَمَلَھَا وَلَقِّھَا مِنْکَ رِضْوَانًا
بہتر ہی کہ جو شخص قبر مین اترے دونون ہاتھ مثل قینچی کے کرکے داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت کا اور بائین ہاتھ سے بایان
کندھا میت کا پکڑلے اور حرکت دیتا جاے اور دوسرا شخص قبر کے اوپر یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْھَمْ اِسْمَعْ
اِفْھَمْ اِسْمَعْ اِفْھَمْ یا فلان بن فلان ھَلْ اَنْتَ عَلَی الْعَھْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ
اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَ
سَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامُہٗ افْتَرَضَ اللّٰہُ
طَاعَتَہٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ ابْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی
بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ صَلَوَاتُ

کے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہی کہ اسی جگہ پر ٹھہرے جبتک جنازہ اٹھاوین خصوصًا پیش نماز اگر میت فاسق بالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تمیز درمیان مذہبون کے نکرتا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمن شیعہ سے نرکھتا ہو یا اعتقاد اہلبیت سے رکھتا ہو اور اُنکے دشمنون سے بھی بدنہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ اور اگر میت شیعہ نہو اور دشمن اہلبیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اَخْزِ عَبْدَکَ فِیْ عِبَادِکَ وَبِلَادِکَ اَللّٰھُمَّ اَصْلِہٖ حَرَّ نَارِکَ اَللّٰھُمَّ اَذِقْہُ اَشَدَّ عَذَابِکَ فَاِنَّہٗ کَانَ یُوَالِیْ اَعْدَآءَکَ وَیُعَادِیْ اَوْلِیَآءَکَ وَیُبْغِضُ اَھْلَ بَیْتِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ النَّفْسَ اَنْتَ اَحْیَیْتَھَا وَاَنْتَ اَمَتَّھَا اَللّٰھُمَّ وَلِّھَا مَا تَوَلَّتْ وَاحْشُرْھَا مَعَ مَنْ اَحَبَّتْ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہی کہ اُسکی قبر پر نماز پڑھین **فصل ساتوین** بیان ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ فرمایا جو مومن کہ جنازے کے ساتھ جاوے تا اُسکو دفن کرین بحکم حق تعالیٰ قیامت مین ستر ملک اُسپر آوینگے کہ ہمراہی اُسکی کرین اور استغفار اُسکے لیے کرین قبر سے تا موقف حساب اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازے کو اٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اُسکے بخشے جاوینگے اگر چاروں طرف اٹھاوے گناہون سے باہر آویگا طریق کندھا دینے کا اول دست راست میت کا کہ جانب چپ جنازے کی ہی داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعد کہ پائے راست میت کو داہنے کندھے پر اپنے رکھے پھر پائے چپ جاکر پائے چپ میت کو دوش چپ پر اٹھاوے پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازے سے ہی دوش چپ پر اٹھاوے اگر چاہے دوبارہ کاندھاوے تو پشت جنازہ جائے اسی طرح بجالاوے اور وقت اٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازے کے پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَۃِ وَقَھَرَ عِبَادَہٗ بِالْمَوْتِ اور سنت ہی

یعنی اپنے مال مین سے کفن دین فصل چھٹی بیان مین نماز میت کے پس یہ نماز واجب ہی ہر مسلمان پر کہ جسے خبر پہونچے اگر ایک شخص متوجہ ہو جاوے سب پر سے ساقط ہی اور نماز واجب ہی ہر میت شیعۂ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز مین وارث اولیٰ تر ہی اگر وارث لیاقت پیش نمازی کی نہ رکھتا ہو جسے بہتر سمجھے اُسے اجازت دے اور اس نماز مین طہارت شرط نہین ہی جنب و حائض و بے وضو سب پڑھ سکتے ہین لیکن احتیاط سب شرائط مثل نماز یومیہ رعایت رکھے سنت ہی کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہی کہ رو قبلہ کھڑا ہو وسط جنازہ پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینۂ میت کے اور لوگ پیچھے اُسکے کھڑے ہون کفش پائون سے نکالین واجب ہی کہ نیت کرین کہ اس میت حاضر پر نماز پڑھتا ہون مین واجب قربۃً الی اللہ ہاتھ کانون تک اُٹھا کے کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ پھر تکبیر دوسری کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پھر تیسری تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر تکبیر چوتھی کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر سے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر تکبیر پانچوین کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ تمام ہوئی نماز اور سنت ہی کہ بعد فراغ نماز کہے

واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو احتیاج غسل جنابت کی ہو تو اول تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے لے
پھر یہ تینون تیمم دے فصل پانچوین طریق پہنانے کفن اور حنوط کرنے مین پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھا دین
اور اسپر دوسری چادر اگر نکھی ہو اسے پھیلاوین پھر کفنی گریبان پھاڑکر آدھی چادر پر بچھاوین اور نکھی ہوئی آدھی
کفنی سرہانے رہنے دین پھر لنگی مقام ناف سے پنڈلیون تک بچھاوین پھر ایک سر ازار پیچ کا پھاڑکر برابر کرکے
رکھین پھر میت کو کفن پر لٹاوین اور وہ پھٹا سر ازار پیچ کا کمر میت مین باندھ دین گرہ ناف پر ہو اور روئی بہت سی
آگے پیچھے رکھدین تھوڑا کافور چھڑکین اور دوسرا سر ازار اس گرہ مین نکال کے کھینچ دین مثل لنگوٹ کے کہ روئی نہ ہٹے
اور دونون پانوٗن میت کے ملاوین اور وہ کپڑا لپیٹ دین سر اگھونس دین کہ کھل نجاوے پھر کافور ملین میت
کرے کہ حنوط کرتا ہون مین اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی کہ سات اعضا جو سجدے کے ہین یعنی
پیشانی اور ہر دو کف دست اور دونون انگوٹھے پانوٗن کے اور دونون گھٹنون کی چپنیان انمین کافور
سر پینی ملین اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈال دین اور لکھا ہی کہ سب جورون مین ملدین بعدہٗ لنگی باندھ دین اگر
عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھ کر پشت پر گرہ دین کفنی پہنا دین اور مرد کے سر مین عمامہ باندھ دین اسطور کہ سرا نیچے
ٹھوڑی کے لاکر گرہ دین جسے تحت الحنک کہتے ہین اور سرا داہنا جانب چپ سینہ پر ڈالین بایان سرا جانب
راست میت کے سینہ پر ڈالین اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھدین اور ایک جریدہ داہنی طرف بدن
میت کے ملا کے رکھین کہ سرا جریدہ کا ہنسلی گردن سے ملا ہو اور دوسرا جریدہ بائین جانب رکھدین نیت
کرین کہ کفن دیتے ہین ہم اس میت کو واجب قربۃً الی اللہ پس پہلے بائین جانب چادر کا میت پر ڈالین پھر
داہنی جانب چادر کا بعد اسکے ایک دھجی سے سر میت پر چادر کو سمیٹ کر باندھ دین اور ایک دھجی سے کمر میت پر
اور ایک سے پانوٗن پر تاکہ کفن کھل نجائے فائدہ کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال سے ہو
اور یہ میت کے قرضہ اور وصیت اور میراث سب پر مقدم ہی اور اگر میت محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اسکے
کپڑون کو جو کہ پہنے تھا طاہر کرکے پھر اسکو پہنا دین یہی اسکا کفن ہی اور اگر کپڑے بھی نہون تو غسل و نماز کرکے
برہنہ دفن کردین مگر سنت موکدہ ہی کہ مومنین اپنے پاس سے اسکا کفن مہیا کردین کہ ثواب عظیم ہی آور
عورت کا کفن اسکے شوہر پر واجب ہی اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام کا کفن آقا پر واجب ہی اگرچہ غلام مالدار ہو

دوبارہ اسوقت میت کو وضو دین تو بہتر ہی پس دونون شخص نیت کرین کہ غسل دیتے ہین ہم اس میت کو آب
خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہی قربۃً الی اللہ پھر سر کو جانب راست وجانب چپ تین تین مرتبہ دھوین بعدہٗ
داہنی کروٹ تین مرتبہ پھر بائین کروٹ تین مرتبہ دھوین بہتر ہی کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچین
میت پر کہ پانی سب جگہ پہونچے اگر خوف نکلنے خون یا نجاست کا ہو تو اندک روئی فرج اور مقعد مین رکھدین اور
ناک اور منھ مین بھی رکھدین پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کرین اگر ناخن یا بال اثنائے غسل مین میت کے
جدا ہوون تو کفن مین ساتھ رکھدین اگر کوئی عیب میت کا دیکھین کسی سے اظہار نکرین اگر سدر وکافور کسی مقام پر
میسر نہو آب خالص سے تینون غسل دیوین اور اگر میت محرم یعنی حالت احرام مین ہو تو اسکو غسل کافور نہ دین
اور نہ اسکو حنوط کرین اور سنت ہی کہ ہر مرتبہ غسل دینے مین جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیرین
تو یہ کہین اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهٗ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا
فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ اور عورت کے واسطے استطرح سے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِهٖ اَمَتُكَ الْمُؤْمِنَةُ وَقَدْ
اَخْرَجْتَ رُوْحَهَا مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ بہتر ہی سب حالت مین غسل کے بار بار سے کہے
عَفْوُكَ عَفْوُكَ احکام جنین جو بچہ کہ تمکم مادر سے ساقط ہوگیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے کا یا زیادہ اس سے
ساقط ہوا ہی تو اسکو غسل وکفن وحنوط معمولی طور سے سب چاہیے الا نماز اسکے لیے نہین ہی اور اگر چار مہینے سے
کم کا ساقط ہوا ہی اور خلقت اسکی پوری نہین ہی تو ایک کپڑے مین لپیٹ کر دفن کردین اور اگر خلقت اسکی
پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل وکفن وحنوط سب چاہیے ف فصل چوتھی بیان مین تیمم دینے
میت کے اگر پانی میسر نہو یا میت کو غسل دے سکین بخوفی پھٹ جانے بدن کے اسوقت تیمم دین میت
کرین کہ تیمم دیتا ہون مین اس میت کو بدل غسل آب سدر وآب کافور وآب خالص کے اسواسطے کہ واجب ہی
قربۃً الی اللہ اور ظاہر ایک تیمم کافی ہی اور تین تیمم دینا احوط ہی پس احتیاطاً نیت بدل غسل آب سدر کی کرکے
تیمم دے پھر نیت بدل غسل آب کافور کی کرکے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت کرکے تیمم دے
اور بعد ہر سہ نیت کے ہاتھون کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت کی کھینچے بعد اسکے پشت دست پر داہنے
داہن ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہی کہ ہر مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب

ف چونکہ غسل میت کے فرض کفایہ ہی اسلیے اسکے احکام کو فرض کفایہ کے بیان مین لکھا اور دوسرے احکام کے بیان مین نہین لکھا

Digitized by Google

اول دھووین اور پانی بہت ڈالین کہ خوب پاک و صاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے رکھ کے بہ نرمی برابر نیچے کھینچین
کہ اگر فضلہ ہو تو باہر آوے اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کرین اور اگر عورت حاملہ ہو خوف گرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر
نہ کھینچین سنت ہی کہ سر و ریش کو پیش از غسل کف برگ سدر سے دھووین پس سنت ہی کہ غسل دینے والا ہاتھ
اپنے کہنیون تک دھووے اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونون زانو کے درمیان نہ لیوے
کہ مکروہ ہی اگر میت جنب ہو تو غسل جنابت بقصد استحباب دے پس میت کو وضو دیوے بطور وضو زندون کے
آب خالص سے بعض نے واجب جانا ہی نیت کرے کہ وضو دیتا ہون مین اس میت کو قربۃً الی اللہ پس منھ اور دونون
ہاتھون کو بطور معمولی وضو کے دھوئے اور مسح سر اور پاؤن کا کرے بعدہ غسل شروع کرے ایک دو ٹھلیا پانی مین اندک
پتی بیر کی ملکے جب کف لاوے غسل دینے والا اور جو پانی ڈالے دونون نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب سدر اور
آب کافور سے اور آب خالص سے واجب قربۃً الی اللہ پس سر میت کا تین مرتبہ دھووین بہتر یہ ہی کہ اول جانب راست سر آب سدر سے
تین مرتبہ دھووین پھر بائین جانب سر تین مرتبہ پھر میت کو بائین کروٹ لٹا کے داہنی طرف تین مرتبہ پانی ڈالین اور قطع نکرین تا
پاؤن تک پہونچے اور ہر بار پانی ڈالنے مین پیٹ اور پیٹھ پر میت کے ہاتھ پھیرین بآہستگی ملین کہ پانی ہر جگہ پر
خوب پہونچے ہاتھ میت کے پہلو سے جدا کرین کہ پانی نیچے پہونچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر
پانی خوب جاری ہو بعدہ میت کو داہنی کروٹ لٹا کے بائین طرف پانی ڈالین جسطور مذکور ہوا پانی ڈالنے والا بھی
سعی کرے کہ ہر جا پر پانی پہونچے پھر میت کو پیٹھ کے بھل لٹاوین اور سب برتن دھوئین کہ اثر سدر کا انمین نرہے
یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا ہاتھون کو کہنی تک دھووے پھر تھوڑا سا کافور مل کے اتنی ہی
مقدار پانی مین ملاوے بہتر ہی کہ ہاتھ میت کے کہنی تک تین مرتبہ دھوئے اور کپڑا ہاتھ مین لپیٹ کے آگا پیچھا
تین مرتبہ دھووے آب کافور سے اور سر میت کا بلند کر کے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ اگر فضلہ نکلے تو منھ سے
نہ نکلے احتیاط یہ ہی کہ پھر دونون شخص نیت کرین کہ اس میت کو غسل دیتے ہین ہم آب کافور سے اسواسطے کہ واجب ہی
قربۃً الی اللہ پس جسطور غسل سدر مین مذکور ہوا اسی طور آب کافور سے غسل دین جب اس سے فارغ ہون تو آب
خالص سے غسل دین برتن دھو ڈالین کہ اثر کافور کا نرہے یا برتن دوسرے ہون پھر غسل دینے والا کہنی تک
اپنے ہاتھ دھووے پھر ہاتھ میت کے کہنی تک اور آگا پیچھا میت کا تین تین مرتبہ دھووے آب خالص سے اور اگر

مثل رومال ہو موسہ کرکے سر مین لپیٹکر گرہ دین اور وزن کافور کا تین روپیہ بھر کہ ۳۷ ماشہ ہوتا ہی چاہیے
بقدر ایک اشرفی بھی لکھا ہی اس سے بہتر تین مثقال ہی اس سے بہتر یہ ہی کہ تیرہ درہم اور تہائی درہم ہو کہ تین
تولہ دو ماشے گیارہ ماشے ہوتا ہی اور میت صغیر ہو یا کبیر حکم دونون کے ایک برابر ہی اور جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہی
وہ دو لکڑیان تازہ درخت خرما یا بیر یا انار یا بید کی ہون لمبی ہاتھ بھر بعض نے کہنی سے کلائی کے جوڑ تک
کہا ہی سر خاک تربت سے شہادتین لکھکر روئی لپیٹ دین جب تک کہ وہ تر رہینگی میت کو عذاب نہوگا فصل
دوسری مسائل غسل دینے کے بیان مین جاننا چاہیے کہ غسل و کفن و نماز و دفن کر دینا سب پر واجب ہی اگر ایک
شخص سب بجالاوے تو سب سے ساقط ہوگا اگر وارث میت کا ہو تو بے اجازت اسکی اور متوجہ نہین ہو سکتا ہی
اور واجب ہی کہ مرد مرد کو غسل دے عورت عورت کو مگر چند جا اول زن و شوہر کہ بقول اشہر و اقوی ایک
دوسرے کو غسل دے سکتے ہین اور احتیاط یہ ہی کہ پاجامہ پہناکے غسل دیوین کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہی
کہ بدون ضرورت غسل نہ دیوے خصوصاً مرد عورت کو دوسرے جائز ہی کہ آقا کنیز کو غسل دے ہر گاہ وہ کنیز جورو
کسی کی نہو یا عدے مین کسی کے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے اسمین اختلاف ہی بہتر ہی کہ نہ دے تیسرے جائز ہی کہ غسل
دیوے مرد اجنبی تین برس کی دختر کو ننگا اور عورت اجنبی تین برس کے پسر کو ننگا پانچ برس بھی تجویز کیا ہی چوتھے
ہر گاہ مرد مر جائے اور ممکن نہو کہ مرد اسے غسل دے تو عورت محرم اسکو غسل دے سکتی ہی پاجامہ پہناکے اسی طور
ہر گاہ عورت مر گئی ہو ظاہر اً محرم حالت مجبوری مین ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہین احتیاط یہ ہی کہ تا حد امکان
مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دیوے فصل تیسری طریق غسل مین جان تو کہ میت کو مقام غسل پر لاکر
لاش کو تختہ پر رکھین پائون قبلہ کی جانب ہون کپڑون کو پائون کی طرف سے نکالین اگر تنگ ہو پاڑ دین ورنہ پھاڑ دین
اور ننگی عورتین پر ڈالین اگر بدون نہر اور دریا و تالاب غسل دین تو ایک گڑھا یا سیتی کھودین کہ پانی غسل کا
اسمین جمع ہو سرہانے کی طرف بلند رکھین اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کرین واجب ہی کہ پہلے نجاست و میل و کثافت
بدن میت سے دور کرین اور غسل دینے والے دو شخص ہون ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلاوے
انگلیان بآہستگی نرم کرین اگر خوف ہو ٹوٹنے کا تو رہنے دین اور سنت ہی کہ پہلے میت کے ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ
دھوین پھر آگا پیچھا میت کا کپڑا ہاتھ مین لپیٹکر دھوین کہ مقام ستر پر ہاتھ نہ پڑے اور کفن برگ سدر یا اشنان سے

Digitized by Google

وَفِی الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَةِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اور پانون اُسکے قبلہ کی طرف کردین اور حائض اور جُنب نزدیک اُسکے نجاوین کہ ملائکہ نفرت کرتے ہین اگر سوا اُنکے کوئی خدمت کو نہو تو یہی لوگ خدمت کرین جب معلوم ہو کہ روح اُسکی مفارقت کیا چاہتی ہی تو اُسے تنہا کردین سب ہٹ جائین اگر جان کندن دشوار ہو تو جانماز یا اُس مقام پر کہ جہان ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لٹا دین اور کلمات فرح مذکور دوبارہ پڑھادین جب روح مفارقت کرے تو سنت ہی کہ مُنھ اور آنکھین بند کردین ہاتھون کو اُسکے پہلو کی طرف برابر کردین چادر اُڑھادین شب ہو تو چراغ روشن رکھین مومنین کو خبر کرین کہ جنازے کے ہمراہ ہون اور جلدی کرین اُٹھانے مین اور اگر بضرورت میّت کو شب باش کرین تو نزدیک اُسکے قرآن کی تلاوت کرین اور آگے جنازے کے نہ چلین اور مکروہ ہی سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز قدم لیجانا اور ہنسنا اور حرف باطل کہنا جائز نہین ہی اور گریبان و کپڑے چاک کرنا غیر کے واسطے جائز نہین مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہی اور مُنھ پیٹنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہین اور سنت ہی کہ اور لوگ خصوصاً اہل کے واسطے صاحب مصیبت کے تین دن کھانا بھیجین اور تین دن سے زیادہ ماتم نکرین مگر عورت شوہر کے مرنے مین چار مہینے دس روز ماتم رکھے رنگین کپڑے نہ پہنے اور زینت نکرے

باب اٹھائیسوان واجبات کفن و غسل وغیرہ کے بیان مین

اسمین کئی فصلین ہین **فصل اوّل** بیان کفن مین تین پارچہ کفن کے واجب ہین ایک لنگ کہ ناف سے پنڈلیون تک پہونچے بعض نے کہا کہ سینہ سے پانون تک ڈھانکے اسقدر ہو دوسرے پیراہن تیسرے چادر کہ تمام بدن کو لپیٹے بعد ازان ران پیچ ہو کہ عرض مین قریب ڈیڑھ یا دو بالشت اور طول مین کم سے کم ساڑھے تین ہاتھ تو ہووے اور چادر طول مین اڑھائی گز اور عرض مین ڈیڑھ گز کی ہو اور کفنی عرض مین دس بارہ گرہ اور طول مین دو گز سے زیادہ ہو بارہ گرہ نیچے پشت کے رہے اور باقی گردن سے پانون تک پہونچے دوسری چادر کا دینا سنت ہی پس اگر ایک لکھی ہو تو دوسری سادی دیوے اگر مقدور نہووے تو چادر ایک کافی ہی اور عمامہ واسطے مرد کے سنت ہی وہ تخمیناً عرضاً پاؤ گز اور طولاً تین گز ہی اور واسطے عورت کے پارچہ سینہ بند عرضاً آٹھ گرہ اور طولاً ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گرہ بندھ سکے اور قصبا ایک گز

اَدَاءُ الْمَامُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَانَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَذْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْهُدٰى الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمَنْ بَعْدِهٖ سَيِّدَا اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْجَى الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ بِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَاِمْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَعَفْوُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهِ الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ عَدْلَكَ وَتَوْحِيْدَكَ وَاِنْ تَجَيَّتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَوْصِيَآئِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ اَحِبَّتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ وَرَدِّهَا فَاحْفَظْهُ وَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

مکرر تلقین کرین عربی نہ پڑھ سکے تو مضمون اسکا بیان کرین کہ شیطان اسپر قادر نہو کہ دین حق سے پھیرے اسے اور جسطرح ہوسکے یہ کلمات فوج اسکو پڑھادین کہ آتش جہنم سے نجات ہوگی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پس یہ عقاید اسکے آگے بیان کرین یَا عَبْدَ اللّٰهِ اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَنَّ الْخَلِيْفَةَ مِنْ بَعْدِهٖ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُهُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ ابْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ ثُمَّ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ ثُمَّ مُوْسَى الْكَاظِمُ ثُمَّ عَلِيُّ نِ الرِّضَا ثُمَّ مُحَمَّدُ نِ التَّقِيُّ ثُمَّ عَلِيُّ نِ النَّقِيُّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ ثُمَّ الْخَلَفُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ نِ الْمَهْدِيُّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَلٰى هٰذَا حَيِيْتَ وَعَلٰى هٰذَا مُتَّ وَعَلٰى هٰذَا تُبْعَثُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ اور پاس اسکے سورۂ یٰسین اور سورۂ والصافات اور دعاے حدیلہ پڑھین اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ الْمُحْتَاجُ الْفَقِيْرُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ وَمَوْلَايَ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاَزَالِ وَبَقَآؤُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهٖ وَلَا ظُلْمَ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجٰى مِنْ نِقْمَاتِهٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَالشَّرِيْفِ مَكَّنَ

اُخْتَهُمْ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور اُسکے باپ کا لکھے اَشْهَدَتْهُمْ وَاسْتَوْدَعَتْهُمْ وَاَقَرَّتْ عِنْدَهُمْ
اِنَّهَا تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
وَاِنَّهَا مُقِرَّةٌ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ اِمَامُهَا وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِهٖ اَئِمَّتُهَا اِسکے آگے باقی دعا تمام وکمال لکھے چاہے شہادت نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اسلیے کہ اِس
باقی دعا مین مرد و عورت کے لیے کچھ فرق نہین ہی اور وہ یہ ہی وَاَنَّ اَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ ابْنُ
الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى ابْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ ابْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ
وَعَلِيُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ وَالْقَآئِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَ
اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَرَسُوْلُهُ جَآءَ بِالْحَقِّ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ وَخَلِيْفَتُهُ مِنْ بَعْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
مُسْتَخْلِفُهُ فِيْ اُمَّتِهٖ مُؤَدِّيًا بِاَمْرِ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ وَابْنَيْهَا
الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسِبْطَاهُ وَاِمَامَا الْهُدٰى وَقَآئِدَا الرَّحْمَةِ وَاَنَّ
عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ الْقَآئِمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
اَئِمَّةً وَقَادَةً وَدُعَاةً اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِهٖ پس مؤمنین کو جمع کرے اور اعتقاد اپنا
بیان کرے اور گواہی اُنکی اِس شہادت نامہ پر لکھوالے جسطرح کہ مذکور ہوا اور اِس طریق پر اعتقاد بیان
کرے کہ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ
اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ پس جسوقت آثار جان کندن ظاہر ہون یہ دعا پڑھے یا کوئی پڑھاوے کہ
آسانی جان کندن ہوگی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ
اور سنت ہی کہ یہ دعا پڑھاوین يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ
عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ حدیث معتبرہ مین وارد ہی کہ جسکا آخر کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللهُ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا اور سنت ہی کہ اُسکو اِس حالت مین تنہا نچھوڑین اور اعتقادات

پس حال پر اپنے متوجہ ہو اور گناہون سے اپنے توبہ کرے کردار گذشتہ سے اپنے نادم اور پشیمان ہو اور دل سے
توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہونگا تو مرتکب معصیت نہونگا اول چاہیے غسل کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے کے
یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر کہے اُشْہِدُ اللّٰہَ وَجَمِیْعَ مَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃَ عَرْشِہٖ وَالْاَئِمَّۃَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ اَنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاَنِّیْ عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُ اللّٰہَ عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَھْدٍ
فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اگر غسل و نماز کی طاقت نہو تو فقط دعا پڑھ کے
دل سے توبہ کرے اور اگر آثار موت ظاہر ہون وصیت کرے حقوق خدا اور خلق جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہو ادا کرے
اور کسی پر کچھ قرضہ ہو تو بعد ادا کے تیسرے حصے پر اپنے مال کے وصیت کرے کہ خویشان پریشان اور فقرا و مساکین کو
ملے اور سب امور خیر مین صرف ہو اور برادران ایمانی سے بخشش طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا
کسی کی غیبت کی ہو تو بخشوالے اگر وہ موجود نہو تو لوگون سے التماس کرے کہ اسکو راضی کرکے استغفار
کرالین اسکے لیے پھر عیال و اطفال صغیر کو خدا پر توکل کرکے کسی امین وصی کے سپرد کرے پھر کفن منگاوے
کہ اسپر خاک تربت سے جو تین وا وعیہ شہادتین جو آگے بیان ہین لکھے ہون اور ہر مومن پر واجب ہے کہ صحیفۂ اعتقاد اپنا
درست کرے اسطور کہ دعاے شہادت نامہ کپڑے پر خاک تربت سے لکھکر سادات و مومنین کی گواہی لکھالے
اسطور کہ دعاے شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے شَہِدَ بِاسْمَائِہٖ اور عورت کے لیے شَہِدَ بِاسْمَائِہَا
لکھ کے مومنین ان الفاظ کے نیچے اپنا اپنا نام لکھدین مثلاً سید علی فرحت علی وغیرہ پھر اس شہادت نامہ کو
ہمراہ کفن سینہ پر رکھدین اور دعاے شہادت نامہ یہ ہے مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ
الشُّھُوْدُ الْمَسْطُوْرُوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ اَخَاھُمْ فِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نام میت اور اسکے باپ کا لکھدے
اَشْھَدَھُمْ وَاَشْھَدَھُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَھُمْ اَنَّہٗ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ مُقِرٌّ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْھِمُ
السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اِمَامُہٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَئِمَّتُہٗ اور عورت کے لیے اس عبارت
کو اسطرح لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ الشُّھُوْدُ الْمَسْطُوْرُوْنَ فِیْ ھٰذَا الْکِتَابِ اَنَّ

بنا بر مشہور لکھا ہی کہ وقت تحویل مشک وزعفران سے یہ نقش لکھے اور رکھا وے یا پاس اپنے رکھے ۱۱۱۹۱۱۱۱۱۱ یحطے
ایضاً روایت ہی جناب امیر علیہ السلام سے جو کہ روز نوروز یہ سات سورے پڑھے تا سال آیندہ سب آفات وبلیات سے
محفوظ رہیگا سورۂ بنی اسرائیل وسورۂ نور وسورۂ حدید وسورۂ حشر وسورۂ صف وسورۂ سال سائل وسورۂ اعلے

باب ستا ئیسوان بیان مین دعاے توبہ اور وصیت وغیرہ کے

جاننا چاہیے کہ توبہ واجب فوری ہی اور معنی توبہ کے ندامت وپشیمانی ہی اور عزم کرنا دل سے کہ اب آیندہ اس
گناہ کا کبھی مرتکب نہونگا کیا خدا کی رحمت ہی کہ جب انسان عمل بد کا مرتکب ہوتا ہی تو اسکو سات ساعت کی
مہلت دیجاتی ہی کہ اگر اس عرصہ مین کوئی عمل خیر اس سے واقع ہوا یا استغفار بجالایا تو وہ عمل بد اسکے
نامۂ اعمال مین ثبت نہین کیا جاتا ہی پس اگر بعد واقع ہونے گناہ کے قبل سات ساعت کے اس استغفار کو
پڑھے تو وہ گناہ اسکے نامۂ اعمال مین لکھا نہ جائیگا اور وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور
بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص شب وروز مین چالیس گناہ کبیرہ کرے
اور از روے ندامت وپشیمانی کے یہ استغفار پڑھے تو حق تعالی اُن گناہون کو اپنے رحم سے معاف کردیتا ہی اور
وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ امام محمد باقر علیہ السلام
فرماتے ہین کہ کوئی عمل خیر اس سے بہتر نہین ہی کہ آدمی محمد وآل محمد علیہم السلام پر ہر وقت درود
بھیجا کرے اسطرح کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس آدمی کو لازم ہی کہ ہر وقت گناہون سے توبہ کرتا رہے
جسکا حق ذمہ اپنے رکھتا ہو ادا کرے اور جو مقدمات داد وستد کے ہین وصیت کرتا رہے اگر حج واجب ہو تو جا کر
بجالاوے پس جب قرضدار نہو اور موافق عیال اور اپنی آمد ورفت کے مع سواری خرچ ہو تو حج واجب
ہوتا ہی اور سنت ہی کہ ہمیشہ کفن مہیا رکھے کہ غافلون مین نہ لکھا جائیگا جب نظر کفن پر پڑتی ہی تو حسنہ لکھا جاتا ہی
اور اپنے اصل مال بہت حلال سے کفن تیار کرے اور زوجہ کو اپنے مال مین سے کفن دے حدیث مین وارد ہی
کہ اچھا کفن کرو اپنے مُردون کا کہ اُسی کفن مین قیامت کے دن اُٹھینگے مستحب ہی کہ خوش قماش وبیش قیمت ہو

نماز روز نوروز

وعصر فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین ایک سلام پہلی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ سورۂ
قدر دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون تیسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ
قل ہو اللہ چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز
سجدۂ شکر مین جاکر یہ دعا پڑھے اللّٰھم صل علی محمد وال محمد ن الاوصیاء المرضیین وعلی
جمیع انبیائک ورسلک بافضل صلواتک وبارک علیہم بافضل برکاتک وصل علی ارواحہم
واجسادہم اللّٰھم بارک علی محمد وال محمد وبارک لنا فی یومنا ھذا الذی فضلتہ وکرمتہ
وشرفتہ وعظمت خطرہ اللّٰھم بارک لی فیما انعمت بہ علی حتی لا اشکر احدا غیرک ووسع علی
فی رزقی یا ذا الجلال والاکرام اللّٰھم ما غاب عنی فلا یغیبن عنی عونک وحفظک وما فقدت
من شیء فلا تفقدنی عونک علیہ حتی لا اتکلف ما لا احتاج الیہ یا ذا الجلال والاکرام اگر یہ
نماز امکان مین نہو تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجاہ سالہ بخشے جائینگے اور بہت کہے
یا ذا الجلال والاکرام اور غیر کتب مشہورہ مین روایت کی ہے کہ وقت تحویل یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے
تین سو چھیاسٹھ مرتبہ کہا کہ پڑھے یا مقلب القلوب والابصار یا مدبر اللیل والنہار یا محول الحول
والاحوال حول حالنا الی احسن الحال اور منقول ہے کہ جو نوروز کے دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو اسکو
پیے اور چار کنج مین گھر کے چھڑک دے اس سال بھر تمام بلیات سے محفوظ رہیگا اللہ ربی ربی اللہ الواحد
القہار ربی اللہ یحیی ویمیت حسبنا اللہ ربی اللّٰھم احفظنا من القحط والطاعون والغرق
والحرق والموت وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء وشر کتاب سبق ربنا اکشف عنا العذاب
پھر سات مرتبہ پڑھے انا موقنون برحمتک یا ارحم الراحمین ومظہر لطفہ محمد وآلہ اجمعین
اور مشہور ہے کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کے ظرف پر لکھکر گلاب سے دھووے
جو اسمین سے پیے تا سال آیندہ کوئی درد و رنج اسکو نہ پہونچیگا اگر جانور زہردار کاٹے اثر نکریگا سلام علی
نوح فی العلمین سلام قولا من رب رحیم سلام علی ابراہیم سلام علی موسی وھارون
سلام علی الیاسین سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین سلام ھی حتی مطلع الفجر

برائے بخشش گناہ پنجاہ سالہ

برائے حفاظت تا سال آیندہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ بَیْعَۃٌ لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

باب پچیسوان بیان مین نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گہن اور سورج گہن خواہ نصف گہن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت اور زلزلہ کہ موجب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے مین واجب ہی کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہین پہلی رکعت مین پانچ رکوع دو قنوت دوسری مین پانچ رکوع تین قنوت بجالاوے اس طریق سے اول نیت کرے کہ دو رکعت نماز چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہون مین اداء واجب قربۃً الی اللہ پس تکبیر کہکر الحمد اور دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور تکبیر کہکر رکوع مین جاوے اور ذکر رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو پھر الحمد اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے ہاتھ اٹھاکر پھر رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہوکر الحمد اور ایک سورہ پڑھ کے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ اور قنوت پڑھ کے رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھ کے رکوع بجالاوے اور سجدے مین جاوے پھر کھڑا ہو الحمد اور ایک سورہ پڑھ کے قنوت کہے اور رکوع مین جاوے پھر سیدھا ہو دونون سورہ پڑھ کر رکوع کرے پھر سیدھا ہو دونون سورہ اور قنوت پڑھ کے رکوع کرے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھے اور رکوع بجالاوے پھر سیدھا ہوکر دونون سورہ پڑھ کے قنوت پڑھے رکوع کرے اور سجدے مین جاوے پھر بیٹھ کر تشہد و سلام کہکر نماز کو تمام کرے پس نماز چاند گہن اور سورج گہن کی ابتداے گہن ہی اور آخر وقت بقول مشہور ابتدا منجلی ہونے کی ہی اور نزدیک محققین کے یہ ہی کہ جبتک گہن موقوف نہو وقت باقی ہی ہر گاہ نماز سے فارغ ہوا و ہنوز گہن نچھوٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزلہ و آندھی کے اگر وقت نماز وفا نکرے موافق مشہور تمام عمر مین ادا ہی اگر کسی نے وقت زلزلہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میان علما ہی کہ قضا پڑھے اُس نماز کو مطلقاً اور اگر کسی کو چاند گہن و سورج گہن کی خبر نہوئی ہوا و ربعد کو معلوم ہو تو اگر تمام قرص مین گہن لگا ہو تو قضا نماز واجب ہی ورنہ مستحب

باب چھبیسوان بیان مین اعمال نوروز کے

منقول ہی کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہی اور جب نماز ظہر

محمد تقی علیہ السلام ایام متبرکہ واوقات شریفہ مین زیارت اُن حضرت کی افضل واولی ہی مثل روز ولادت
کہ دسوین ماہ رجب ہی اور بروایت ابن عباس سترھوین یا پندرھوین ماہ رمضان ہی اور وفات کا دن کہ
آخر ذیقعدہ ہی اور جسدن امامت ہوئی وہ آخر روز ماہ صفر ہی یا سترھوین یا چوبیسوین ماہ رمضان ہی چاہیے کہ
زیارت جامعہ یا زیارت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہی زیارت حضرت
امام علی نقی علیہ السلام ایام متبرکہ مین پڑھے خصوصًا روز ولادت کہ دوسری یا تیسری ماہ رجب ہی
اور دن وفات کا تیسری ماہ رجب ہی اور امامت کا دن آخر ماہ ذیقعدہ یا بارھوین ہی پس زیارت جامعہ
جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہی زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اوقات مخصوصہ مین پڑھے
مثل روز ولادت کہ دسوین ماہ ربیع الثانی ہی موافق مشہور کے اور وفات کا دن آٹھوین ربیع الاول ہی اور
دن امامت کا سترھوین ماہ رجب ہی یا دوسری یا پانچوین پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہی زیارت
حضرت صاحب الامر علیہ السلام جان تو کہ زیارت اُن حضرت کی سرداب مین اور سب شہر مین مرغوب ہی
خصوصًا در پہلے مقدسہ اجداد طاہرین مین اور ایام متبرکہ مین مثل شب ولادت کہ پندرھوین شعبان ہی
اور شب قدر کو کہ ملائکہ روح اور اُن حضرت کے نازل ہوتے ہین اور سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے
ذکر کیا ہی کہ مستحب ہی کہ ہر روز بعد نماز صبح کے حضرت کے تئین یہ زیارت کرے اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ
صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ
مَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَسَھْلِھَا وَجَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ
مِنَ الصَّلَوٰتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ
کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَۃً
لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَخَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ
النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَالذَّابِّیْنَ
عَنْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَائِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ فِیْ
کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام
زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہی اور ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین پڑھے افضل و اعلیٰ ہی
مثل روز ولادت کہ ساتوین ماہ صفر ہی اور روز وفات کہ پچیسوین ماہ رجب ہی اور روز امامت کہ پندرھوین
ماہ رجب ہی پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِیْ شَاْنِهٖ اَتَیْتُكَ زَائِرًا
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ یَا مَوْلَایَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا
اَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْیِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ
وَعِتْرَةَ خَیْرِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس حاجت طلب کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا
علیہ السلام منقول ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی اس غربت مین زیارت میری کرے لکھیگا حق تعالیٰ
واسطے اسکے ثواب ستّو ہزار شہید اور ستّو ہزار صدیق اور ستّو ہزار حج اور ستّو ہزار عمرہ اور ستّو ہزار جہاد کا اور محشور ہوگا
قیامت کو زمرے مین ہمارے اور درجات عالیہ بہشت مین اسکو ملینگے اور رفیق ہمارا ہوگا اور حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی شہر طوس مین زیارت کرے میرے باپ کی حق تعالیٰ سب گناہ
گذشتہ اور آیندہ اسکے بخشتا ہی جب روز قیامت ہوگا تو ایک ممبر واسطے اسکے برابر ممبر حضرت رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کرینگے کہ اوپر اس ممبر کے ہووینگا جب تک کہ حق تعالیٰ اپنے بندون کے حساب سے
فارغ ہووے اور زیارت ان حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین پڑھنا افضل و انسب ہی خصوصًا
ماہ رجب مین اور ولادت کے دن کہ گیارھوین یا تیئیسوین ماہ ذیقعدہ ہی اور وفات کا دن آخر روز ماہ صفر ہی
یا سترھوین یا چوبیسوین ماہ رمضان ہی اور دن خلافت کا پچیسوین ماہ رجب ہی یا پانچوین یا چھٹی ہی
یا اوّل یا چھٹی ماہ رمضان ہی اور تیئیسوین تاریخ ذیقعدہ کی زیارت مستحب ہی زیارات بہت ہین مگر زیارت
مختصر یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا غَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
شَمْسَ الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَنِیْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُغِیْثَ الشِّیْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ زیارت حضرت امام

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ زیارت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہی کہ ہر معصوم کے تئین ساتھ اسکے زیارت کر سکتے ہین ایام متبرکہ ہر ایک معصوم علیہم السلام مین مثل روز ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہ پانچوین شعبان مشہور ہی اور دن وفات کا بارھوین محرم ہی اور دن خلافت کا دسوین محرم ہی اور دن تولد جناب امام محمد باقر علیہ السلام کا روز جمعہ اول ماہ رجب ہی اور دن وفات کا ساتوین ذیحجہ ہی اور دن خلافت کا بارھوین محرم ہی اور روز تولد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا سترھوین ماہ ربیع الاول ہی اور دن وفات کا پندرھوین رجب ہی اور دن خلافت کا ساتوین ذیحجہ ہی اور زیارت جامعہ یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمْنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ عَنِّيْ وَسَلِّمْ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ پس دو رکعت نماز پڑھ کے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیر زاد المعاد مین ہی زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حدیث مین ہی کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہی اسکو کہ قبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے

معصومین کی زیارت

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

جا کے اشارہ طرف قبر منور کے کرنے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پھر یہ زیارت مبسوطہ پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَۃِ
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ
وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ
فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ
بِاَنْجَاسِھَا وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَھِمَّاتِ ثِیَابِھَا وَاَشْھَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ وَاَرْکَانِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ الْھَادِی الْمَھْدِیُّ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَۃُ
التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْھُدٰی وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّۃُ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا وَاُشْھِدُ اللّٰہَ وَمَلَآئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ
وَرُسُلَہٗ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِیْ
لِاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَامِکُمْ وَعَلٰی شَاھِدِکُمْ
وَعَلٰی غَآئِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاھِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہے نماز اول زیارت کے پڑھے
بعدہٗ زیارت حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّھَا الشَّھِیْدُ وَابْنَ الشَّھِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ
وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ پس زیارت سائر شہدا رضی اللہ
عنہم پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّآءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَآءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّآءَہٗ

زیارت مبسوطہ وارثہ

زیارت جناب علی اکبر

زیارت شہدائے کربلا

Digitized by Google

خلافت کا دہ اکیسوین ماہ رمضان ہی اور زیارت اُن حضرت کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَیْفَ لَا تَکُوْنُ کَذٰلِکَ وَاَنْتَ سَبِیْلُ الْھُدٰی وَحَلِیْفُ التُّقٰی وَخَامِسُ اَصْحَابِ الْکِسَاءِ غَذَتْکَ یَدُ الرَّحْمَۃِ وَرُبِّیْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْیِ الْاِیْمَانِ فَطِبْتَ حَیًّا وَطِبْتَ مَیِّتًا غَیْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَیْرُ طَیِّبَۃٍ بِفِرَاقِکَ وَلَا شَاکَّۃٍ فِی الْحَیٰوۃِ لَکَ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بسند موثق روایت ہی کہ فرمایا زیارت کرنیوالا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا چالیس برس آگے سب لوگون سے داخل بہشت ہوگا اور لوگ موقف مین مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت اُن حضرت کی برابر ہی دس حج و دس عمرہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب ہی اُس شخص کو کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے رہے فرمایا ہر دن ہزار مہینا حساب ہوتا ہی اور جو وہان یا راہ مین خرچ کرے ہر درم بہزار درم حساب ہوتے ہین راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہی اُسکو کہ سفر زیارت مین مر جاوے فرمایا کہ ملائکہ مشایعت کرتے ہین اور حنوط و کفن اُسکے لیے بہشت سے لاتے ہین اور اُسپر نماز پڑھتے ہین اور کفن بہشت کو اُسکے کفن پر پہناتے ہین اور ریحان بہشت اُسکے نیچے بچھاتے ہین اور زمین کو سرہانے اور پائینتی اور آگے اور پیچھے سے ایک ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہین اور دروازے بہشت کے اسکی قبر کی طرف کھولتے ہین کہ خوشبو گلہاے بہشت کی داخل ہوتی ہی تا روز قیامت اور فضیلت زیارت اُن حضرت کی ایام متبرکہ و اوقات شریفہ مین اور شب ہاے بزرگ مین بہت ہی مثل اسکے کہ روز مباہلہ کہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور روز نزول سورہ ہل اتی کہ پچیسوین ذیحجہ ہی اور اُسدن کہ یزید ملعون واصل جہنم ہوا چودھوین ربیع الاول ہی اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان یا پانچوین ہی اور روز عید فطر و عید قربان کو زیارت وارد ہی کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبرہ مین ہی فرمایا کہ جو کوئی زیارت کرے حق حضرت کا پہچان کے حق تعالی اُسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ و ہزار جہاد کہ پیغمبر مرسل کے ساتھ کیے ہونگے عطا کریگا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت آنحضرت کی بجالاوے تو خدا بخشتا ہی اُسکو اور پندرھوین و آخر ماہ رجب اور پہلی و پندرھوین شعبان کو زیارت کرے کہ سب گناہ اُسکے بخشے جاتے ہین اور اُس سال مین اُسپر گناہ نہین لکھے جاتے ہین اور ثواب ہزار حج کا لکھا جاتا ہی اور آخر ماہ مین اور ماہ رمضان مین شب قدر کی شبون کو پڑھے زیارت حضرت کی بہت ہین اُنمین یہ زیارت مبسوط ہی کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

در دارے لوگون کے گھرون کے مسجد نبی سے بند کیے گئے حکم خدا اور دروازہ حضرت امیر کے گھر کا کھلا رہا وہ روز عرفہ ہی اور وہ دن کہ انگوٹھی رکوع مین تصدق فرمائی اور یا مامت حضرت کی شان مین نص نازل ہوئی وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور یہی دن روز مباہلہ بھی ہی اور جس دن سورۂ ہل اتی حضرت کی شان مین نازل ہوا وہ پچیسوین ذیحجہ ہی اور دن خلافت کا اٹھارھوین ذیحجہ اور نوروز کے دن اور ان دونون مین کہ فضیلت و کرامات اس معدن الامت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے السلام علیک یا ابا الائمۃ و معدن النبوۃ والمخصوص بالاخوۃ السلام علی یعسوب الدین والایمان و کلمۃ الرحمن و کہف الانام السلام علی میزان الاعمال و مقلب الاحوال و سیف ذی الجلال السلام علی صالح المؤمنین و وارث علوم النبیین و الحاکم یوم الدین السلام علی نجیب التقوی و سامع السر و النجوی و مستودع المراد و السلوی السلام علی حجۃ اللہ البالغۃ و نعمتہ السابغۃ و نقمتہ الدامغۃ السلام علی امیر المؤمنین و وارث المرسلین و ابی الائمۃ و باب الرحمۃ و ابی الائمۃ السلام علی صراط اللہ الواضح و النجم اللائح و الاعلام الفاضح و الذرا الفادح السلام علی وجہ اللہ الذی من امن بہ امن و السلام علی نفس اللہ القائمۃ فیہ بالسنن و عینہ التی من عرفہا ایمان السلام علی اذن اللہ الواعیۃ فی الامر و ید اللہ الباسطۃ بالرحمۃ و جنبہ الذی من فرط فیہ ما شہدت تلک مجاری الخلق و شاہد الرزق و الحاکم بالحق بعثک اللہ علما لعباد و فوقت بمرادہ و جاہدت فی اللہ حق جہادہ فصلی اللہ علیکم و جعل افئدۃ من الناس تہوی الیکم فاخذ منک و الیک عبدک الزائر تحرمک اللائذ بکرمک الشاکر لنعمتک قد ہرب الیک من ذنوبہ و رجاک لکشف کربہ فانت ساتر عیوبہم فکن لی الی اللہ سببا و من النار مقیلا و لما ارجوہ قبلا انجح نجاۃ من وصل حبلہ بحبلک و سلک بابک الی اللہ سبیلا فانت سامع الدعاء و ولی الجزاء علینا منک السلام و انت السید الکریم و الامام العظیم فکن بنا رحیما یا امیر المؤمنین و السلام علیک و رحمۃ اللہ و برکاتہ زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اوقات شریفہ مخصوصہ مین زیارت اُن حضرت کی اولی و انسب ہی مثل روز دلادت کہ پندرھوین ماہ رمضان ہی اور روز وفات کہ اٹھائیسوین ماہ صفر ہی اور اس روز کہ زہر سے ران مبارک پر زخم پہونچا وہ تیئیسوین ماہ رجب ہی اور روز مباہلہ چوبیسوین ماہ ذیحجہ ہی اور جس روز سورۂ ہل اتی نازل ہوا پچیسوین ذیحجہ ہی اور دن

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ
اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ زیارت حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ
علیہا وارد ہی کہ جو کوئی زیارت اُن معصومہ کی پڑھے اور خدا سے آمرزش طلب کرے حق تعالیٰ گناہ اُسکے
بخشدیگا اور داخل بہشت کریگا اور پڑھنا زیارت اُن معصومہ کی ایام متبرکہ مین اولیٰ و انسب ہی مثل اسکے کہ دن ولادت
اُن معصومہ کا بیسوین جمادی الآخرہ ہی بقول بعضے دوسری و بارھوین اور دن وفات کا بیسوین ماہ مذکور ہی یا اکیسوین
رجب ہی اور دن تزویج کا انیسوین ماہ ذیحجہ ہی یا اکیسوین محرم اور روز مباہلہ کہ وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی اور وہ دن کہ سورۂ
ہل اتی نازل ہوا پچیسوین ذیحجہ ہی اور سوا انکے اور دن جو متبرک ہین کہ فضیلت و کرامت اُن معصومہ کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقَّهَا پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ
نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِينَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِينَ زیارت جناب
امیر علیہ السلام حدیث معتبرہ مین منقول ہی کہ جو کوئی پاپیادہ جاوے جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کو حق
تعالیٰ ہر قدم مین ثواب دو حج و دو عمرہ واسطے اُسکے لکھتا ہی نہ کھائیگی آتش جہنم وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے
جانے مین پیادہ ہو خواہ سوار لیکن زیارت آنحضرت کی ایام شریفہ مین مثل اُن دنون کے کہ اختصاص آنحضرت سے
رکھتے ہین مثل روز ولادت کے کہ تیرھوین ماہ رجب ہی اور ضربت کا دن انیسوین رمضان ہی اور شہادت کا
دن اکیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ شب کہ فرش پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کے آرام فرمایا وہ پہلی
شب ربیع الاول ہی اور وہ دن کہ فتح بدر ہوا سترھوین ماہ رمضان ہی اور جنگ احد کہ سترھوین ماہ شوال ہی
اور وہ دن کہ خیبر فتح ہوا چوبیسوین ماہ رجب ہی اور وہ دن کہ دوش انور پر جناب رسالت مآب کے بلند ہو کر بتون کو
توڑا وہ بیسوین ماہ رمضان ہی اور وہ دن کہ فتح بصرہ فرمایا وہ پندرھوین جمادی الاولیٰ ہی اور وہ دن کہ آفتاب
واسطے اُس جناب کے بعد غروب پھر پھرا وہ سترھوین شوال ہی اور وہ دن کہ خدا کی جانب سے مقرر ہوئے
واسطے پہونچانے سورۂ برات کے اور معزول ہونا ابی بکر کا اوپر عالم کے ظاہر ہوا وہ پہلا دن ذیحجہ ہی اور وہ دن کہ

زیارت جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام

زیارت جناب امیر علیہ السلام

علی سیدنا و مولانا حسن بن علی الزکی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیک یا محمد بن
الحسن معدن الرحمۃ و التنزیل و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علیکم و علی الحمزۃ و علی العباس
و ابیطالب اعمام النبی السلام علی القاسم و الطاہر ابراہیم اولاد رسول اللہ و رحمۃ اللہ
و برکاتہ السلام علیکم و علی الصدیقین و الشہداء و الصالحین و حسن اولئک رفیقا السلام
علیکم و علی ابیضکم و علی اسودکم و علی من لم یکن فی المقابر معکم خصوصا سیدی و مولای
ابی الفضل العباس بن امیر المؤمنین و قاسم بن الحسن و مسلم بن عقیل و هانی ابن عروۃ و
حبیب ابن مظاہر و الحر الشہید السلام علیکم یا سادتی و موالی جمیعا و رحمۃ اللہ و برکاتہ

باب چوبیسوان بیان تولد و وفات جناب چہاردہ معصوم علیہم السلام و زیارت ہر معصوم مین

کہ ایام متبرکہ مین پڑہنا لازم ہی پس زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا ہی کہ حق تعالی کی زیارت بیچ عرش کے کی ہوگی
خصوصا اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ مین کہ آنحضرت سے اختصاص رکھتے ہین مثل اسکے کہ روز تولد
آنحضرت کا سترھوین ربیع الاول ہی اور دن وفات کا موافق مشہور اٹھائیسوین ماہ صفر ہی اور روز رحلت
ستائیسوین ماہ رجب ہی اور دن فتح بدر کا سترھوین ماہ رمضان ہی اور روز فتح مکہ بیسوین ماہ رمضان ہی
اور دن فتح احد کا سترھوین شوال ہی اور روز فتح خیبر چوبیسوین ماہ رجب ہی اور روز مباہلہ چوبیسوین ذیحجہ ہی
بعضے پچیسوین کہتے ہین اور شب ہجرت مکہ سے مدینہ کو وہ پہلی شب ماہ ربیع الاول ہی اور وہ دن کہ آنحضرت مدینہ
مین داخل ہوئے بارھوین ربیع الاول ہی اور وہ دن کہ شعب ابی طالب سے باہر آئے پندرھوین ماہ رجب ہی
اور وہ شب کہ حضرت آمنہ علیہا السلام حاملہ ہوئین اٹھائیسوین جمادی الآخرہ ہی اور شب معراج ستائیسوین
رمضان ہی بعضون نے ستائیسوین رجب لکھا ہی اور وہ دن کہ حضرت خدیجہ کو اپنے عقد مین لائے تین روز
دسوین ربیع الاول ہی پس زیارت آنحضرت کی یہ ہی السلام علیک یا رسول اللہ و رحمۃ اللہ و برکاتہ
السلام علیک یا محمد بن عبد اللہ السلام علیک یا خیرۃ اللہ السلام علیک یا حبیب اللہ السلام
علیک یا صفوۃ اللہ السلام علیک یا امین اللہ اشہد انک رسول اللہ و اشہد انک محمد بن عبد اللہ

اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ زیارت کرے قبور ائمہ علیہم السلام کی جس وقت کہ شہر ہائے دور میں ہو پس غسل کرے جمعہ کے دن اور کپڑے پاکیزہ پہن کر صحرا کی طرف یا کوٹھے پر جاوے اور چار رکعت نماز پڑھے جو سورہ یاد ہو پس رو بقبلہ کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَآءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ جِئْتُ اِلْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اَبَائِكُمْ وَاُمَّهَاتِكُمْ وَاَوْلَادِكُمُ الْخُلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِيْنِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لِمَنِ الْقَآئِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور یہ زیارت چودہ معصوم علیہم السلام کی اور آباو اجداد و اولاد طاہرہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم و شہدا بدر و کربلا وغیرہ ہر جا و ہر روضہ مقدسہ میں نزدیک و دور سے پڑھ سکتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْبَاقِرِ وَارِثِ عُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا جَعْفَرِ بْنِ الصَّادِقِ صَادِقِ الْقَوْلِ الْبَارِّ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

زیارت سید مرسلین محمد

زیارت حضرت محمد و معصوم و ضلیلہ کربلا وغیرہ

بِتَقْوٰىكَ وَلَا تَشْقِنِي بِمَعَاصِيكَ وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا
اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَمَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ
مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَاَرِنِي فِيهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقْرِرْ بِذٰلِكَ عَيْنِي اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰى
هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَاكْفِنِي
مَؤُونَتِي وَمَؤُونَةَ عِيَالِي وَمَؤُونَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِي
فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْ لِي فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنْتَ وَكَيْفَ تُعَذِّبُنِي يَا سَيِّدِي وَحُبُّكَ فِي قَلْبِي اَمَا وَعِزَّتِكَ
لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِي لَتَجْمَعَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمٍ طَالَ مَا عَادَيْتُهُمْ فِيكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الطَّاهِرِينَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّي اِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا
تُطْمِعَنَّ فِيَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا وَاحْفَظْنِي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
وَاهْدِنِي سَبِيلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِي حَرَّ جَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ وَحَرِيقَهَا الْمُضْرَمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي مِمَّا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال روز جمعہ

اور ہر شب جمعہ کو دعاے کمیل پڑھے کہ نہایت ثواب حاصل ہوگا اور دعاے کمیل اوپر ذکر ہو چکی اور زیارت
امام حسین علیہ السلام کی پڑھنے کا بھی شب جمعہ کو ثواب عظیم ہے باب زیارت مین مذکور ہے اور اعمال روز جمعہ کے
یہ مین منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ حق تعالے
لاکھ حسنہ اسکے نامۂ اعمال مین لکھیگا اور لاکھ گناہ اسکے مٹائیگا اور لاکھ حاجتین اسکی بر لائیگا اور لاکھ درجہ اسکے
بہشت مین بلند فرمائیگا اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ صلوات پڑھے اپنے
گناہون سے پاک ہوگا مثل اس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهِ
وَاَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

Digitized by Google

اعمال شب جمعہ

منقول ہی کہ اگر اس دعاے حجاب کو چالیس شب جمعہ پڑھے تمامی گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشے جاتے ہین چاہیے کہ اس دعاے معظم کی مداومت کرلے اور کوئی شب جمعہ اسکو ناغہ نکرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر اختصار نہین لکھے

دعاے حجاب

دعاے حجاب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ نُوْرِهٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ يَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِيْ قُدْسِهٖ يَا مَنْ تَعَالٰى بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَآءِ فِيْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ يَا مَنِ انْقَادَتِ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِيْبَاتٍ لِدَعْوَتِهٖ يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَآءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِخَلْقِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيْرَ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيْرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَآئِبِ نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ فِيْ قُلُوْبِ الصَّآفِّيْنَ الْحَآفِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَلَمَّا بَدَأَ شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَآءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ الَّذِيْ بِهٖ تَدْبِيْرُ حِكْمَتِكَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ اَنْبِيَآئِكَ يَعْرِفُوْنَكَ بِفِطَنِ الْقُلُوْبِ وَاَنْتَ فِيْ غَوَامِضِ مُسِرَّاتِ سَرِيْرَاتِ الْغُيُوْبِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ ذٰلِكَ الْاِسْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ وَالشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْمَقْتِ وَالْجَهْلِ وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّيْقِ وَفَسَادِ الضَّمِيْرِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ لَطِيْفٌ لِمَا تَشَآءُ اور شب جمعہ کی مخصوص دعاؤن مین سے ایک یہ دعا جلیل القدر ہی کہ اسکو ہر شب جمعہ پڑھے اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰى كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ

احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَامَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَامَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَامَعِیْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ پھر خدا سے اپنی سلامتی طلب کرے اور روانہ ہووے اور جب قصد کرے کہ سوار ہووے کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ جب سوار ہوکر بیٹھے سُبْحَانَ اللّٰہِ سات مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سات مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سات مرتبہ کہے اور جب راہ چلنے لگے تو کہے اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَحْسِنْ مَسِیْرَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اور جب پُل پر سے گذرے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَدْحَرْ عَنِّی الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ پس اگر جہاز و کشتی پر سوار ہووے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلَی الصَّادِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ خَلِّ سَبِیْلَنَا وَاَعْظِمْ عَافِیَتَنَا اَنْتَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَاَنْتَ الْحَامِلُ فِی الْمَاءِ وَعَلَی الْعَظْمِ وَقَالَ اِرْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ لکھا ہے اگر دریا میں موج مارے اور تلاطم ہو تو بہت کہے یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خوف دفع ہوگا وارد ہے کہ جب دریا میں موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب چپ چاہیے تکیہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قَرَّرْتُ بِقَرَارِ اللّٰہِ وَاَسْکَنْتُ بِسَکِیْنَۃِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اگر خوف ہو غرق ہونے کا تو لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے نجات پائیگا ڈوبنے سے وارد ہے اگر دریا میں اضطراب و تلاطم کے سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی خاک تربت دریا میں ڈالدے اضطراب و موج موقوف ہوجائیگا اور ہرگاہ اسم اَلْحَفِیْظُ بعدد حروف اُسکے یعنی ایک ہزار اُنتیس ۱۰۲۹ مرتبہ کہے تو غرق سے نجات پائیگا ہرگاہ سورۂ محمد یا اِقْرَاْ کو دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہیگا اگر سورہ مائدہ لکھکر صندوق میں یا گھر میں رکھے کوئی اُس گھر یا صندوق سے کوئی چیز نہ چرائیگا ہرگاہ سورۂ اعراف عفران و گلاب سے لکھکر پاس اپنے رکھے محفوظ ہوگا دشمن اور راہ بھولنے سے اور ضرر درندہ اور سانپ سے اور جب راہ بھول جاوے تو کہے یَا صَالِحُ یَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَی الطَّرِیْقِ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَاَرْدُدْ غَیْبَتِیْ

باب تیئیسوان بیان اعمال شب و روز جمعہ مین

واضح ہو کہ اعمال شب اور روز جمعہ کے بہت ہین مگر اس مختصر مین اُسی پر اکتفا کیجاتی ہے جو نہایت عمدہ ہین

هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ اور عصاے بادام تلخ کا اپنے ساتھ لیوے اُسکے رکھنے سے بید نہیں ہوگا چور و جانور درندہ سے اور جانوران زہردار سے اور ساتھ اُسکے ہونگے ستر یا ستاٹھ ملک طلب آمرزش کرینگے اُسکے لیے جبتک کہ اپنے گھر مین داخل ہووے اور عصا کو کہین نہ چھوڑے اور عصا کے سر مین سوراخ کرکے یہ تعویذ پوست آہو پر لکھ کے اُسمین رکھدے سلحلس ۷۸۶ بعرہ باہ ۱۱۱ سہ صاویہ صاہ مصابہ ن ھے واردہے جو مسافر

سورۂ طٰہٰ بہت پڑھے تو بلیات سفر سے محفوظ رہیگا اور وارد ہے کہ جو مسافر سورۂ انا انزلناہ بہت پڑھے تو مطلب اُس سفر مین حاصل ہوگا اور وارد ہے ہر گاہ سواری کا جانور بھاگ جاوے مالک مکرر آواز دے کہ یا عِبَادَ اللّٰهِ اُجْبُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اُجْبُوْا جلد ہاتھ آئیگا پس جبارادہ سفر کا کرے تو عیال کو جمع کرے اور دو رکعت نماز ادا کرکے خدا سے خیر طلب کرے اور حمد و ثناے خدا کرے اور دود و اور آیۃ الکرسی پڑھ کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوُلْدِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِنَ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْمَعْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِيْ مَا اُؤَمِّلُهٗ وَاَرْجُوْهُ فِيْكَ وَفِيْ اَوْلِيَآئِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس وداع کرے عیال کو اور دروازے پر کھڑا ہوکر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اور الحمد و آیۃ الکرسی داہنے و بائین اور آگے منہ کے پڑھ کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ رَاهِبَةً مِنَ اللّٰهِ وَرَاغِبَةً اِلَى اللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ رَبِّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ اِنَّهٗ لَا يَاْتِيْ بِالْخَيْرِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اگر یہ پڑھے نہ پہونچیگی کوئی بلا جبتک کہ گھر آوے بعد اسکے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور انا انزلناہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کے ہاتھ اپنے سب بدن پر ملے اور تصدق کرے جو میسر ہو اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةَ سَفَرِيْ وَمَا مَعِيَ اَللّٰهُمَّ

اور اگر مسافر درماندہ ہو اسکو اتنا دیوے کہ وطن تک پہونچے علما لکھتے ہین کہ جو عالم عادل ہو اسکے پاس بھیجدین کہ وہ مستحق کو پہونچا دیوے

باب بائیسوان ادعیہ و اعمال سفر مین

بہترین دنون کا براے سفر روز شنبہ ہی بعدہ روز سہ شنبہ و پنجشنبہ ہی اور بدترین دنون کا واسطے سفر کے روز دوشنبہ اور چہارشنبہ اور روز جمعہ قبل نماز جمعہ کے ہی اور بدترین تاریخون کی واسطے سفر کے تیسری اور چوتھی اور پانچوین اور تیرھوین اور سولھوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین اور چھبیسوین ہی اور ایام قمر در عقرب اور نحس اکبر مین بھی ہرگز ہرگز سفر نکرے اور بدترین ایام سال مین واسطے سفر کے بائیسوین محرم اور دسوین صفر اور چوتھی ربیع الاول اور اٹھارھوین ربیع الآخر اور اٹھارھوین جمادی الاولی اور بارھوین جمادی الآخرہ اور بارھوین رجب اور چھبیسوین شعبان اور چوبیسوین رمضان اور دوسری شوال اور اٹھائیسوین ذیقعدہ اور آٹھوین ذیحجہ ہی اور اگر تاریخ نحس مین ضرورت شدید سفر کی ہو تو لکھا ہی کہ کچھ تصدق دے اور جاوے اور پانچ چیز ساتھ اپنے اٹھاوے سنت ہی آئینہ و سرمہ دان و مسواک و کنگھی اور مقراض اور لکھا ہی کہ تین دن روزہ رکھے روز روانگی غسل کرے اسوقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالصَّادِقِيْنَ عَنِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَاٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَسُوْٓءٍ وَمِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَجَوَارِحِيْ وَعِظَامِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شَاهِدًا يَوْمَ حَاجَتِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور انگوٹھی زرد عقیق کی کندہ پاس اپنے رکھے جسپر یہ دعا کندہ ہو مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ کھدا ہو چور سے بیخطر ہوگا اور سنت ہی کہ عمامہ باندھ کے نکلے اور آنچل عمامہ کے تحت الحنک باندھے تحقیق کہ جناب امام موسی کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ مین ضامن ہون اس شخص کا جو نکلے سفر کے ارادہ سے اور عمامہ ساتھ تحت الحنک کے باندھے اسکو ضرر نہ پہونچیگا چور سے اور ڈوبنے سے اور جلنے سے اور تھوڑی خاک تربت امام حسین علیہ السلام پاس اپنے رکھے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ

باب بائیسوان اعمال سفر

غسل و دعا وغیرہ

لازمات براے حفاظت

جسقدر اخر فیان زائد ہون سب کا حساب کرکے چالیسوان حصہ کُل کا واجب الادا ہی البتہ اگر آخری حصہ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے کم بچے اُسپر زکوٰۃ واجب نہین ہی دوسرے چاندی ہی جب چاندی سکہ دار خواہ روپیہ ہو خواہ اٹھنی چوانی وغیرہ ہو مگر وزن مین اکتالیس روپیہ چہرہ دار بھر ہو اور روپیہ چہرہ دار ساڑھے گیارہ ماشہ کے حساب سے لگایا ہی پس اگر اسقدر وزن کا سکہ نقرئی گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہا ہو تغیر و تبدل اسمین نہوا ہو تو بمجرد رویت چاند بارھوین مہینے کے چالیسوان حصہ ان روپیون کا واجب الادا ہی اور پھر جبتک اکتالیس روپیہ چہرہ دار کے وزن سے اور سکہ نقرئی پورن آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ کے زائد ہو تو اسکا بھی چالیسوان حصہ واجب الادا ہی اسی حساب سے جسقدر روپیہ زائد ہون سب کا حساب کرکے چالیسوان حصہ کُل کا واجب الادا ہی البتہ اگر آخری حصہ آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ سے کم بچے اسمین زکوٰۃ واجب نہین ہی اور جن لوگون کو زکوٰۃ دینا چاہیے اُنکا بیان مُفصّل زکوٰۃ مظفر مین گذرا باقی اُونٹ اور بیل اور بھیڑ اور بکریان ہین اور گندم اور جو اور خرما اور انگور ہی جنمین زکوٰۃ واجب ہی اور احکام اُنکے زاد المعاد کے آخر مین لکھے ہین جسکو حاجت ہو دیکھ لے اور واضح ہو کہ طلاے سکوک اور نقرۂ سکوک کی زکوٰۃ مین یہ بھی واجب ہی کہ ہر سال دے یعنی اگر ایک مال کی ایک سال زکوٰۃ دے چکا ہی اور پھر وہی مال اگر بقدر نصاب بشرائط مذکورۂ بالا دوسرے سال تک رہا تو پھر اُسکی زکوٰۃ نکالنا واجب ہی

باب اکیسوان خُمس کے بیان مین

بیان اکیسوان کیفیت خُمس

یعنی سادات ہی اور خُمس سات چیز پر واجب ہی پہلے لوٹ ہی جو دین کی لڑائی مین ہاتھ آوے دوسرے جو چیزین معدن سے باہر نکلین مثل سونا و چاندی و فیروزہ و یاقوت و عقیق وغیرہ کے ان ہر ایک چیز کا سے پانچوان حصہ سادات کو دینا چاہیے تیسرے خزانہ ہی جو ملک کفار سے پاوے چوتھے جو مال و منافع اور مداخل سال بھر کے خرچ سے بچے جس قدر کہ ہو پانچوان حصہ اُسمین سے سادات کو دینا چاہیے پانچوین جو مال حلال حرام مین ملجاوے اور مالک یا مقدار اُسکا معلوم نہو تو پانچوان حصہ اُسمین سے نکالے چھٹے جو چیزین سمندر اور دریا سے غوطہ لگانے سے ہاتھ آوین ساتوین جو زمین و مکان و مال ذمی یہود و نصاریٰ مسلمانون سے صول لین تو پانچوان حصہ اُسکا مستحقین کو دین پانچوان مال امام ہی غیبت کبریٰ مین سادات کو دینا چاہیے اور یا یتیم و پریشان ہو

الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَاَجْسَامِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ بر لائیگا اور لکھا ہے اگر زیارت آخر روز عاشورا بھی بروز چہلم پڑھے تو مناسب ہے

باب بیسوان بیان مین زکوٰۃ کے

باب بیسوان

پس جاننا چاہیے کہ زکوٰۃ مالدار پر واجب ہے کہ موافق شرع کے جو مقرر ہے زکوٰۃ دے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ دو تا تمھاری نماز مقبول ہو اور منع کرنے والا زکوٰۃ کا آتش دوزخ مین جلیگا اور لکھا ہے کہ جو زکوٰۃ ندیگا اُس چاندی سونے کو آتش دوزخ مین لال کرکے داغینگے اور کہینگے یہ وہ مال ہے جسے تو نے کیسی حرص سے جمع کیا تھا اور سانپ زہردار اُسپر مسلط ہونگے طوق ہوکے اُسکی گردن مین پڑینگے اور کاٹا کرینگے اگر جانورون کی زکوٰۃ ندیگا تو سینگ مارینگے دانتون سے کاٹینگے اگر باغ اور کھیت کی زکوٰۃ ندیگا تو وہ زمین و باغ و کھیت آگ کے ہوکر طوق کی طرح سے گردن مین پڑینگے فرمایا جو کہ زکوٰۃ ندیگا نہ مومن ہے نہ مسلمان بعد مرگ استغاثہ کریگا کہ مجھے پھیر لے چلو دنیا مین کہ زکوٰۃ دونگا مگر کچھ فائدہ نہوگا پس زکوٰۃ اُسوقت واجب ہوگی کہ سونے چاندی پر سکہ ہو اور گیارہ مہینے اُسپر گذر جاوین تغیر و تبدیل نہو مہینا بارھوان اُسپر داخل ہو تو زکوٰۃ اُسپر واجب ہوگی اور غلام اپنے مال کی زکوٰۃ آقا کی اجازت سے دے سکتا ہے اور مرد آزاد جو اپنے مال کے خرچ پر اختیار رکھتا ہو اُسکے اوپر زکوٰۃ واجب ہوگی نو چیز پر زکوٰۃ واجب ہے جب نصاب کو پہونچین نصاب اُسے کہتے ہین جس مقدار مین زکوٰۃ واجب ہے

تاکید دادن زکوٰۃ

تفصیل زکوٰۃ

پہلے سونا ہے جب سونا کہ جسپر سکہ ہو یعنی اشرفیان ہون خواہ چھوٹی ہون خواہ بڑی مگر وزن مین وہ اشرفیان پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ہون تولہ بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا اور یہ اشرفیان گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہین تغیر و تبدل انمین نہو پس بمجرد رویت چاند بارھوین مہینے کے زکوٰۃ انکی نکالنا واجب ہے یعنی چالیسوان حصہ ان اشرفیون کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پر اور اشرفیان بوزن ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے زائد ہون تو انکا بھی چالیسوان حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے

هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِىْ فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

باب انیسوان بیان مین زیارت اربعین کے

فرمایا زیارت کرو بیسوین ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُسوقت کہ روز بلند ہووے اور کہو اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِىِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِىِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِى الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ لِلْبُلَآءِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِىْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِىْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ اَنِّىْ وَلِىٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِىُّ الرَّضِىُّ الزَّكِىُّ الْهَادِىُّ الْمَهْدِىُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ
اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ
مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ
الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ
وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ
عَلٰى ذَرَارِيِّهِمِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ
وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ
وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ
اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً
كَثِيْرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ
فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا
مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِيْ

وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِي ذٰلِكَ قَرِيبًا سَرِيعًا فِي عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر طرف آسمان کے سر کو بلند کرے اور کہے
اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ اَيَّامَكَ فَاَعِذْنِي يَا اِلٰهِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ فرمایا جب یہ عمل پڑھے
تو بہتر ہی واسطے تیرے جتھا اور عمرہاے بسیار سے کہ مال اُسمین بہت صرف کرے اور بدن اپنا آنے جانے مین تعب مین
ڈالے اور اہل و عیال و فرزندون سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورے کے دن پڑھے اور باخلاص و یقین
اس عمل کو بجا لاوے حق تعالیٰ دس چیز سے حفاظت کرتا ہی منجملہ اُنکے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے
اور تا وقت موت اُسپر دشمن کو مسلط نکریگا اور نگاہ رکھیگا دیوانگی و جذام و داغ سفید سے اُسکو اور فرزندون کو اُسکے
تا چار پشت اور شیطان اور دوستان و یاران شیطان کو اُسپر اور اُسکی نسل پر چار پشت تک مسلط نکریگا فصل
چہارم دعا براے سلامتی سال تبصرۃ الزائر مین لکھا ہی جو شخص کہ روز عاشورا دس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھیگا حق تعالیٰ
ہر آفت و شر سے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَجَدِّهِ وَاَبِيهِ وَاُمِّهِ وَاَخِيهِ وَفَرِّجْ عَنِّي مَا اَنَا فِيهِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ براے سلامتی سال مؤلف تبصرہ لکھتے ہین کہ کتاب نزہۃ الزاہدین مین منقول ہی کہ روز
عاشورا دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلَأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا
مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ حَاجَاتِي
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمْرِي فِي طَاعَتِكَ وَرِضَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ زیارت آخر
روز عاشورا مناسب ہی کہ آخر روز پڑھے کہ شامل بزیارت شہدا اور متضمن ہی تعزیت جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم السلام کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

دعاے سلامتی سال

زیارت آخر روز عاشورا

وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ
الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيلِ وَ
الْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ
وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُودَةً وَاَوْقَاتًا مَحْمُودَةً
مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ
كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَاَنَا يَا اِلٰهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ
السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي
وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِي عَلَانِيَتِي وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَ
حَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي
يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ
لِي التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ پس سجدے میں جاوے
اور منھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُودًا
مَشْكُورًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِي
وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِي وَالتَّجَاوُزَ عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرِهِ
وَالزِّيَادَةَ فِي اَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعٰى فَيُجِيبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ

پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے اللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَاقُّوا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَاءَكَ قَ
عَبَدُوْا غَیْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ
مَنْهُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ
وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا
وَاَنْجِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا
پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لیے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم
پر اور کہے اللّٰھُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَ
عَكَفَتْ عَلَی الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ الَّذِیْنِ اَمَرَتْ
بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ
الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَیَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ
خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّكَ وَخِیَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْیِكَ اَللّٰھُمَّ
فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَیْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰھُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَهُمْ وَ
اَفْلِلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَوَهِّنْ فِیْ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَیْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ
بِسَیْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ
عَذَابًا نُكْرًا وَعَذِّبْهُمْ بِالسِّنِیْنَ وَالْمُثُلَاتِ الَّتِیْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَاءَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِنَ
الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِیِّكَ فِی الْاَرْضِ هَائِمَةٌ
اَللّٰھُمَّ فَاعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَی الْاِیْمَانِ
وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْعَشْهُ یَفْرَحْ اَوْلِیَاؤُكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وُفْدًا اَللّٰھُمَّ وَاَهْلِكْ
مَنْ جَعَلَ یَوْمَ قُتِلَ ابْنُ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَخِیَرَتِكَ عِیْدًا وَاسْتَعَلَّ بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَهُمْ
كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اَللّٰھُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِیْلَ عَلٰی ظَالِمِیْ اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّكَ وَاَهْلِ
اَشْیَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَبْرِحْ اَمَانَتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰھُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

السلام پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب اخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد مین لکھتے ہین کہ نماز کے بعد احتیاطاً
دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہی بعد اُسکے ستّر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ
تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَشَایَعَتْ
بَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا پھر دو رکعت نماز پڑھ کر ستّر مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ کہے
اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ
الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا
وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدہ مین جاوے
اور کہے اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ
اَرْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ فِیْ عِنْدِكَ مَعَ
الْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت
نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے طریق عمل دوم روز عاشورا جناب امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورے کے دن بہترین کار یہ ہی کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز بخلوص دل دو سلام سے
پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تیسری رکعت مین بعد
الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد سورہ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ اگر یہ سورے یاد نہون تو چار رکعت مین جو
سورہ یاد ہو پڑھے اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلون پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے مین ہزار حسنہ لکھا جاویگا
واسطے تیرے بہتر ہی کہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَنْصَارِهٖ اور جس جگہ کھڑا ہی وہان سے
چند قدم آگے بڑھے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ دو بار پھر پیچھے ہٹے
اور یہی کہے پھر پڑھے اور یہی کہے اسی طرح سات مرتبہ کرے تو بہتر ہی اور سب حال مین محزون و گریان رہے

عَلَيْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَءُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمُ اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَيْ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَآلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمْ

عزیز کے لیے روتے پیٹتے ہیں لکھا ہے کہ اسطرح روویں جیسے ماں اپنے بچے کے لیے روتی ہے کہ یہ مصیبت
اعظم ترین مصائب ہے جب ایسا کرے تو لکھا جائیگا اُسکے لیے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار
جہاد کا کہ سب آنحضرتؐ کے ساتھ بجالایا ہوا اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور
آستین کو کہنی تک اُلٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا بام خانہ کے جاوے اور با خضوع و خشوع
با چشم گریان اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالاوے پھر منہ کرے طرف روضۂ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کے اور خاطر میں لاوے
معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب
امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ
بِفِنَآئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا
وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ
اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ
بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ
مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

زیارت روز عاشورا

حق تعالیٰ اسکو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہی کہ تمام روز گریہ و
زاری مین بسر کرے بدرستیکہ رونا اُن حضرت پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
منقول ہی کہ اگر چاہے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب مین شریک ہو تو جسوقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی
تجکو یاد آوے گریہ کر اور کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا حاصل معنی اسکے یہ ہین کہ اے کاشکے
ہوتا مین بروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ اور مین بھی شہید ہو کر رستگاری عظیم حاصل کرتا **فصل دوم**
شب عاشورا کے بیان مین جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شب عاشورا زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہی بجالاوے ایسا ہی کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا ہو اور اگر
اس شب بیداری کرے اور باگریہ وزاری رہے اور عبادت مین بسر کرے ایسا ہی کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی
اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا واسطے اسکے لکھا جائیگا اسلیے کہ اس رات کو میدان کربلا مین حضرت امام
حسین علیہ السلام نرغہ کفار مین گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت فرمایا کیے اور اپنی شہادت کا
تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین مین وارد ہی کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ گناہان
گذشتہ پچاس برس کے اسکے اور آیندہ پچاس برس کے اسکے بخشدیگا ہر رکعت مین بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورۂ
قل ہو اللہ پڑھے اور بروایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے رکعت اول
مین بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت
مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس
اور بعد سلام کے سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کریگا خدا اسکے لیے بہشت مین ہزار ہزار محل اور ہر محل مین ہزار ہزار گھر
اور ہر گھر مین ہزار ہزار تخت اور اوپر ہر تخت کے ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک ایک عورت حور العین بیٹھی
ہوگی اور ہر گھر مین ہزار ہزار خوان ہونگے اور ہر خوان مین ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ مین ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا
اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی **فصل سوم** بیان مین روز عاشورا
پس جب صبح عاشورا ہو بے نیت کا روزہ رکھے کھانا پینا موقوف کرے آخر روز بعد عصر پانی سے افطار کرے کہ
اسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہی حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کرین جیسے اپنے

اعمال شب عاشورا

اعمال روز عاشورا

إِلَى الدُّخُولِ فِيهَا لَا دَخَلْتُهَا إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي پس وہ برادر مومن کہے قُلْتُ بعدہ کے اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْأُخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ وَالشَّفَاعَةَ **فصل چوتھی** عید مباہلہ مین اور وہ چوبیسوین ذیحجہ ہی یہ بھی بہت بڑی عید ہی کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوگئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیۂ قرآنی قرار پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع مین عنایت کی اور آیہ آپکی شان مین نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہی اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت مین مذکور ہی پڑھے اور روزہ رکھنا اس روز کا ثواب عظیم رکھتا ہی حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت حاجتہاے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالیٰ اسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہے بہتر ہی

باب اٹھارواں ماہ محرم کے اعمال مین

اور اسمین چند فصل ہین **فصل اول** روزۂ محرم مین جان تو کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہی جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی طلب فرزند مین حق تعالیٰ نے انکو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا **تیسرا** روز محرم کا مبارک ہی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کنوین سے باہر آئے جو شخص اسدن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہاے مشکل اسکے خدا آسان کریگا اور تین و دسوین کو روزہ نہ رکھے کیونکہ بنی امیہ نے ان دو روزون مین روزہ رکھا تھا واسطے برکت اور شہادت قتل امام حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہلبیت علیہم السلام سے ان دو دنون کے روزون کی مذمت مین وارد ہوئی ہین اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہی کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام مین سعی نکرے حق تعالیٰ اسکی حاجات دنیا و آخرت کو برلاویگا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت جانیگا اور کارہاے دنیا مین مشغول ہوگا اور گھر مین کچھ ذخیرہ جمع کریگا

Digitized by Google

جناب امیر علیہ السّلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہی پہلی رکعت مین بعد الحمد کے انّا انزلناہ اور دوسری مین بعد الحمد کے قُل ہُو اللہ پڑھے جب فارغ ہو سجدہ مین جاوے اور سو مرتبہ شُکرًا للہِ اور سو مرتبہ اَلحمدُ للہِ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر ہو سکے یہ دُعا پڑھے اَلحمدُ للہِ علیٰ کمالِ الدّینِ وَاِتمامِ النّعمۃِ وَرِضَا الرّبِّ الکریمِ وَالحمدُ للہِ ربِّ العٰلمینَ وَالصّلوٰۃُ علیٰ خیرِ خلقِہٖ محمّدٍ وَّعِترتِہِ الطّاہرینَ اور زیارت جناب امیر علیہ السّلام کی شبِ غدیر اور روز غدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہی اِسطرح کہ اوّل دو رکعت نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت مین بعد الحمد انّا انزلناہ اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قُل ہُو اللہ بعد اُسکے زیارت پڑھے قبر مطہّر کی طرف اُنگشت شہادت سے اشارہ کرکے اور زیارت باب زیارتین مذکور ہی بعد اُسکے یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمّ صَلِّ علیٰ وَلِیِّکَ وَاَخی نَبِیِّکَ وَوَزِیرِہٖ وَحَبِیبِہٖ وَخَلِیلِہٖ وَمَوضِعِ سِرِّہٖ وَخِیَرَتِہٖ مِن اُسرَتِہٖ وَوَصِیِّہٖ وَصَفوَتِہٖ وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِینِہٖ وَوَلِیِّہٖ وَاَشرَفِ عِترَتِہِ الَّذِینَ اٰمَنُوا بِہٖ وَاَبِی ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِکمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِی اِلیٰ شَرِیعَتِہٖ وَالمَاضِی عَلیٰ سُنَّتِہٖ وَخَلِیفَتِہٖ عَلیٰ اُمَّتِہٖ سَیِّدِ المُسلِمِینَ وَاَمِیرِ المُؤمِنِینَ وَقَائِدِ الغُرِّ المُحَجَّلِینَ اَفضَلَ مَا صَلَّیتَ عَلیٰ اَحَدٍ مِن خَلقِکَ وَاَصفِیَائِکَ وَاَوصِیَاءِ اَنبِیَائِکَ اَللّٰھُمّ اِنِّی اَشھَدُ اَنَّہٗ قَد بَلَّغَ عَن نَبِیِّکَ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَرَعیٰ مَا استُحفِظَ وَحَفِظَ مَا استُودِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَاَقَامَ اَحکَامَکَ وَدَعیٰ اِلیٰ سَبِیلِکَ وَوَالیٰ اَولِیَائَکَ وَعَادیٰ اَعدَائَکَ وَجَاھَدَ النَّاکِثِینَ عَن سَبِیلِکَ وَالقَاسِطِینَ وَالمَارِقِینَ عَن اَمرِکَ صَابِرًا مُحتَسِبًا مُقبِلًا غَیرَ مُدبِرٍ لَا تَاخُذُہٗ فِی اللہِ لَومَۃُ لَائِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِی ذٰلِکَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَیکَ القَضَاءَ وَعَبَدَکَ مُخلِصًا وَنَصَحَ لَکَ مُجتَھِدًا حَتّٰی اَتَاہُ الیَقِینُ فَقَبَضتَہٗ اِلَیکَ شَھِیدًا سَعِیدًا وَلِیًّا تَقِیًّا رَضِیًّا زَکِیًّا ھَادِیًا مَھدِیًّا اَللّٰھُمّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَیہِ اَفضَلَ مَا صَلَّیتَ عَلیٰ اَحَدٍ مِن اَنبِیَائِکَ وَاَصفِیَائِکَ یَا رَبَّ العٰلَمِینَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہی کہ جو مومن باہم صیغہ اخوّت پڑھتے ہین وہ دعاے اخوّت یہ ہی کہ تحیۃ الدعوات سے لکھی ہی اُحِبُّکَ فِی اللہِ وَصَافَیتُکَ فِی اللہِ وَصَافَحتُکَ فِی اللہِ وَعَاھَدتُّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَرُسُلَہٗ وَاَنبِیَاءَہٗ وَالاَئِمَّۃَ المَعصُومِینَ عَلیٰ اَنِّی اِن کُنتُ مِن اَھلِ الجَنَّۃِ وَالشَّفَاعَۃِ وَاُذِنَ

دعاے اخوّت

چند شخص بشرکت قربانی کرین تو منعقد نہین پس جب تک نہ مرے سر جدا نکرین بہتر ہی کہ اسی گوشت سے آپ افطار کرے ایک حصہ عیال کھاوین ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا و سوال کنندہ کو دیوے اور کلہ و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو ندے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور تصدق اسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک اپنے لیے اور ایک برائے عیال قربانی کرے بہتر ہی اگر مان باپ عزیز و اقربا کے لیے قربانی کرے خوب ہی اگر چند شخص قدرت نرکھتے ہون کہ قربانی جدا جدا کرین جائز ہی کہ باہم شریک ہون سات آدمی بلکہ ستر تک فصل تیسری فضیلت مین عید غدیر کے اور وہ اٹھارھوین تاریخ ذیحجہ کی ہی اور یہ عظیم ترین عیدون کی ہی اور اس روز کامل کیا حق تعالی نے دین کو اسطور پر کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزارون آدمیون پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعون کی ہی جناب امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہی کہ حق تعالی حکم فرماتا ہی نویسندگان اعمال کو کہ شیعیان علی اور محبان اہلبیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارھوین سے بیسوین تک بسبب کرامت محمد و علی و فاطمہ و ائمہ ہدی علیہم السلام کے پس چاہیے کہ اس روز کوئی گناہ آدمی نہ کرے اور صد درود محمد و آل محمد علیہم السلام پر بھیجے اور عبادت مین تمام دن گذارے اور اس روز روزہ رکھے کہ آج کا روزہ رکھنا برابر ہی روزہ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر عمر دنیا زندگی پاوے اور ہمیشہ روزہ رکھے پس ان کل روزون کا ثواب اس ایک دن کے روزہ مین ملیگا اور ثواب حج اور عمرہ کا حق تعالی عنایت کریگا اگر اسدن ایک درہم برادر مومن کو دیوے برابر ہی لاکھ درہم کے کہ اور وقت دیوے اور جو کہ آج کے روز ایک مومن کو کھانا کھلاوے تو ایسا ہی کہ جیسے پیغمبرون اور صدیقون کو کھانا کھلایا ہوگا اور جو شخص کہ صدق دل سے خاص روز غدیر کے لیے زینت کرے حق تعالی تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشدیگا اور اگر کوئی محب اہلبیت علیہم السلام آج کے روز مریگا گویا شہید مریگا یعنی شہید کا ثواب اسکو عطا ہوگا پس آج کے روز اول وقت غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور چاہیے کہ نصف ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

بیان عید غدیر

فصل دوسری بیان مین عید قربان کے پس جسطور عید فطر مین مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہون سنت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور نماز عید فطر ہی اور سنت ہی کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سنت موکدہ ہی بعض علما نے واجب جانا ہی اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہے کرے چاہے نکرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کرکے قربانی کریگا تو اس قرض کو خدا ادا کریگا بہتر ہی کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھوین اور بارھوین کو بھی قربانی کرسکتے ہین اور مکروہ ہی اس جانور کا قربانی کرنا جسنے گھر مین پرورش پائی ہو پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اگر گاے یا بکری ہو تو چاہیے ایک سال تمام کی ہو سال دوم مین داخل ہوئی ہو اور اگر دو سال تمام رکھتی ہو بہتر ہی اور اگر گوسفند ہووے چھ مہینے کافی ہین اگر سات مہینے کی تمام ہو تو بہتر ہی اور چاہیے کسی اعضا مین عیب و نقص نہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا کن کٹا نہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہو خصیہ کٹا نہو اور اگر بغیر خصی کا ممکن نہو تو جائز ہی اور خصیہ ملا ہوا جانور قربانی کرنا مکروہ ہی اگر شتر یا گاے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر گوسفند یا بز ہو تو نر ہو سنت ہی کہ آپ ذبح کرے اگر نہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے مین نیچے گردن کے جو اسکے ہی مارے اسطرح کہ ڈوب جاے اگر بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے رو بقبلہ اور دونون اگلے پانون گھٹنون سے پانون تک باندھ دے اور جو کہ نحر کرے داہنے جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگاوے ایسا گہرا کہ گر پڑے اور گاے گوسفند بکری ہو تو رو بقبلہ اسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اسکا داہنی جانب رکھے اور بائین ہاتھ سے گلا پکڑ کے چھری تیز ہو پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹین یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے ہین اور وہ رگ کہ پشت حلقوم پر ہی کہ پانی گھانس اس سے جاتا ہی اور جب ارادہ ذبح کرے پہلے یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اگر ایک حیوان

بیان عید قربان

دعاے قربانی

صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص عرفات مین حاضر نہو اسکو چاہیے کہ بعد نماز عصر دو رکعت نماز
زیر آسمان پڑھے جس سورہ سے کہ یاد ہو بعد ازان درگاہ الٰہی مین اقرار اپنے گناہون کا کرکے تضرع وزاری واستغفار
کرے پھر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا اسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ
تعالیٰ گناہان گذشتہ اور آیندہ اسکے بخشیگا پھر حضرت فرماتے ہین کہ اس روز چاہیے کہ ستومرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اور ستومرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ستومرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ستومرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستومرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ اور ستومرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور ستومرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ستومرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعا
روز عرفہ یہ منقول ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا
مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَلَکَ بَرَاءَتِیْ وَبِکَ
حَوْلِیْ وَمِنْکَ قُوَّتِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ
وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الرِّیَاحِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیَاحُ وَاَسْئَلُکَ
خَیْرَ اللَّیْلِ وَخَیْرَ النَّھَارِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ
لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ وَعِظَامِیْ وَعُرُوْقِیْ وَمَقَامِیْ وَمَقْعَدِیْ وَمَدْخَلِیْ وَمَخْرَجِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ
لِیَ النُّوْرَ یَا رَبِّ یَوْمَ اَلْقَاکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہی
اَللّٰھُمَّ کَمَا سَتَرْتَ عَلَیَّ مَا اَعْلَمُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا تَعْلَمُ وَکَمَا وَسِعَنِیْ عِلْمُکَ فَلْیَسَعْنِیْ عَفْوُکَ وَکَمَا بَدَأْتَنِیْ
بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَکَ بِالْغُفْرَانِ وَکَمَا اَکْرَمْتَنِیْ بِمَعْرِفَتِکَ فَاشْفَعْھَا بِغُفْرَانِکَ وَکَمَا عَرَّفْتَنِیْ
وَحْدَانِیَّتَکَ فَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ وَکَمَا عَصَمْتَنِیْ مِمَّا لَمْ اَلُمْ اَعْتَصِمْ مِنْہُ اِلَّا بِعِصْمَتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ
مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِیْ مِنْہُ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
یہ دعا منقول ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَیْنَ
یَدَیْکَ بِرُمَّتِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَھْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ یَا اَھْلَ الْعَفْوِ یَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اِغْفِرْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ

مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ پھر ہاتھ اُٹھا کے قنوت پڑھے اور دونون عید کی نمازمین یہ دعاے قنوت ہے اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ اسکے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اُٹھا کے یہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجالاوے اور کھڑا ہو اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ اسکے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے بعد تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہکے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازان رکوع و سجود و تشہد و سلام کے نماز کو تمام کرے

دعاے قنوت نماز عیدین

باب ستر ھوان اعمال ماہ ذیحجہ مین

باب ستر ھوان بحجہ

اور اسمین چند فصل ہین فصل پہلی روز عرفہ یعنی نوین تاریخ کی فضیلت مین جان تو کہ اس روز کے اعمال اور فضائل بہت ہین اور زاد المعادمین اکثر مذکور ہین مگر یہان پر مختصر ذکر کیا جاتا ہے جناب امام

بیان فطرہ و اون

اور بہتر ہی کہ شام کو فطرہ جدا کرے پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ زکوٰۃ فطرہ دیتا ہون اپنے اور اپنے عیال کی طرف سے ادا التقرب بخدا اگر صبح کو بھی جدا کرے خوب ہی اگر پیش از نماز جدا کرے اور بعد نماز اُسی دن یا روز دیگر بسبب حاضر نہونے مستحقین کے تاخیر ہوجاوے قصور نہین اور اگر جدا نکرے تا ظہر روز عید احوط ہی کہ تا شام قصدا ادا و قضا نکرے یعنی یون ہی دیوے اور اگر روز عید گذر جاوے تو بقصد قربت دیوے یہ قصد کرے کہ یہ دیتا ہون اگر قضاے فطرہ مجھپر واجب ہووے والا تصدق ہووے اور جنس فطرہ وہ دیوے کہ جو غذا غالب اُس شہر کی ہو گندم یا خرما دیوے اور مقدار فطرہ شرعًا ایک صاع لکھا ہی اور وزن صاع کا حسب فتوی حال ۲ ثار شاہی سیر پختہ سے اور ۳ ثار احتیاطًا نمبری سیر انگریزی سے ہوا پس فطرہ اُس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور اپنے عیال کا سال بھر کا نرکھتا ہو اور ہاتھ پھیلا کر سوال نکرتا ہو صالح نماز گزار ہو اور واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگان کے نہین دے سکتے اگر عزیز مفلس ہو اُسکو دینا بہتر ہی بعد اُسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اُسکے اُسکو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کرکے نقدی مستحقین کو تقسیم کردے تو بھی بہتر ہی اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہین دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونون لے سکتے ہین

بیان نماز عید

فصل نماز عید کے بیان مین بہتر ہی روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہی اور روز عید غسل سنت موکدہ ہی بعض نے واجب جانا ہی اور زیر آسمان غسل نکرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعًا سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پس بسم اللہ کہکے غسل کرے اور بعد فراغ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ الدَّنَسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہی اور نماز عید زمان غیبت مین علما نے بجماعت سنت جانا ہی اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہین سنت ہی اور نماز عید دو رکعت ہین نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید فطر پڑھتا ہون سنت قربۃً الی اللہ بعدہٗ تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اوّل مین سورۂ الحمد اور یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی وَالَّذِیْ یُخْرِجُ الْمَرْعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی اِلَّا

فی کتاب مبین پھر سجدے مین جاوے اور سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے اور منقول ہی کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل مین ہزار مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور دوسری روایت مین سو مرتبہ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور دوسری رکعت مین ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے مین جاوے اور سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور پھر کہے کہ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے کہ عطا کریگا اُسکو اور اگر بعدد ریگ صحرا و بیابانون کے گناہ رکھتا ہوگا حق تعالےٰ بخشیگا ایضاً سنت مؤکدہ ہی کہ بعد نماز شام و خفتن و صبح شب عید و نماز عیدیہ تکبیرات پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا

فصل بیان فطرہ مین روز عید فطرہ واجب مؤکدہ ہی اور شرط قبولیت روزہ ہی و صورت امکان نہ ہے تو گناہ کبیرہ ہی جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہی ہر گاہ عمداً ترک کرے صلوات کو تشہد مین تو نماز مقبول نہین ہی اسی طرح جو کہ روزہ رکھے زکوٰۃ فطر نہ دے تو روزہ اُسکا قبول نہین ہی اور زکوٰۃ فطر زکوٰۃ بدن ہی پاکیزہ کرتا ہی کثافت سے مشہور ہی کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہی کہ فطرہ دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہی اظہر سنت ہی اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھر اسکے کسی مومن محتاج کو دے اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اُسکے ہمراہ ہون سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اُسکا فطرہ مہماندار پر واجب ہی اور جو کہ پیش از شام اُس گھر مین وارد ہو اور افطار کرے اُسکا بھی دے اگر بعد از شام کے کوئی آوے افطار کرے اُسکے مال سے چاہے نکرے واجب نہین ہی اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اُسکے مال سے نکرے احوط ہی کہ دونون دین مین یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و بندہ و دیوانہ پر واجب نہین ہی ہان اگر یہ کسی کی عیال مین ہون تو اُسپر واجب ہی اور اگر یہ شخص چند لوگون کو نان و نفقہ دیتا ہی اور وہ لوگ اور گھر مین رہتے ہین تو اُن لوگون کا فطرہ اس شخص پر نہین ہی اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا مہمان کو بھیجے تو پھر فطرہ واجب نہین ہی

بیان فطرہ

شب بست و نہم یا مکوّر اللیل علی النہار و مکوّر النہار علی اللیل یا علیم یا حکیم یا رب الارباب و سید السادات لا الٰہ الا انت یا من ھو اقرب الیّ من حبل الورید یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریاء والالاء اسئلک ان تصلی علی محمد و آل محمد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء و روحی مع الشہداء واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا یذھب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی واٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک والتوبۃ والانابۃ والتوفیق لما وفقت لہ محمدا وآل محمد صلواتک علیہ وعلیھم دعاے شب سی ام الحمد للہ لا شریک لہ الحمد للہ کما ینبغی لکرم وجھہ وعز جلالہ وکما ھو اھلہ یا قدوس یا نور یا نور القدس یا سبوح یا منتھی التسبیح یا رحمٰن یا فاعل الرحمۃ یا اللہ یا علیم یا کبیر یا اللہ یا لطیف یا جلیل یا اللہ یا اللہ یا سمیع یا بصیر یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریاء والالاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشہداء واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا یذھب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی واٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک والتوبۃ والانابۃ والتوفیق لما وفقت لہ محمدا وآل محمد صلواتک علیہ وعلیھم اجمعین

باب سولھوان دربیان شب عید و فطرہ و نماز و قنوت

حدیث مین وارد ہی کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مریگا دل اسکا اسدن کہ جسدن سب کے دل خوف سے مرینگے فرمایا یہ شب کمتر شب قدر سے نہین ہی پس اس شب بھی غسل سنت ہی کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب و نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یا ذا المن والطول یا ذا الجود والاحسان یا مصطفی محمد وناصرہ صل علی محمد وآل محمد واغفر لی کل ذنب احصیتہ وھو عندک

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضَیْنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ دُعَاءِ شَبِّسْتَ وَهُشْتُمْ یَا مَآءَ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ قَبْضًا یَسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْاَلَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضَیْنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ دُعَاءِ شَبِّسْتَ وَهُشْتُمْ یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَآءِ وَیَا خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَاحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتَرْضَیْنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ دُعَاءِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ
التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دُعَاءِ شَبِ بست
وچہارم يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزًا عَلِيْمًا يَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا
فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً
وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دُعَاءِ شَبِ بست وپنجم** يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارَ مَعَاشًا وَّالْاَرْضَ
مِهَادًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ
وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ
الشَّكَّ عَنِّيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ **دُعَاءِ شَبِ بست وششم** يَا
جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا
مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

Digitized by Google

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست و دوم يَا سَابِحًا لِّلنَّهَارِ فِي اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعائے شب بست و سوم يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

إِذْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ
عَنِّي فَمِنَ الْآنَ فَارْضَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللّٰهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور اس دُعا کو بہت پڑھتے تھے یَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ يَا مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ
أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ اور
ستائیسویں شب کو بھی غسل سُنّت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر یہ دُعا
پڑھتے تھے اوّل شب سے تا آخر شب اَللّٰهُمَّ ازْوِ عَنِّي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلٰى
دَارِ الْخُلُودِ وَالِاسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ اور اٹھائیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی
غسل سُنّت ہے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب ہے اور جناب
امام ہمام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آخر شب ماہِ مبارک کو یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ
آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لِي اور سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيَتْ بِهِ وَأَرْضٰى مَا
رَضِيَتْ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِنَا هٰذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ آخِرِ
عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ
وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورۂ انعام و
کہف و یٰسین پڑھے اور ستّر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے واسطے دہہ آخر کی ہر شبوں کے ایک ایک دُعا مخصوص وارد ہے اور یہ دُعائیں
بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دُنیا و آخرت پر مشتمل ہیں دُعاے شب بست و یکم یَا مُولِجَ اللَّيْلِ
فِي النَّهَارِ وَيَا مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ

دعاے وداع

وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا اسْتَوْجَبْتُهٗ مِنْكَ وَاَجِرْنِيْ مِمَّا يُخَافُهٗ اَهْلُ الْاِسَآءَةِ فَاِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْعَفْوِ مَرْجُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوْفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِيْ مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لِذَنْبِيْ غَافِرٌ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاٰمِنْ خَوْفَ نَفْسِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّذٰلِكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ **فصل آٹھویں** ادعیہ آخر دہ شب و روز وداع ماہِ مبارک رمضان میں دعاے روز آخر جمعہ پس وداع کر اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا وارد ہے کہ آخر دسوں شبوں میں ہر شب یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَهِيَ لَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ يَوْمَ لِقَائِكَ اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرت دہم آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْفُرْقَانَ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

فی شکرھا وتعدد فی علی مسئلتک تفضلک علی من اقبل بوجہہ الیک ووفد بحسن ظنہ الیک
اذ جمیع احسانک تفضل واذ کل نعمک ابتداء فھا انا ذا یا الٰھی واقف ببابِ عزک ووقوف المستسلم
الذلیل وسائلک علی الحیاء منی سؤال البائس المعیل مقرا لک بانی لم استسلم وقت احسانک
الا بالاقلاع عن عصیانک ولم اخل فی الحالات کلھا من امتنانک فھل ینفعنی یا الٰھی
اقراری عندک لسوء ما اکتسبت وھل ینجینی منک اعترافی لک بقبیح ما ارتکبت ام اوجبت
لی فی مقامی ھذا سخطک امر لزمنی فی وقت دعائی مقتک سبحانک لا ایئس منک وقد
فتحت لی باب التوبۃ الیک بل اقول مقال العبد الذلیل الظالم لنفسہ المستخف بحرمۃ ربہ
الذی عظمت ذنوبہ فجلت وادبرت ایامہ فولت حتی اذا رای مدۃ العمل قد انقضت وغایۃ
العمر قد انتھت وایقن انہ لا محیص لہ منک ولا مھرب لہ عنک تلقاک بالانابۃ واخلص
لک التوبۃ فقام الیک بقلب طاھر نقی ثم دعاک بصوت خائل خفی قد تطأطأ لک فخنع ونکس
راسہ فانثنی قد ارعشت خشیتہ رجلیہ وغرقت دموعہ خدیہ یدعوک یا ارحم الراحمین
ویا ارحمہ من انابہ المسترحمون ویا اعطف من اطاف بہ المستغفرون ویا من عفوہ اکثر من
نقمتہ ویا من رضاہ اوفر من سخطہ ویا من تحمد الی خلقہ بحسن التجاوز ویا من عود عادۃ
قبول الانابۃ ویا من استصلح فاسدھم بالتوبۃ ویا من رضی من فعلیھم بالیسیر ویا من
کافی قلیلھم بالکثیر ویا من ضمن لھم اجابۃ الدعاء ویا من وعدھم علی نفسہ تفضلہ
حسن الجزاء ما انا یا اعصی من عصاک فغفرت لہ وما انا بالوم من اعتذر الیک فقبلت
منہ وما انا یا اظلم من تاب الیک فعدت علیہ اتوب الیک فی مقامی ھذا توبۃ نادم علی
ما فرط منہ مشفق مما اجتمع علیہ خالص الحیاء مما وقع فیہ عالما بان العفو عن الذنب
العظیم لا یتعاظمک وان التجاوز عن الاثم الجلیل لا یستصعبک وان احتمال الجنایات
الفاحشۃ لا یتکأدک وان احب عبادک الیک من ترک الاستکبار علیک وجانب الاصرار ولزم
الاستغفار وانا ابرء الیک من ان استکبر واعوذ بک من ان اصر واستغفرک لما قصرت فیہ

الاعمال لا زکاها واذا تناقضت الملل لا رضاها اللهم صل علی محمد وآله وتوجنی
بالکفایة وسمنی حسن الولایة وهب لی صدق الهدایة ولا تفتنی بالسعة وامنحنی
حسن الدعة ولا تجعل عیشی کدا کدا ولا ترد دعائی علی ردا فانی لا اجعل لک ضدا
ولا ادعو معک ندا اللهم صل علی محمد وآله وامنعنی من السرف وحصن رزقی
من التلف ووفر ملکتی بالبرکة فیه واصب لی سبیل الهدایة للبر فیما انفق منه
اللهم صل علی محمد وآله واکفنی مؤنة الاکتساب وارزقنی من غیر احتساب فلا
اشتغل عن عبادتک بالطلب ولا احتمل اصر تبعات المکسب اللهم فاطلبنی
بقدرتک ما اطلب واجرنی بعزتک مما ارهب اللهم صل علی محمد وآله وصن وجهی
بالیسار ولا تبتذل جاهی بالاقتار فاسترزق اهل رزقک واستعطی شرار خلقک
فافتتن بحمد من اعطانی وابتلی بذم من منعنی وانت من دونهم ولی الاعطاء و
المنع اللهم صل علی محمد وآله وارزقنی صحة فی عبادة وفراغا فی زهادة وعلما فی
استعمال وورعا فی اجمال اللهم اختم بعفوک اجلی وحقق فی رجاء رحمتک املی وسهل
الی بلوغ رضاک سبلی وحسن فی جمیع احوالی عملی اللهم صل علی محمد وآله ونبهنی لذکرک
فی اوقات الغفلة واستعملنی بطاعتک فی ایام المهلة وانهج لی الی محبتک سبیلا سهلة
اکمل لی بها خیر الدنیا والآخرة اللهم وصل علی محمد وآله کافضل ما صلیت علی
احد من خلقک قبله وانت مصل علی احد بعده وآتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة
حسنة وقنا برحمتک عذاب النار آمین آمین انک علی کل شیء قدیر وهو علیک یسیر
یا اوسع الواهبین واکرم الاجودین فصل علی محمد وآله الطاهرین وعلی جمیع المرسلین
وعبادک المؤمنین انک ذو رحمة قریبة من المحسنین دعاے توبہ اللهم انه یحجبنی
عن مسئلتک خلال ثلث وتحدونی علیها خلة واحدة یحجبنی امر امرت
به فابطأت عنه ونهی نهیتنی عنه فاسرعت الیه ونعمة انعمت بها علی فقصرت

ادعوه

ملکتی

دعاے توبہ

وَمَنْعَكَ وَاِعْتِرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ
التَّمَنِّيْ وَالتَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ
وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ
مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ اَوْ مَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ
عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ
الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنْتَكَ هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ
وَلَا اَطْيَغَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى
تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ
عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتَ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا ذُكِرَ اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَاَلْهِمْنِيْ بِالْهُدٰى وَاَنْطِقْنِيْ بِالتُّقٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ
هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيْ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى
مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِيْ الْعِبَادِ وَارْزُقْنِيْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ
اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِيْ
هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنَتْ وَاَنْتَ مُتَجَمِّعِيْ اِنْ حُرِمَتْ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِيْ
اِنْ كُرِثَتْ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ
قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ
مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَاَمْتِحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِيْ
فِيْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِيْ بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِيْ اِذَا اسْتُكْمِلَتْ عَلَيَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَاِذَا تَشَابَهَتِ

الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ
الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَّاحِيْنَ
تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمْنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ
وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِيْ
وَتَكْذِيْبًا لِمَنْ قَصَبَنِيْ وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِيْ وَمُتَابَعَةِ
مَنْ اَرْشَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَدِّدْنِيْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ
وَاَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِيْ بِالْبِرِّ وَاُثِيْبَ مَنْ حَرَمَنِيْ بِالْبَذْلِ وَاُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِيْ بِالصِّلَةِ وَ
اُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِيْ اِلٰى حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَ
كَظْمِ الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ
وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ
وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ
بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ
وَفِعْلِيْ وَالْاَخْذِ مِنْ ذٰلِكَ اِلٰى سَدَادِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ
الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ
فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ
لِلْخِلَافِ دُوْنَ مَحَبَّتِكَ وَلَا بِجَمَاعَةٍ مِّنَ تَفَرُّقٍ عَنْكَ وَلَا بِمُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ
وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ
لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ

رِزْقِي وَاصِحَّ جِسْمِي وَبَلِّغْنِي أَمَلِي وَإِنْ كُنْتُ مِنَ الْأَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْأَشْقِيَاءِ وَاكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ
فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ أَوْفَرْتَ عَمَادَكَ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
أَنْزَلْتَهُ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ
أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَاكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ
الثَّوَابَ وَأَمَّنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي ذٰلِكَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور
پڑھے کہ انکا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں دُعائے مکارمُ الاخلاق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَبَلِّغْ بِإِيمَانِي أَكْمَلَ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي
إِلَى أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ
مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الِاهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا
تَسْأَلُنِي غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَأَغْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّي
بِالنَّظَرِ وَأَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَأَجْرِ لِلنَّاسِ
عَلَى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ
نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا إِلَّا أَحْدَثْتَ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدْرِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةِ حَقٍّ
لَا أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا أَشُكُّ فِيهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمُرِي بِدْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ
عُمُرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً أُؤَنَّبُ بِهَا إِلَّا أَحْسَنْتَهَا وَلَا أَكْرُومَةً
فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ بَغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ

دعائے مکارم الاخلاق

Digitized by Google

عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لیے دعا کرے انیسوین شب کے اعمال مخصوص یہ ہین کہ بعد
عمل مذکور کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ
الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ
فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتُقَدِّرَ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ
مَا ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے پھر
اکیسوین شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالاوے جسطور مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے
زیادہ ہی اور دہہ آخر کی دعاؤن مین سے جو دعا اس شب کی ہی پڑھے اور وہ آگے مذکور ہین اور تیئیسوین
شب کے اعمال بھی یہی ہین بدستور بجالاوے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا کے اور
توبہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے مقدر ہوتی ہی مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اس سال واقع
ہونے والا ہوتا ہی تا شب قدر آیندہ پس خوشا حال اسکا کہ جو عبادت مین شب بسر کرے بسند معتبر حضرت
امام صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو سورہ عنکبوت و سورہ روم اس شب پڑھے واللہ وہ
اہل بہشت سے ہی اور سورہ حم دخان اور ہزار بار سورہ انا انزلناہ بھی وارد ہی کہ پڑھے اور زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہہ آخر مین سے پڑھے اور فرمایا کہ
جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالی روزی اسکی کشادہ کریگا اور بچاویگا دشمنون کے
شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے مین پھنسنے اور جانورون کے پھاڑ کھانے سے دفع کریگا
ہول منکر نکیر کو اس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اسکے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر مین اور
نامہ داہنے ہاتھ مین دینگے اور چٹھی لکھدینگے آتش جہنم کی بیزاری اور گذرنے پل صراط اور نجات عذاب سے
اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہان رفیق ہوگا پیغمبر و صدیق و شہیدون کا فائدہ جو نمازین سنتی ہین اگر
انکو بیٹھ کے بھی پڑھے تو بھی جائز ہی اور اس شب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ

عمل شب نوزدہم

بیان تیئیسوین شب کا

بعبادہ المؤمنین تیسوین روز اللھم اجعل صیامی فیہ بالشکر والقبول علی ما ترضاہ و
یرضاہ الرسول محکمۃ فروعہ بالاصول بحق سیدنا محمد و آلہ الطاہرین والحمد للہ
رب العالمین فصل ساتوین بیان مین شب قدر کے کہ انیسوین اور اکیسوین اور تیئیسوین شب
ماہ رمضان ہی منقول ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ
پڑھے اور بعد نماز کے ستر مرتبہ استغفر اللہ واتوب الیہ کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھیگا کہ حق تعالی اسکو
اور اسکے مان باپ کو بخشیگا اور کچھ ملائکہ کو بھیجیگا کہ حسنات اسکے واسطے لکھین تا سال آیندہ اور ملائکہ کو
بہشت مین بھیجیگا کہ درخت و کمرے واسطے اسکے بنا کرین اور نہرین جاری کرین اور غسل تینون شب
سنت موکدہ ہی بہتر ہی کہ وقت غروب آفتاب نہاوے کہ نماز شام با غسل کرے اور مستحب ہی کہ قرآن
مجید ہاتھ مین لیکر کھولے اور کہے اللھم انی اسئلک بکتابک المنزل وما فیہ وفیہ
اسمک الاکبر واسماؤک الحسنی وما یخاف ویرجی ان تجعلنی من عتقائک من النار
وتقضی حوائجی للدنیا والآخرۃ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اسکے قرآن مجید بند کرکے
سر پر رکھے اور یہ کہے اللھم بحق ھذا القرآن وبحق من ارسلتہ بہ وبحق کل مؤمن مدحتہ
فیہ وبحقک علیھم فلا احد اعرف بحقک منک پھر دس مرتبہ کہے بک یا اللہ دس مرتبہ
بمحمد دس مرتبہ بعلی دس مرتبہ بفاطمۃ دس مرتبہ بالحسن دس مرتبہ بالحسین دس مرتبہ
بعلی بن الحسین دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بجعفر بن محمد دس مرتبہ بموسی
بن جعفر دس مرتبہ بعلی بن موسی دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بعلی بن محمد دس مرتبہ
بالحسن بن علی دس مرتبہ بالحجۃ القائم علیھم السلام پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے
خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تینون شب سنت موکدہ ہی باب زیارت مین
مذکور ہی اور سو رکعت نماز تینون شب پڑھنا سنت ہی خصوصا تیئیسوین شب کو بجالاوے کہ نہایت
فضیلت ہی اور حد سے تاکید ہی اگر طاقت نہو بیٹھ کے پڑھے اور جوشن کبیر اور صلوات و ذکر الٰہی جو
ہوسکے بجالاوے و آمرزش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور مان باپ

قاضیۃ فیہ الحوائج والآمال یا من لا یحتاج الی التفسیر والسؤال یا عالما بما فی صدور
العالمین اغفر لی ذنوبی یوم ثلثین یوم روز اللھم بیض فیہ وجوہ اولیائک بنور
رحمتک وارزقنی فیہ بکرامۃ اصحابک وبرد فیہ قلبی بحبیبک الآمن
وحنن لکل اعضائی الی اتباع آثارہم بنورک یا منور قلوب العارفین واثبتنی یوم
الثلثین یوم روز اللھم وفقنی فیہ لصالح ما عندک وسہل سبیلی الی خیراتہ ولا تحرمنی قبول حسناتہ
یا ھادیا الی الحق المبین بیست و یکم یوم روز اللھم افتح لی فیہ ابواب الجنان واغلق عنی
فیہ ابواب النیران ووفقنی فیہ لتلاوۃ القرآن یا منزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین
بیست و دوم یوم روز اللھم اجعل لی فیہ الی مرضاتک دلیلا ولا تجعل الشیطان فیہ
علی سبیلا واجعل الجنۃ لی منزلا ومقیلا یا قاضی حوائج الطالبین بیست و سوم یوم روز اللھم
افتح لی فیہ ابواب فضلک وانزل علی فیہ من برکاتک وفقنی فیہ لموجبات مرضاتک
واسکنی فیہ بحبوحۃ جنانک یا مجیب دعوۃ المضطرین بیست و چہارم یوم روز اللھم اغسلنی
فیہ من الذنوب وطہرنی فیہ من العیوب وامتحن قلبی فیہ بتقوی القلوب یا مقیل
عثرات المذنبین بیست و پنجم یوم روز اللھم انی اسئلک فیہ ما یرضیک واعوذ بک مما
یؤذیک واسئلک التوفیق فیہ لان اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین بیست و ششم یوم
روز اللھم اجعلنی فیہ محبا لاولیائک ومعادیا لاعدائک مستنا بسنۃ خاتم
انبیائک یا عاصم قلوب النبیین بیست و ہفتم یوم روز اللھم اجعل سعیی فیہ مشکورا و
ذنبی فیہ مغفورا وعملی فیہ مقبولا وعیبی فیہ مستورا یا اسمع السامعین بیست و ہشتم یوم
روز اللھم ارزقنی فیہ فضل لیلۃ القدر وصیر امورہ من العسر الی الیسر
واقبل معاذیری وحط عنی الوزر یا رؤفا بعبادہ الصالحین بیست و نہم یوم روز اللھم
وفر حظی فیہ من النوافل واکرمنی فیہ باحضار المسائل وقربنی فیہ وسیلتی الیک
من بین الوسائل یا من لا یشغلہ الحاح الملحین سی یوم روز اللھم تمشی فیہ
یا الرحمۃ وارزقنی فیہ التوفیق والعصمۃ وطہر قلبی من غیاہب التہمۃ یا رحیما

بحفظك وسترك يا ابصر الناظرين پانچوین روز اللهم اجعلني فيه من المستغفرين واجعلني
فيه من عبادك الصالحين القانتين واجعلني فيه من اوليائك المقربين برأفتك يا ارحم الراحمين
چھٹے روز اللهم لا تخذلني فيه لتعرض معصيتك ولا تضربني بسياط نقمتك وزحزحني
فيه من موجبات سخطك بمنك وايادیك يا منتهى رغبة الراغبين ساتوین روز اللهم
اعني على صيامه وقيامه وجنبني فيه من هفواته واثامه وارزقني فيه ذكرك بدوامه
بتوفيقك يا هادي المضلين آٹھوین روز اللهم ارزقني فيه رحمة الايتام واطعام
الطعام وافشاء السلام ومجانبة اللئام وصحبة الكرام بطولك يا ملجأ الآملين نوین روز
اللهم اجعل لي فيه نصيبا من رحمتك الواسعة واهدني فيه لبراهينك الساطعة و
خذ بناصيتي الى مرضاتك الجامعة بمحبتك يا امل المشتاقين دسوین روز اللهم اجعلني
فيه من المتوكلين عليك واجعلني فيه من الفائزين لديك واجعلني فيه من المقربين
اليك باحسانك يا غاية الطالبين گیارھوین روز اللهم حبب الي فيه الاحسان و
كره الي فيه الفسوق والعصيان وحرم علي فيه السخط والنيران بعونك يا غياث المستغيثين
بارھوین روز اللهم زيني فيه بالستر والعفاف واسترني فيه بلباس القنوع والكفاف
واحملني فيه على العدل والانصاف وامني فيه من كل ما احذر واخاف بعصمتك يا عصمة
الخائفين تیرھوین روز اللهم طهرني فيه من الدنس والاقذار وصيرني فيه على كائنات
الاقدار ووفقني فيه للتقى وصحبة الابرار بعونك يا قرة عين المساكين چودھوین روز اللهم
لا تؤاخذني فيه بالعثرات واقلني فيه من الخطايا والهفوات ولا تجعلني فيه غرضا
للبلايا والآفات بعزتك يا عز المسلمين پندرھوین روز اللهم ارزقني فيه طاعة
الخاشعين واشرح فيه صدري بانابة المخبتين بامانك يا امان الخائفين سولھوین روز
اللهم وفقني فيه لموافقة الابرار وجنبني فيه مرافقة الاشرار واولني فيه برحمتك
دار القرار بالهيتك يا اله العالمين سترھوین روز اللهم اهدني فيه لصالح الاعمال

صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَ
ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَ
عَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ
مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِہٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ
مَنْ عَادَاہُ وَعَجِّلْ فَرَجَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاھِرِ ابْنَیْ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقَیَّۃَ
بِنْتِ نَبِیِّکَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ کُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَالْعَنْ مَا اٰذٰی
نَبِیَّکَ فِیْھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّیَّۃِ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّکَ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَللّٰھُمَّ مَکِّنْ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِھِمْ وَمَدَدِھِمْ وَاَنْصَارِھِمْ عَلَی الْحَقِّ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ اَللّٰھُمَّ
اطْلُبْ بِرَحْلِھِمْ وَوَتْرِھِمْ وَدِمَائِھِمْ وَکُفَّ عَنَّا وَعَنْھُمْ وَعَنْ کُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ بَأْسَ کُلِّ بَاغٍ
وَطَاغٍ وَکُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ اَنْتَ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا یہ ادعیہ ہین

دعاے مختصر ہر روز

سی روزہ کے بیان مین دعاے روز اوّل اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ
وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ دوسرے روز اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَجَنِّبْنِیْ
فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَآءَۃِ اٰیَاتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تیسرے
روز اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ
لِیْ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِکَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھے روز اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ
عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِکَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِکْرِکَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْہِ لِاَدَآءِ شُکْرِکَ بِکَرَمِکَ وَاحْفَظْنِیْ

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
مِنَ الْبَهَاءِ وَالسُّرُوْرِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ
وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِى الْخَلَائِقَ
مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ
اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَىِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِىٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ

Digitized by Google

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ
اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ
وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ
مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ
عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ
فَاَجِبْنِيْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا مختصر ترین دعاے سحر ہے یَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ
وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ
الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَ
اعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا
صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ
رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ فصل چھٹی بیان ادعیہ ہر روزہ میں مستحب ہے کہ یہ صلوات ہر روز ماہ مبارک میں اور ہر روز
جمعہ تمام سال میں پڑھے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى

دعاے سحر مختصر

صلوات ہر روزہ

جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہو اور منقول ہے کہ جو سورۂ انا انزلناہ
وقت سحر اور وقت افطار پڑھے تو میں ان دونوں حالتوں کے ثواب اُس شخص کا حاصل ہوگا جو
راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور خون میں اپنے لوٹتا ہوا اور فرمایا ہے کہ اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے
بہتر ہے اور اول شب سے تا آخر شب بھی کر سکتا ہے نیت یوں ہے کہ کل روزہ رکھونگا میں واسطے رضائے
خدا کے واجب قربۃً الی اللہ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے
اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہے اور کس قدر جلد قبول ہوتی ہے دعا
انکی ہر آئینہ تمشیر کھینچکر باہم قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسم اعظم خدا ہے
پس جب اس دعا کو پڑھے تو باتمام تمام تضرع و زاری پڑھے اور جو غیر اہل ہو اس سے مخفی رکھے
دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ
عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ
نُوْرِکَ نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ
رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا
وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ
وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِھَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ
کَبِیْرَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزِّھَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ
عَزِیْزَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاھَا وَکُلُّ
مَشِیَّتِکَ مَاضِیَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ
بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِھَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

عِبَادِكَ وَاُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ
الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَّهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ
اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعِزَّ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا
عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ لَّهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ
وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ
فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ
الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا
عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا
وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ
بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَانْجِحْ بِهٖ
طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا
وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ
فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ
الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ
تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فصل پانچویں بیان میں سحر کے فرمایا حضرت نے ترک نکرے اُمت
میری سحر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرمائے ناقص کا ہو کہ حق تعالیٰ وملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر

الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ یُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاکِلُهٗ وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ
وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ
وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِیْهِ وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَا اُجَازِیْهِ فَکَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ
قَدْ اَعْطَانِیْ وَعَظِیْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ کَفَانِیْ وَبَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ وَبَلِیَّةٍ مُوْبِقَةٍ قَدْ دَرَأَ عَنِّیْ فَاُثْنِیْ
عَلَیْهِ حَامِدًا وَاَذْکُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا یُرَدُّ
سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَیُهْلِکُ مُلُوْکًا وَیَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ
مُدْرِکِ الْهَارِبِیْنَ وَنَکَّالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُکَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ
وَمَنْ یَسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَیُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِ
الْمَوْتٰی وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
رَسُوْلِکَ وَاَمِیْنِکَ وَصَفِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَحَافِظِ سِرِّکَ وَمُبَلِّغِ
رِسَالَاتِکَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَکْمَلَ وَاَزْکٰی وَاَنْمٰی وَاَطْیَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰی وَاَکْثَرَ مَا
صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَ
صَفْوَتِکَ وَاَهْلِ الْکَرَامَةِ عَلَیْکَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَصِیِّ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاٰیَتِکَ الْکُبْرٰی وَالنَّبَاِ
الْعَظِیْمِ وَصَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَیِ الْهُدٰی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰی
اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ
بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِی الْمَهْدِیِّ حُجَجِکَ عَلٰی

Digitized by Google

عَثْرَتِیْ فَلَمْ یَاْلُنِیْ مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَہَا وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَہَا وَعَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَہَا
وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَہَا وَحَلْقَۃِ بَلَاءٍ قَدْ فَکَکْتَہَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً
وَلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّہَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّہَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَہٗ
فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شِبْہَ لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہُ الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدُہُ الَّذِیْ
لَا تَنْقُصُ خَزَائِنَہٗ وَلَا تَزِیْدُہٗ کَثْرَۃُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَکَرَمًا اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَۃٍ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٍ وَغِنَاکَ عَنْہُ قَدِیْمٌ وَھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّھُوَ
عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَکَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَکَ عَنْ
ظُلْمِیْ وَسَتْرَکَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَمَا کَانَ مِنْ خَطَائِیْ وَعَمْدِیْ
اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ تَرَحُّمِکَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ
قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُکَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا
مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُّ فِیْہِ اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ
عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ
اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ وَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَاَنَّ لِیَ
التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَۃِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ
فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاھِلَ وَجُدْ عَلَیْہِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَلَاءَ الْمُلْکِ
مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ
بَعْدَ عِلْمِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِہٖ فِیْ غَضَبِہٖ وَھُوَ
قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَقَرُبَ فَشَھِدَ النَّجْوٰی تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ وَبِسَنَدٍ مُعْتَبَرٍ بِلَكَدٍ صَحِيحٍ جَنَابِ امَامِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سے مَنْقُولٌ ہے کہ ہر شب اِس ماہِ مُبارک مِیں یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْصُرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي اور یہ دُعا مضامین عالیہ کی بھی وارد ہوئی ہے کہ ہر شب پڑھے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنِ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ زَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقِتَالًا فِي سَبِيلِكَ وَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَلِهٰذَا جَمْعِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَسَعَةً فِي جَهَنَّمَ فَلَا تُعَذِّبْنَا وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تُكَبْكِبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا إِلٰهَ الْحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنِّبْنَا اور سند معتبر سے مَنْقُول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اِس ماہ مِیں یہ دُعا پڑھا کریں کہ اِس جیسی کی دُعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اُسکے صاحب کے لیے استغفار کرتے ہیں اور وہ دُعا جلیل القدر یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ افْتَتَحْتُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَأَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَأَيْقَنْتُ أَنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنِّقْمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ إِذْ أَنْتَ لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا غَفُورُ

افطار فرمایا کرتے تھے جب یہ حاضر نہوتا تھا تب آب نیم گرم سے افطار فرماتے تھے اور فرمایا جو کہ وقت افطار ایک گردہ
روٹی کا تصدق کرے اور کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اسکے بخشدیگا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا ہوگا
فرزندان جناب اسمٰعیل ع سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن ہی روز و شبہاے ماہ مبارک مین کہ اس ماہ مین
نازل ہوا ہی اور ہر چیز کی ایک بہار ہی قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان ہی فرمایا صلوات اور استغفار
اور لا الٰہ الا اللہ بہت کہے اور نافلہ ہاے شب و روز ترک نکرے اور شبہاے طاق مین غسل سنت ہی
خصوصاً شب اول و پندرھوین و سترھوین اور شبہاے قدر اور شب آخر اور فرمایا وقت افطار اور
بعد سحر کھانے کے سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور بر وقت افطار یہ کہے یا عظیم یا عظیم انت الٰہی لا الٰہ
لی غیرک اغفر لی الذنب العظیم انہ لا یغفر الذنب العظیم الا العظیم گناہون سے
باہر آئیگا مانند اسکے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو وارد ہی کہ وقت افطار کہے اللھم لک صمت و
علی رزقک افطرت و علیک توکلت تا خداے تعالیٰ عطا کرے اسکو ثواب ان لوگون کا کہ اسدن روزہ
رکھا ہی اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے اللھم لک صمنا و علی رزقک افطرنا فتقبلہ منا انک
انت السمیع العلیم اور جب لقمہ اول اٹھاوے تو کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا واسع المغفرۃ
اغفر لی فصل چوتھی اعمال شب و روز مین وارد ہی کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان مین یہ دعا پڑھے
یا علی یا عظیم یا غفور یا رحیم انت الرب العظیم الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع
البصیر وھذا شھر عظمتہ وکرمتہ وشرفتہ وفضلتہ علی الشھور وھو الشھر الذی
فرضت صیامہ علی وھو شھر رمضان الذی انزلت فیہ القرآن ھدی للناس وبینات
من الھدی والفرقان وجعلت فیہ لیلۃ القدر وجعلتھا خیرا من الف شھر فیا
ذا المن ولا یمن علیک من علی بفکاک رقبتی من النار فیمن تمن علیہ وادخلنی الجنۃ برحمتک
یا ارحم الراحمین منقول ہی کہ جو ہر شب اس ماہ مین یہ دعا پڑھے گناہ چہل سالہ اسکے بخشے جائینگے
دعا یہ ہی اللھم رب ھذا الشھر رمضان الذی انزلت فیہ القرآن وافترضت علی عبادک
فیہ الصیام صل علی محمد وآل محمد وارزقنی حج بیتک الحرام فی عامی ھذا وفی

دعاے افطار

دعاے بعد ہر نماز

دعاے ہر شب

وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور اوّل شب مجامعت اور غسل سنت ہی کہ نہر جاری مین
شبِ اوّل غسل کرے اور تین چلّو پانی سر پر ڈالے کہ بطہارت معنوی ہوگا تا سالِ آیندہ اور خارش بدن اس
سال نہوگی اور زیارت امام حسین علیہ السلام شب اوّل سنت ہی اور شب پانزدہم اور شبِ آخر جو شخص زیارت
پڑھے گناہ اسکے گرینگے جسطرح پتے درخت سے گرتے ہین اور گناہون سے اسطرح باہر آئیگا جیسے مان کے
پیٹ سے پیدا ہوتا ہی اور ثواب حج وعمرہ عطا کریگا اور شب اوّل نیت روزہ تمام ماہ کی کرے اور پھر شب
نیت کرے تو بہتر ہی اور اسطرح کہے کہ کل روزہ ماہ مبارک رمضان کا رکھتا ہون ادا واجب قربۃً الی اللہ
اور اوّل روز بھی سنت ہی غسل کرنا آب جاری مین اور تین چلّو پانی سر پر ڈالے تمام سال مخوف رہیگا جمیع
درد وبیماریہا سے اور وارد ہی کہ جو کہ روز اوّل ایک چلّو گلاب منھ پر ڈالے خواری وپریشانی سے نجات پائیگا
اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اُس روز بلا ہا سے امین رہیگا اور اُس سال مرض سرسام سے بخطر ہوگا
لکھا ہی کہ اوّل روز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہٗ
وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی
صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
منقول ہی کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا آنحضرتؐ یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ
اَللّٰھُمَّ رَبِّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی
وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا
اور فرمایا جو شب اوّل یا روز اوّل دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے سورۂ انا فتحنا دوسری
رکعت مین جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات وبدی سے محفوظ رکھیگا اور عطر لگانا
اور مسواک کرنا روزہ مین ضرر نہین کرتا اور فرمایا جو محرماے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُسکی نماز
چار سو نماز کے برابر زیادہ ہوگا اور افطار کرنا پانی سے گناہان دل کو دھوتا ہی اور افطار آب نیم گرم سے پاک
کرتا ہی معدہ کو قوت دیتا ہی حدقہ کو بینائی کو زیادہ کرتا ہی اور گناہون کو دھوتا ہی عروق کو ساکن کرتا ہی
صفرائے غالب کو بجھاتا ہی بلغم کو قطع کرتا ہی صداع کو برطرف کرتا ہی حضرت رطب یا حلوا یا نبات سے

اعمال روز اوّل

اعمال شب اوّل

بیان افطار

Digitized by Google

رکھنے سے عاجز ہو تو ایک گروہ اصحاب کا اِس بات پر ہی کہ وہ شخص ایک کفارہ یعنی دو مہینے کے روزون کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اِس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزہ کے ایک مُد طعام کہ انگریزی اسّی روپیہ چہرہ دار کے سیر سے ایک چھٹانک اوپر تین ماشہ ہوتا ہی ہر مستحق کو دیوے اور اِس سے بھی عاجز ہو تو دِل سے توبہ اور استغفار کافی ہی اور پھر فرماتے ہین کہ جس قسم کے کفارہ سے عاجز ہو تو اشہر اور اقوی یہ ہی کہ استغفار اُسکا بدل ہو جائیگا مگر کفارہ ظہار کا کہ اسکے بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہین ہوتی اگرچہ شوہر اُسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا باب الطلاق حصۂ دوم مین انشاءاللہ آئیگا **فصل دوسری آداب روزہ مین** جناب امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار چاہیے کہ مین روزہ رکھون پس جمیع اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اُسکے چاہیے کہ سب روزہ رکھین یعنی صائم کو چاہیے کہ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دن مثل روز افطار کے نہو فقط کھانے پینے ہی سے مُراد نہین بلکہ زبان کو روکے جھوٹ و بدزبانی و فحش سے آنکھ کو بند کرے حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر نزاع نکرے حسد و غیبت نہ کرے قسم جھوٹ و سچ نکھاوے گالی ندے ستم و بیخردی نکرے۔ خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے خوفناک رہے اپنے بادشاہ جلیل سے مثل بندۂ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہی شعر پڑھنا اگرچہ مدح مین ائمہ انام کے ہون اور خون کچھوانا بدن سے اور دیر تک حمام مین رہنا مشک و نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سرمہ مشک و عنبر ملا ہوا آنکھ مین لگانا **فصل تیسری آداب مین داخل ہونے ماہِ مبارک رمضان کے** سُنت ہی طلب کرنا ہلال ماہِ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہین جب چاند دیکھے تو اشارہ طرف ہلال کے کرے اور رو بقبلہ ہاتھ اُٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمَسَارَّۃِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَآءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور بہترین دُعا صحیفہ کاملہ ہی وہ پڑھے اور وہ دُعا مذکور ہو چکی اور ابن عقیل حنبلی کہتے ہین کہ وقت رویت ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دُعا پڑھنا واجب ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اَھِلَّۃَ اَمْنٍ وَّاِیْمَانٍ وَّسَلَامَۃٍ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیُمْنِ

آداب روزہ

وقت چاند دیکھنے کے کیا دعا پڑھے

اعمال شب اوّل

اجتناب ہی اگرچہ جاہل نہین نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا اور رسولؐ اور ائمہؑ پر یا حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ
خلاف واقع بیان کرے بعضے علما موجب قضا و کفارہ جانتے ہین اور بعضے نہین اور احوط یہی ہی کہ قضا و کفارہ
دونون عمل مین لاوے اور بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام ہین بلکہ جو شخص الہیت مسئلہ کہنے کی نرکھتا ہو اور
کہے یہ بھی حرام ہی اور غوطہ لگانا پانی مین یا فقط سر ڈبونا پانی مین بعضون کے نزدیک موجب قضا و کفارہ ہی
علی الاحوط اور بعضون کے نزدیک موجب فقط قضا اور بعضے یہ فعل حرام جانتے ہین اور قضا و کفارہ
لازم نہین کہتے مگر احتیاط ترک مین ہی اور بلغم جب منہ مین آجاوے اسکو ہرگز نہ نگلے اور تھوک وطوبت منہ مین
جمع کرکے بھی نہ پی جاوے اور عورت روزہ دار کو پانی مین بیٹھنا مکروہ ہی بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی مین
بیٹھے اسپر قضا لازم ہی بعض نے کفارہ بھی کہا ہی اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اٹھے اور اسکو گمان ہو
کہ ابھی رات باقی ہی تو اسکو کھانا پینا جائز ہی اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اسوقت رات تہی بلکہ صبح تھی تو اسکی دو
صورت ہی اگر بعد بیدار ہونے کے اسنے دریافت کرلیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا اور قرائن سے معلوم کیا ہو کہ
رات ہی تو اسکا روزہ صحیح ہی اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہی اور کفارہ
ایک روزہ کا یہ ہی کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاوے چاہے دو مہینے
پے در پے روزہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے مین اکتیس روز پے در پے روزہ رکھے اور بعد ازان متفرق رکھے
تو جائز ہی مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کریگا تو نئے سرے سے روزے رکھنے ہونگے اور عذر قوی
یہ ہین مانند حیض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری و سفر ضروری مباح کے کہ اگر ان سببون سے اکتیس
روز کے پہلے بھی افطار کریگا تو قباحت نہین ہی اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہوجائیگا
اور کھانا کھلانے مین چاہیے کہ ہر شخص کو سیر ہوکر کھلاوے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو
ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصہ نہین دے سکتا اسلیے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی
چاہیے مگر جہان کہین کہ مستحق دستیاب نہو اور شمار پورا کرنے مین نابالغ و بالغ کی قید نہین ہی اور اقل درجہ
مستحق کا یہ ہی کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہو اور بہت پریشان حال ہو کہ مسکنی
اسپر صادق آوے اور اخوند علیہ الرحمہ زاد المعاد مین فرماتے ہین کہ جو شخص ماہ مین خود و خدا وند ماہ روزے

اور احتیاط یہ ہے کہ اگر عورت حیض سے پاک ہوئی ہو پیش از صبح غسل کرے اور اگر نکرے احوط ہے کہ غسل کرے بعد صبح اور اُس دن روزہ رکھے اور قضا بھی کرے اور اگر جنب کو غسل متعذر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم دو ضربی کرکے جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع صبح صادق بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں ہے پھر غسل کرلے اور بسبب غلبہ ریح کے اگر بے اختیار تیمم ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کرلے اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روز کی اُسپر واجب نہیں اور بعضوں نے واجب جانا ہے اور وہ احوط ہے اور مشہور یہ ہے کہ اگر سو رہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اُسپر قضا و کفارہ لازم ہے اور یہ احوط ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے اور آخر شب غسل کرلونگا اور سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو قضا اُس روزہ کی واجب ہے اور یہ قول قوی ہے اور اگر دوبارہ بیدار ہوکر پھر بخیال سابق سو رہا اور تا صبح بیدار نہوا تو ایک جماعت اصحاب کا اعتقاد یہ ہے کہ قضا اور کفارہ دونوں واجب ہے مگر قوی یہ ہے کہ کفارہ واجب نہیں ہے اور بعضے متاخرین کا اعتقاد یہ ہے کہ خواب بعد بیدار ہونے کے بعد از احتلام حکم خواب دوم کا رکھتا ہے اور یہ قول قوی ہے اور روزہ ہائے قضائے رمضان مبارک میں بھی چاہیے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہو مگر روزہ مستحبی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیش از زوال غسل کرکے نیت روزہ کی کرلے تو روزہ اُسکا صحیح ہے اور غبار غلیظ حلق میں پہونچنا موجب قضا و کفارہ ہے بعضے علما نے قضا تنہا جانا ہے اور دھوان غلیظ اور بخار غلیظ اور دھوان تنور کا اور بخار دیگ کا احوط یہ ہے کہ اِنسے بھی پرہیز کرے بلکہ دود تمباکو سے بھی اجتناب کرے اور بینی کا نکالنا موجب قضا و کفارہ ہے اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز اُنکی سننا یا بخیال خود لانا ہر گاہ باعث آنے منی کا ہووے اور قے کرنا عمداً اکثر موجب قضا تنہا جانتے ہیں اور بعضے قضا و کفارہ دونوں واجب جانتے ہیں اور یہ مسئلہ مشکل ہے اور وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہیں اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اُسپر قضا و کفارہ نہیں ہے اور حقنہ کرنا بھی نچاہیے اسلیے کہ بعض علما موجب قضا و کفارہ دونوں کا جانتے ہیں اور بعضے فقط موجب قضا جانتے ہیں اور سعوطا دوا لینا مکروہ ہے اسی طرح کان یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے مکروہ ہے اور احوط

مبطلات روزہ

أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ
ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ
آجَالَهُمْ وَقَسَمْتَ أَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَأَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ
لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَتَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَاءُ إِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي
وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ إِلٰهِي الْمَقْضِيُّ خَيْرَ
الْبَقَاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مُوَالَاتِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاتِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَ
الرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ تَعَدٍّ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَطَرٍ
أَوْ خُيَلَاءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ
فَأَسْئَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا
فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ وَآثِرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا أَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ
إِلٰهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى وَكَأَنَّكَ لَمْ تَرَ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ
أَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدِّرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

باب پندرھوان بیان مین ماہ رمضان کے

اُسمین چند فصل ہین فصل اوّل اُن چیزون کے بیان مین جو روزہ دار کو کرنا نہ چاہیے روزے مین جناب امام صادق علیہ السلام فرماتے ہین کہ دن تمہارے روزے کا مانند دن افطار کے تمہارا اپنے کو باز رکھو اُن چیزون سے کہ جنسے روزہ ٹوٹتا ہی طلوع صبح سے تا برطرف ہونے سرخی جانب مشرق سے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر کچھ دن کو کھاوے یا کچھ پیے عمداً موجب قضا اور کفارہ ہو اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے خواہ پیچھے سے خواہ انزال ہو خواہ نہو اگرچہ بقدر سر ذکر دخول ہو روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا

بہ نیت تونگری اور بار سوم بہ نیت دفع آفات و بلیات بعنایات خدا تا شعبان آیندہ محفوظ رہیگا اور روزی دیا جائیگا اور طویل عمر ہوگا اور اس باب میں احادیث بہت ہیں پس بعد سورۂ مذکور کے اکیس مرتبہ کہکے پڑھے ہیں بات نکرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ ذُوْ اَنَاۃٍ وَلَا طَاقَۃَ لَنَا لِحِلْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ وَمَوْتٍ فُجَاءَۃٍ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند معتبر جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب نیمہ شعبان کو تنہا رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت بہ یک سلام اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے اور جب کل نمازوں سے فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے حق تعالیٰ تنہا گناہ کبیرہ ہلاک کنندہ اسکے بخشیگا اور بعدد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک قصر بہشت میں اسکو عطا کریگا اور اسکی شفاعت قبول کریگا تنہا آدمیوں کے لیے اسکے اہل خانہ اور عزیزوں سے اور اسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا اور منقول ہے کہ بقیہ اس ماہ میں اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حق تعالیٰ آتش جہنم سے اسکو آزاد کریگا اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْہُ اور بسند بسیار معتبر منقول ہے کہ حضرت امام صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب اول ماہ رمضان کو یہ دعا پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت جلیل القدر ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَسَلِّمْہُ لَنَا وَسَلِّمْہُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ یَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِیْلَ وَشَکَرَ الْکَثِیْرَ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلًا وَمِنْ کُلِّ مَا لَا اُحِبُّ مَا لِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفَا عَنِّیْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِہٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْنِیْ بِاِرْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ عَفْوُکَ عَفْوُکَ عَفْوُکَ یَا کَرِیْمُ یَا اِلٰھِیْ وَعَظَّمْتَنِیْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِیْ عَنْ مَحَارِمِکَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوُکَ عَفْوُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَا

مخافة المؤمنين واجتمع في جوارك مع المؤمنين اللهم ومن اراد لي بسوء
فارده ومن كاد لي فكده واجعلني من احسن عبادك نصيبا عندك واقربهم
منزلة منك واخصهم زلفة لديك فانه لا ينال ذلك الا بفضلك وجد لي
بجودك واعطف علي بمجدك واحفظني برحمتك واجعل لساني بذكرك
لهجا وقلبي بحبك متيما ومن علي بحسن اجابتك واقلني عثرتي واغفر لي
زلتي فانك قضيت على عبادك بعبادتك وامرتهم بدعائك وضمنت لهم
الاجابة فاليك يا رب نصبت وجهي واليك يا رب مددت يدي فبعزتك
استجب لي دعائي وبلغني مناي ولا تقطع من فضلك رجائي واكفني شر
الجن والانس من اعدائي يا سريع الرضا اغفر لمن لا يملك الا الدعاء
فانك فعال لما تشاء يا من اسمه دواء وذكره شفاء وطاعته غنى ارحم
من رأس ماله الرجاء وسلاحه البكاء يا سابغ النعم يا دافع النقم يا نور المستوحشين
في الظلم يا عالما لا يعلم صل على محمد وآل محمد وافعل بي ما انت اهله
وصلى الله على رسوله والائمة الميامين من آله وسلم تسليما كثيرا كثيرا

دعاے شب نیمہ شعبان

اور وارد ہوا ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ دعاے جامع کامل متضمن مطالب دنیا و آخرت ہے اللهم اقسم
لنا من خشيتك ما يحول بيننا وبين معصيتك ومن طاعتك ما تبلغنا به رضوانك ومن
اليقين ما يهون علينا به مصيبات الدنيا اللهم امتعنا باسماعنا وابصارنا وقوتنا
ما احييتنا واجعلها الوارث منا واجعل ثارنا على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل
مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا اكبر همنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط علينا من لا يرحمنا
برحمتك يا ارحم الراحمين وارد ہے کہ فرمایا جو کہ تین روزہ آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک
رمضان سے وصل کرے حق تعالیٰ ثواب روزہ دو ماہ پے در پے کا اسکے لیے لکھیگا خواص سورہ مبارک

فوائد عمل سورہ یٰسین

یٰس مصباح کفعمی مین روایت ہے جو کہ نیمہ شعبان مین تین بار پڑھے مرتبہ اول بہ نیت طول عمر اور نوبت دوم

الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ
وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ
مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا
وَلَا مُقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَفِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ
مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ
لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ
الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ
اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ
سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ
تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي
يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا
رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتّٰى
تَكُونَ اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي
يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ
جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي
الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي
الْمُبَادِرِينَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ وَاَخَافَكَ

فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ
مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ
تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مُقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ
غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي
فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي
وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَوْ لِطُولِ
الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ
عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ
صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ
صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ
الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا
إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا
بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا لِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ
وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ
بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ
وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ تُحْرِقُهُ لَهَبُهَا
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ
أَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تُزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ
يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُفًا وَعَلَيَّ
فِي جَمِيعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا اِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْئَلُهُ لِكَشْفِ ضُرِّي وَالنَّظَرَ
فِي اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ
فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوَى وَاَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ
بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ
وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَاِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا
اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي اَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ
فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي
وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي
لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ
بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ
اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ
النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ
مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلَى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً
وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي

بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ
فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ
وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي
كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ
إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي
ذِكْرَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَ
تَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اللّٰهُمَّ
عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ
وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا
لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ
نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ
قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ
وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَ
قَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا
بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ
دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي
بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي

نماز و دعاے این شب

دو سلام سے اور ہر رکعت مین بعد الحمد سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَآئِفٌ وَبِکَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تُجْھِدْ بَلَآئِیْ رَبِّ لَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ فِیْکَ بعد اسکے حاجت طلب کرے خدا سے کہ یہ شب ہی کہ حق تعالی نے بذات مقدس اپنی قسم یاد کی ہی کہ سائل کی دعا کو رد نکرونگا مگر وہ دعا جو کہ معصیت رکھتی ہو اور جو شخص اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے حق تعالی گناہان گذشتہ اسکے بخشدیگا اور حاجتہاے دنیا و آخرت اسکی برلائیگا طلب کرے خواہ نکرے وارد ہی کہ نیمہ شعبان دس رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد فراغ نماز سجدے مین جاکے کہے اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَبَیَاضِیْ یَا عَظِیْمَ کُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُہٗ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجالاوے محو کریگا حق تعالی اسکے بہتر ہزار گناہ اور اسی برابر حسنہ نامہ اعمال مین اسکے لکھیگا اور مٹاویگا اسکے مان باپ کے ستر ہزار گناہ کو اور فرمایا یہ وہ شب ہی کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہین یعنی درہاے رحمت و خوشنودی خدا و درہاے آمرزش گناہان اور درہاے فضل و احسان و درہاے توبہ و درہاے نعمت و درہاے جود و بخشش اور بخشتا ہی حق تعالی اس شب کو گناہ بندون کے بعدد موہاے جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور نماز و صلوات و استغفار کرے آخرت مین بہشت اسکا مقام ہوگا اور دعاے کمیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے مین ایک مرتبہ یا سال مین ایک مرتبہ یا عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے تا کفایت ہو شر اعدا سے اور اعانت و مدد کیا جائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعاے کمیل یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَ

نماز نیمہ شعبان

دعاے کمیل

بعظمتک

چودھوین ۱۴ و پندرھوین ۱۵ کو روزہ رکھے اور سنت ہی کہ تیرھوین ۱۳ شب دو رکعت نماز اور چودھوین ۱۴ شب چار رکعت
اور پندرھوین ۱۵ شب چھ رکعت بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ یٰسٓ و تبارک الذی و قل ہو اللہ احد
پڑھے شب پانزدہم ۱۵ شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب حق تعالی کی جانب سے ندا ہوتی ہی کہ آیا
کوئی استغفار کنندہ ہی کہ طلب آمرزش کرے گناہون سے اپنے کہ مین گناہ اسکے بخشدون آیا کوئی ہی کہ روزی طلب کرے کہ
مین روزی اسکی کشادہ کرون اور غسل اس شب باعث تخفیف گناہان ہی اور منجملہ اعمال اس شب کے زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام ہی کہ پیغمبران و ملائکہ اس شب خدا سے رخصت لیکر اُن حضرت کی زیارت کو آتے ہین پس خوشا
حال اسکا جو ان بزرگوارون سے مصافحہ کرے اور شب اول ۱ و پندرھوین ۱۵ ماہ رجب اور تیسری ۳ و پانچوین ۵ و پندرھوین ۱۵
ماہ شعبان و شبہاے ماہ رمضان و شبہاے عید و سب ایام متبرکہ مین زیارت حضرت کی سنت ہی باب زیارت مین مذکور
ہوگی اور جملہ برکات اس شب سے یہ ہی کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اس شب ولادت ہوئی ہی اس سبب سے سنت ہی
کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ بمنزلہ زیارت آنحضرت ہی اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ وَمَوْلُوْدِھَا وَحُجَّتِکَ
وَمَوْعُوْدِھَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلًا فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ
وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ الْمُتَلَأْلِئُ وَضِیَاؤُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرِیُّ فِیْ طُخْیَاءِ الدَّجُوْرِ الْغَائِبُ
الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلَائِکَۃُ شُھَّدُہٗ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ وَمُؤَیِّدُہٗ اِذَا اٰنَ مِیْعَادُہٗ
وَالْمَلَائِکَۃُ اَمْدَادُہٗ سَیْفُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْبُوْ وَنُوْرُہُ الَّذِیْ لَا یَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْ
مَدَارُ الدَّھْرِ وَنَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَکَلَاۃُ الْاَمْرِ وَالْمُنْزَلُ عَلَیْھِمُ الذِّکْرُ وَمَا یَنْزِلُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ
وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِہٖ وَوُکَلَاۃُ اَمْرِہٖ وَنَھْیِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَازِنَیْ عِلْمِہٖ وَقَائِمَیْھِمَا
الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِھِمْ وَاَدْرِکْ بِنَا اَیَّامَہٗ وَظُھُوْرَہٗ وَقِیَامَہٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَقْرِنْ ثَارَنَا
بِثَارِہٖ وَاکْتُبْنَا فِیْ اَعْوَانِہٖ وَخُلَصَائِہٖ وَاَحْیِنَا فِیْ دَوْلَتِہٖ نَاعِمِیْنَ وَبِصُحْبَتِہٖ غَانِمِیْنَ وَمِحَنِہٖ
قَارِّیْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِہِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ
جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ وارد ہی کہ اس شب چار رکعت نماز پڑھے

Digitized by Google

لیالیہ وایامہ نحوعا لک فی اکرامہ واعظامہ الی محل حمامہ اللھم فاعنا علی
الاستنان بسنتہ فیہ ونیل الشفاعۃ لدیہ اللھم فاجعلہ لی شفیعا مشفعا و
طریقا الیک مھیعا واجعلنی لہ متبعا حتی القاک یوم القیمۃ عنی راضیا وعن ذنوبی
غاضیا قد اوجبت لی منک الرحمۃ والرضوان وانزلتنی دار القرار ومحل الاخیار
منقول ہی کہ ماہ شعبان کے ہر پنجشنبہ کو زینت کرتے ہین آسمانون کی پس ملائکہ کہتے ہین خداوندا بخشدے
اس دن کے روزہ دارون کو اور دعا انکی مستجاب کر اور مستحب ہین تین روزے اول ماہ اور تین روزے
وسط ماہ اور تین روزے آخر ماہ اور تیسری ماہ شعبان روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام ہی پس روزہ
رکھے اور زیارت پڑھے اور یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک بحق المولود فی ھذا الیوم الموعود
بشھادتہ قبل استھلالہ وولادتہ بکتہ السماء ومن فیھا والارض ومن علیھا ولما
یطا لابتیھا قتیل العبرۃ وسید الاسرۃ الممدودۃ بالنصرۃ یوم الکرۃ المعوض من
قتلہ ان الائمۃ من نسلہ والشفاء فی تربتہ والفوز معہ فی اوبتہ والاوصیاء من
عترتہ بعد قائمھم وغیبتہ حتی یدرکوا الاوتار ویثاروا الثار ویرضوا الجبار ویکونوا
خیر انصار صلی اللہ علیھم مع اختلاف اللیل والنھار اللھم فبحقھم الیک
اتوسل واسئل سؤال مقترف ومعترف مسیئ الی نفسہ مما فرط فی یومہ وامسہ
یسئلک العصمۃ الی محل رمسہ اللھم صل علی محمد وعترتہ واحشرنا فی زمرتہ
وبوئنا معہ دار الکرامۃ ومحل الاقامۃ اللھم وکما اکرمتنا بمعرفتہ فاکرمنا
بزلفتہ وارزقنا مرافقتہ وسابقتہ واجعلنا ممن یسلم لامرہ ویکثر الصلوۃ علیہ
عند ذکرہ وعلی جمیع اوصیائہ واھل اصطفائہ الممدودین منک بالعدد الاثنی
عشر النجوم الزھر والحجج علی جمیع البشر اللھم وھب لنا فی ھذا الیوم خیر موھبۃ وانجح
لنا فیہ کل طلبۃ کما وھبت الحسین لمحمد جدہ وعاذ فطرس بمھدہ فنحن عائذون
بقبرہ من بعدہ نشھد تربتہ وننتظر اوبتہ امین رب العلمین ایام البیض یعنی تیرھوین

دعاے روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام

پاس لاؤنگا اور صراط کو لغزش مین دیکھونگا کہ پاؤن گنہگارون کے صراط پر نہین ٹکتے پس اسکو پار کردونگا صراط سے
بعفو خدا یہانتک کہ در بہشت پر پہونچا دونگا اسے اور داخل بہشت کردونگا منقول ہی کہ جو ستر مرتبہ شعبان مین استغفار کرے
گناہ اسکے آمرزیدہ ہونگے اگرچہ بعدد ستارہاے آسمان ہونگے پس جو کہ ستر مرتبہ استغفار کہے ایسا ہی کہ اور مہینے مین ستر ہزار
مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ اور منقول ہی جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے حق تعالی روح کو
اسکی افق مبین مین جگہ دیگا کہ وہ جاے وسیع ہی پیش عرش وہان نہرین جاری ہین اور کنارے نہر کے قدح
رکھے ہین مثل ستارہاے آسمان کے منقول ہی جو کہ تمام ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ حق تعالی عبادت ہزار سالہ نامہ عمل مین اسکے لکھیگا اور گناہان
ہزار سالہ اسکے مٹائے جائینگے اور قبر سے باہر آئیگا باروے نورانی مانند شب چہاردہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور
بسند معتبر منقول ہی کہ جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال اور شب پانزدہم
اس صلوات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ
الْمَلَائِکَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَةِ
فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ یَأْمَنُ مَنْ رَکِبَهَا وَیَغْرَقُ مَنْ تَرَکَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ
وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْکَهْفِ الْحَصِیْنِ وَغِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَکِیْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِیْنَ
وَمَنْجَا الْخَائِفِیْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً کَثِیْرَةً طَیِّبَةً تَکُوْنُ لَهُمْ رِضًی
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَقَضَاءً بِحَوْلٍ مِنْکَ وَقُوَّةٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
الطَّیِّبِیْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ الَّذِیْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَایَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِیْ بِطَاعَتِکَ وَلَا تُخْزِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ وَارْزُقْنِیْ مُوَاسَاةَ مَنْ
قَتَّرْتَ عَلَیْهِ مِنْ رِزْقِکَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَنَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَدْلِکَ وَاَحْیَیْتَنِیْ تَحْتَ
ظِلِّکَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِیِّکَ سَیِّدِ رُسُلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِیْ حَفَفْتَهٗ مِنْکَ
بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَدْاَبُ فِیْ صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ فِیْ

استغفار ہر روز

دعاے شب پانزدہم ہر روز وقت زوال

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس چار مرتبہ کہے
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا اور بسند معتبر منقول ہی
جوکہ اٹھائیسوین ماہ رجب مین روزہ رکھے کفارہ نوّے برس کے گناہون کا ہوگا اور جوکہ انتیسوین کو
روزہ رکھے کفارہ ستّو برس کے گناہون کا ہوگا اور جوکہ تیسوین کو روزہ رکھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ وآیندہ
اُسکے بخشدیگا اور آخر روز نماز سلمان بھی سُنّت ہی جسطرح کہ مذکور ہوئی پڑھے

باب چودھوان اعمال ماہِ شعبان مین

باب چودھوان

منقول ہی کہ سائل نے حضرت رسولِ خدا سے سوال کیا کہ روزہاے سُنّت مین کون روزہ افضل ہی
فرمایا روزۂ ماہ شعبان براے تعظیم ماہِ رمضان پھر فرمایا روزۂ ماہ شعبان ذخیرہ ہی بندون کے لیے واسطے
روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت رکھے البتہ حق تعالیٰ امر معیشت اُسکے اصلاح
مین لاتا ہی اور شر دشمن سے بچاتا ہی اور بہشت اُسپر واجب کرتا ہی حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینا میرا ہی
اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہی جوکہ میرے مہینے مین روزہ رکھے مین شفیع اُسکا ہونگا قیامت مین اور جوکہ دو روز
میرے مہینے مین روزہ رکھے گناہان اُسکے آمرزیدہ ہونگے اور جو تین روزہ رکھے اُسکو ندا کرینگے کہ سر نو سے عمل کر
یعنی کوئی گناہ تجھپر نہین رہا اور جوکہ ایک روز براے خدا روزہ رکھے داخل بہشت ہوگا اور جوکہ ایک روز ماہ
شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت مین میرے ہمنشینون مین محشور ہوگا اور جوکہ اس مہینے مین تصدق دے
اگرچہ نصف دانۂ خرما ہو خدا بدن اُسکا آتش دوزخ پر حرام کریگا اور جوکہ تین دن آخر شعبان روزہ رکھے اور
وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزۂ دو ماہ متصل اُسکے لیے لکھیگا وحشت قبر مین اُسکو تنہا نہ دیکھیگا جب
قبر سے باہر آئیگا قیامت مین باروے نورانی ہوگا اور نامۂ اعمال اُسکا داہنے ہاتھ مین اُسکے دینگے امن نامہ ہمیشہ رہنے بہشت کا
بائین ہاتھ مین اُسکے دینگے یہانتک کہ پایۂ عرش الٰہی پاس حاضر کرینگے پس حق تعالیٰ ندا کریگا کہ اے بندے میرے وہ کہیگا
لبّیک اے خداوند میرے پھر خدا کہیگا روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کہیگا بلے اے خداوند میرے پھر خداوند جلیل ندا کریگا
ملائکہ کو کہ پکڑو ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کرو میرے پیغمبر کے پس لائینگے میرے پاس پس حق تعالیٰ فرمائیگا مین نے حقوق اپنے بخشدیے
لیکن حقوق خلق جوکہ اسے عفو کرے مین عوض اُسکا دونگا جسقدر کہ وہ راضی ہو حضرت فرماتے ہین پس اُسکا ہاتھ پکڑکے صراط

مُعَوِّبَةٍ وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَکْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَاصْرِفْ عَنِّیْ السُّوْءَ اور دوسری روایت
مین وارد ہی کہ سو مرتبہ سجدے مین کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِلُطْفِکَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ
روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ ماد داؤد نے خدمت حضرت مین عرض کی کہ اے سید و مولا میرے آبا یہ دعا
غیر ماہ رجب مین پڑھ سکتے ہین فرمایا ہان بروز عرفہ پڑھ سکتے ہین اور اگر موافق پڑجاوے کہ وہ دن روز جمعہ ہو
پڑھنے والا فارغ نہو گا کہ خدا تعالی اسکو بخشدیگا اور جس مہینے مین چاہے تیرھوین وچودھوین وپندرھوین کو تین روزہ رکھے
اور پندرھوین دن یہ دعا پڑھے جس طور مذکور ہوا حاجت اسکی برآویگی اعمال شب و روز مبعث وارد ہی جو کہ پچیسوین
ماہ رجب روزہ رکھے حق تعالی روزے کو اسکے کفارہ ستر برس کے گناہ کا کریگا اور جو کہ چھبیسوین کو روزہ
رکھے تو کفارہ اسی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسوین کا کہ عید عظیم ہی کفارہ دو سو سال کے
گناہ کا کریگا اور اسی روز حضرت برسالت مبعوث ہوئے روزہ اس روز کا برابر ہی روزہ ستر برس کے بروایتے
ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسل سنت ہی صلوات بھیجے اور زیارت آنحضرت وجناب امیر المومنین علیہ السلام
بجالاوے شب اور روز مین اور جو کہ اس شب عبادت کرے برابر اجر ساٹھ برس کے خدا اسکو عطا کریگا بعد
نماز خفتن سورہے آخر شب اٹھے بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک
سورہ کو چک اور دوسرا سورہ یٰسین پڑھے جب فارغ ہو بیٹھ کر پڑھے سورہ الحمد اور چار دن قل اور انا انزلنا
اور آیۃ الکرسی ہر ایک سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت چاہے طلب کرے البتہ مستجاب ہی مگر یہ لازم ہی کہ
کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مؤمن کے لیے طلب نکرے کہ یہ دعا قبول نہوگی وبسند معتبر منقول ہی کہ اس
روز بارہ رکعت نماز بجالاوے ہر دو رکعت مین سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد جو سورہ کہ میسر ہو پڑھے
جب فارغ ہو تو سورہ الحمد اور چار دن قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعمال روز مبعث

اعمال شب مبعث

اَسْلَمْتَهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهُ دُعَآءَ حَرِيْقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مِسْكِيْنٍ
بَآئِسٍ مُسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَ
اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ
لِاٰدَمَ شِيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَرَادَ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّآءَ يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ كُلَّهٗ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ
وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ
حَلْقَةِ ضِيْقٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِيْ وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ
وَتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ وَتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِيْ وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ
ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَآئِقٍ يَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ وَلَدِيْ وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ
عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ
الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ وَلِتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ
اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِيْ فِيْمَا تَشَآءُ پس سجدے مین جاوے اور مُنھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ
سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَمَسْكَنَتِيْ
وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ پس حضرت نے فرمایا کہ سعی کرکہ آنسو آنکھ سے باہر آوے اگرچہ بقدر سر مگس ہووے
وہ علامت ہی قبولیت دعا کی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ سجدہ مین ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ اِلَيْكَ وَارْحَمْ
اِنْفِرَادِيْ وَخُشُوْعِيْ وَاجْتِهَادِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِهِ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِيْ كُلَّ حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ لِيْ كُلَّ

یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا بَاقِیْ یَا وَاقِیْ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ یَا فَتَّاحُ
یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا مَنْ بِیَدِهٖ کُلُّ مِفْتَاحٍ یَا نَفَّاعُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوْفُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ
یَا مُعَافِیْ یَا مُکَافِیْ یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ یَا مُوْنِسُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ
یَا بَادِیْ یَا مُتَعَالِیْ یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ یَا مُتَحَبِّبُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا جَوَادُ یَا
بَارِیْ یَا بَارُّ یَا سَارُّ یَا عَدْلُ یَا فَاضِلُ یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا
خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیْ یَا نَافِعُ
یَا رَازِقُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ یَا جَابِرُ
یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَائِدُ یَا قَابِضُ یَا مُنِیْبُ یَا مُبِیْنُ یَا طَاهِرُ یَا مُجِیْبُ یَا مُتَفَضِّلُ
یَا مُسْتَجِیْبُ یَا عَادِلُ یَا بَصِیْرُ یَا مُؤَمِّلُ یَا مُسْدِیْ یَا اَوَّابُ یَا وَافِیْ یَا رَاشِدُ یَا مَلِکُ یَا رَبُّ
یَا مُذِلُّ یَا مُعِزُّ یَا مَاجِدُ یَا رَازِقُ یَا وَلِیُّ یَا فَاضِلُ یَا سُبْحَانُ یَا بَاسِطُ یَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰی فَکَانَ
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنٰی وَبَعُدَ فَنَاٰی وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰی یَا مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ
یَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَسِیْرٌ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ یَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا فَاعِلَ مَا یَشَآءُ کَیْفَ یَشَآءُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَانْفِرَادِیْ وَوَحْدَتِیْ وَخُضُوْعِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَاعْتِمَادِیْ عَلَیْکَ
وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ الذَّلِیْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِیْنِ
الْحَقِیْرِ الْجَآئِعِ الْفَقِیْرِ الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِیْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَکِیْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ

مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاَنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ
وَشِيْثَ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَهُوْدٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَلِيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ
وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَشُعَيْبٍ وَاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخَضِرِ وَذِى الْقَرْنَيْنِ وَ
يُوْنُسَ وَاِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِى الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشُعَيَا وَيَحْيٰى
وَتُوْرَخَ وَمَتّٰى وَاُرْمِيَا وَحِيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَ
الْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ
وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ
جَسَدَهٗ مِنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ
مَّلَائِكَتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِىْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ
اَجْعَلْهُمْ اِخْوَانِىْ فِيْكَ وَاَعْوَانِىْ عَلٰى دُعَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ
وَبِمُحَمَّدٍ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا
سَاَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِّنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ
غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا
كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ
يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ
يَا حَفِيْظُ يَا مُجِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُتْقِنُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِىْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ

حم دخان و انا فتحنا و واقعہ و تبارک الذی و نون والقلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن اگر کوئی شخص یہ سورے
نجانتا ہو یا پڑھنا امکان نہو تو سو مرتبہ تسبیح اربعہ پڑھ کے سو مرتبہ الحمد و دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ صلوات و
ہزار مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اگر آیۃ الکرسی بھی نجانتا ہو تو سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَبَلَغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ
الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى
وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ
وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ
وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ وَ
الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عِزْرَآئِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ الذِّكْرِ اَهْلِ التَّآمِّيْنَ عَلٰى دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ
وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ اَكْرَمْتَهٗ
بِسُجُوْدِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ

جو گناہ دیوان اعمال مؤمنان مین ہون مٹا دیوین اور جو تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین کو روزہ رکھے
اور شبون مین مشغول بعبادت ہو دنیا سے بچائیگا مگر ساتھ توبۂ نصوح کے اور بدل ہر روزہ کے ستر گناہ بیرو
اسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجت اسکی برلائینگے جسوقت قبر سے نکلے کے صراط و میزان پاس آئینگے اور ستر بندے
گویا فرزندان حضرت اسمٰعیلؑ سے آزاد کیے ہونگے اور نیز شفاعت اسکی قبول کرینگے ستر آدمی اپنے عزیز و خویش کی
کہ وہ قابل جہنم ہون اور حق تعالیٰ بنا کریگا اسکے لیے جنت فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار کرسے اور
ہر کرسے مین ہزار حور اور ہر حور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہے کہ جس مہینے کی پندرھوین شب بارہ رکعت نماز
بجالاوے چھ سلام سے ہر رکعت مین الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فارغ ہو تو الحمد اور چار بار قل اور
آیۃ الکرسی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ہر ایک چار چار مرتبہ پھر یہ کہے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اعمل ام داود جان لو کہ عمدہ اعمال
نصف رجب دعاے ام داود ہی واسطے برآنے حاجات و دفع شدت و رفع ظلم ظالمان کے جناب امام صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم مت کرو ایسا نہو کہ واسطے امر باطل غیر مشروع کے پڑھین کہ شامل ہو اسم
اسم اعظم خدا جو کہ پڑھے البتہ حاجت برآویگی اگرچہ دروازے زمین و آسمان کے سب بند ہونگے یا سبب دریا حائل
ہونگے اسکی حاجت مین اگرچہ دشمن ہون کفایت کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہوگی سب مطیع ہونگے
خدا دعا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب مین تین روزے جس صورت سے کہ بیان ہوا رکھے
اور پندرھوین دن یہ عمل واسطے حاجات کے بجالاوے تو مطلب اسکا حاصل ہوگا اگر ایام بیض کہ چودھوین وغیرہ دن ہے
بدون روزہ بھی بجالاوے خوب ہی پس طریق پڑھنے دعا کا یہ ہی کہ تیرھوین و چودھوین و پندرھوین کو روزہ
رکھے اور پندرھوین کو وقت زوال غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جاے خلوت پاک تو بیٹھے پر بیٹھے کہ اسکے
پاس کوئی نہ آوے کہ بات کرے پس آٹھ رکعت نماز بخصوصیت نافلۂ ظہر کی پڑھے کہ نماز ظہر بجالاوے بعدہٗ دو رکعت نماز پڑھے
بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے سو مرتبہ کہے یا قاضی حوائج الطالبین بعد اسکے آٹھ رکعت نافلۂ عصر پڑھے یہ
بدل وضو تمام نماز عصر پڑھے بعدہٗ سو مرتبہ سورۂ الحمد اور سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پھر یہ
سورہ ایک ایک مرتبہ پڑھے سورۂ انعام و بنی اسرائیل و کہف و لقمان و یٰسین و والصافات اور حم سجدہ و حم عسق و

Digitized by Google

ہزار درجہ بہشت مین اُسکے لیے بلند کرتے ہین اگر تمام مہینا روزہ رکھے خدا اُسکو آتش جہنم سے نجات دیگا بہشت اُسکے لیے واجب کرتا ہی فرمایا یہ نماز علامت درمیان تمھارے اور منافقون کے ہی اسواسطے کہ یہ نماز منافق نہین پڑھتے ہین پس طریق یہ ہی کہ روز اول ماہ رجب مین دس رکعت بجالاوے دو دو رکعت کرکے اور جو سورہ اوپر مذکور ہوئے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرکے کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پس ہاتھ منھ پر کھینچے اپنے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجالاوے بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاکے کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا پس ہاتھون کو منھ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اُٹھاوے اور کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس ہاتھون کو اپنے منھ پر ملے اور حاجت اپنی کو طلب کرے کہ خدا بر لاویگا اور حق تعالی درمیان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا بقدر مابین زمین و آسمان ہوگا اور بعدد ہر رکعت ثواب ہزار ہزار رکعت کا نامہ اعمال مین تیرے لکھیگا اور برات بیزاری جہنم اور گذرنے پل صراط کی تیرے لیے لکھیگا اور منقول ہی جو کہ بروز جمعہ اول ماہ رجب مین سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے حق تعالی بروز قیامت اُسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اُس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ بروز جمعہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہی اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی دوسری یا تیسری یا پانچوین تاریخ ہی بروایتے سوم ماہ وفات آنجناب ہی اور ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دسوین تاریخ ہی اور تیرھوین کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہی ۱۴ پندرھوین ماہ رجب غسل اس شب سنت ہی اور شب بیداری کرے کہ حق تعالی حکم کرتا ہی ملائکہ کو

نماز و دعاء روز اول از نماز سلمان

نماز سلمان روز پانزدہم

نماز مذکور در آخر ماہ

ثواب نماز مذکور بالا

ایام ولادت ائمہ

ایک روٹی وارد ہی اگر روزہ رکھنے پر قادر نہو اور کہا ہی جو کہ پریشان حال ہو مدد درم نہ دے سکے تو آنحضرت سے
وارد ہی کہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تا ثواب روزہ پاوے سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي
التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ اور منقول ہی جو کہ ہر شب یا
روز ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان مین ہر ایک یہ سورے تین بار پڑھے الحمد اور آیۃ الکرسی اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو
مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے تو حق تعالیٰ گناہ اُسکے بخشیگا اگرچہ بعدد قطرہاے باران اور
برگ درختان و کف دریا کے ہون اور بروز عید حق تعالیٰ اُسکو ندا کریگا تحقیق کہ تو دوست میرا ہی اور عوض ہر
حرف کے شفاعت تیری قبول کرونگا حق مین برادران و خواہران مومن تیرے کے فرمایا اگر عمر مین ایکبار
یہ عمل بجا لاوے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے عوض ستر ہزار حسنہ اُسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ جمیع کوہ ہاے دنیا سے
سنگین تر ہوگا اور سات سو حاجت اُسکی وقت مُردن اور سات سو حاجت اُسکی وقت باہر لانے قبر کے
اور پرواز کرنے نامہ ہاے اعمال کے اور وقت وزن کرنے اعمال کے میزان مین اور نزدیک صراط کے
برلاویگا اور سایہ عرش مین جگہ دیگا اور بآسانی حساب کریگا اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اُسکی کرینگے
تا داخل بہشت ہووے اور اُسکو وہ عطا کریگا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہو اور کسی کان نے نہ سنا ہو ثواب
و طریق نماز جناب سلمان سے وارد ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان تو بھی میرے اہلبیت مین سے ہی
پھر فرمایا جو مرد مومن و مومنہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ
سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تین مرتبہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھے البتہ حق تعالیٰ محو کریگا نامۂ اعمال سے اُسکے
ہر گناہ کہ خردی و بزرگی مین کیے ہون اور خدا عطا کریگا اُسکو ثواب اُسکا جسنے تمام ماہ رجب کا روزہ
رکھا ہو اور تا سال آیندہ حق تعالیٰ اُسکو نماز گزارون مین لکھیگا اور ہر دن مین ثواب ایک شہید کا شہداے
بدر سے اُسکے لیے آسمان پر لیجاتے ہین اور ہر روزہ رکھنے مین عبادت یکسالہ نامۂ اعمال مین اُسکے لکھتے ہین اور

ثواب اعمال سہ ماہہ

ثواب نماز جناب سلمان

بالائمۃ من اھلبیتہ انجح طلبتی پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے اور ہر شب اس مہینے مین
ہزار مرتبہ کہے لا الٰہ الا اللہ اور منقول ہی کہ جو کوئی تمام ماہ رجب مین ہزار بار کہے تو سو ہزار حسنہ اُسکے
واسطے لکھے جائینگے اور خدا بہشت مین اُسکے لیے ایک گھر بنا کریگا اور تمام ماہ مین ہزار بار سورۂ قل ھو اللہ احد
پڑھے اور وارد ہوا ہی اگر تمام ماہ مین یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت ہی استغفر اللہ الذی
لا الٰہ الا ھو وحدہ لا شریک لہ واتوب الیہ اور ہر صبح و شام اس ماہ مین بلکہ تمام سال ستر مرتبہ
کہے استغفر اللہ واتوب الیہ پس ہاتھ طرف آسمان کے اُٹھائے اور کہے اللھم اغفر لی وتب علی
اور سنت ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اور بروایت سید ابن طاؤس ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دعا
جامع ترین دعا ہی اور ہر اوقات پڑھ سکتا ہی اللھم انی اسئلک صبر الشاکرین لک وعمل
الخائفین منک ویقین العابدین لک اللھم انت العلی العظیم وانا عبدک البائس
الفقیر وانت الغنی الحمید وانا العبد الذلیل اللھم صل علی محمد وآلہ وامنن
بغناک علی فقری وبحلمک علی جھلی وبقوتک علی ضعفی یا قوی یا عزیز اللھم صل علی محمد
وآلہ الاوصیاء المرضیین واکفنی ما اھمنی من امر الدنیا والآخرۃ یا ارحم الراحمین
وارد ہی کہ ہر روز ماہ رجب مین یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک بالمولودین فی رجب محمد بن
علی الثانی وابنہ علی بن محمد المنتجب واتقرب بھما الیک خیر القرب یا من الیہ المعروف
طلب وفیما لدیہ رغب اسئلک سؤال مقترف مذنب قد اوبقتہ ذنوبہ واوثقتہ عیوبہ
فطال علی الخطایا دؤبہ من الرزایا خطوبہ یسئلک التوبۃ وحسن الاوبۃ والنزوع عن الحوبۃ
ومن النار فکاک رقبتہ والعفو عما فی ربقتہ فانت یا مولای اعظم املہ وثقتہ اللھم و
اسئلک بمسائلک الشریفۃ ووسائلک المنیفۃ ان تتغمدنی فی ھذا الشھر برحمۃ منک
واسعۃ ونعمۃ وازعۃ ونفس بما رزقتھا قانعۃ الی نزول الحافرۃ ومحل الآخرۃ وما ھی
الیہ صائرۃ وارد ہی کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہون یا عاجز ہووے تو بدل روزہ مستحب ہی
کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مد گندم یا جو دیوے ایک روایت مین ہی خصوص روزہ ماہ رجب مین

بیان ہر روز و شب

دعاے ہر روزہ

باب تیرھوان فضیلت روزہ و اعمال ماہ رجب و عمل اُمّ داؤد بین

ثواب روزہ ماہ رجب المرجب

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اوّل ماہ رجب یا درمیان یا آخر مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی تین دن اوّل یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھے سب گناہ گذشتہ و آیندہ اُسکے بخشے جائینگے اور جو کوئی ایک رات اس مہینے مین شب بیداری کرے حق تعالیٰ اُسکو آتش جہنم سے آزاد کریگا اور قبول کریگا شفاعت اُسکی ستر مرد گنہگار کے لیے اور جو اس مہینے مین تصدق کرے براے خدا عطا کریگا خدا و ند تعالیٰ بہشت مین اُسکو نعمات بہشت کہ آنکھ سے نہ دیکھے ہون اور کان سے نہ سُنے ہون اور اُوپر خاطر کسی کے نگذرے ہون اور راضی اور خوشنود ہوگا اُس سے اور اُسکے دشمنون کو راضی کریگا قیامت مین اور جو سات دن روزہ رکھے جب مریگا تو سات دروازے آسمان کے اُسکی روح کے لیے کھل جائینگے تا ملکوت اعلیٰ مین پہونچے اور جو آٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت مین برروے اُسکے کھل جائینگے اور جو پندرہ دن روزہ رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کرے برلائیگا مگر لازم ہے کہ سوال اوپر گناہ یا قطع رحم کے نہو اور جو تمام ماہ رجب مین روزہ رکھے تو گناہون سے باہر آویگا مثل اُس دن کے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنم سے آزاد ہو کر داخل بہشت ہوگا ساتھ نیکو کارون کے اور جو شخص ماہ رجب مین تین دن جمعرات و جمعہ و ہفتہ متواتر روزہ رکھے تو ثواب عبادت تو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہے کہ جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَرِضْوَانٍ وَرَبُّنَا اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ دعاے ہلال ماہ رجب

وارد ہے کہ شب اوّل اور درمیان و آخر غسل کرے اور شب اوّل و روز اوّل زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اوّل بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا و نماز کے اور بیس رکعت نماز وارد ہے اس شب پڑھے دو رکعت بیک سلام اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے کہ بلاہاے دنیا و آخرت سے بے وہشت ہوگا اور بعد نماز عشا شب اوّل یہ دعا منقول ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ وَلِیُّکَ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّکَ اعمال شب اوّل

مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ بِکَ طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَ

	ماہ شوال		ماہ ذیقعدہ		ماہ ذیحجۃ الحرام
۱	نیک ہے سب کام کو عید الفطر ہے	۱	نیک ہے سب کام کو	۱	
۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو
۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۶	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نحس ہے شہادت امام محمد باقر ہے
۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نحس ہے شہادت حضرت مسلم ہے
۱۰	نیک ہے سب کام کو	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۰	نیک ہے سب کام کو عید اضحی ہے
۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے ولادت امام رضا ہے	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷		۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳		۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نیک ہے عید مباہلہ ہے
۲۵		۲۵		۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰		۳۰	نیک ہے سب کام کو

Digitized by Google

	ماہِ رجب		ماہِ شعبان		ماہِ رمضان
۱	نیک ہے ولادت امام محمد باقرؑ ہے	۱	نیک ہے سب کام کو	۱	نیک ہے سب کام کو
۲	نیک ہے ولادت امام علی نقیؑ ہے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے شہادت امام علی نقیؑ ہے	۳	نیک ہے ولادت امام حسین علیہ السلام ہے	۳	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	نحس ہے بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۵	نیک ہے ولادت امام زین العابدینؑ ہے	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو
۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو
۱۰	نیک ہے ولادت امام محمد تقیؑ ہے	۱۰	نیک ہے سب کام کو	۱۰	وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ہے
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو
۱۳	نیک ہو گی بجز ولادت جناب امیر علیہ السلام	۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے ولادت صاحب الامرؑ ہے	۱۵	نیک ہے ولادت امام حسن علیہ السلام ہے	۱۵	ولادت امام حسن علیہ السلام ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	
۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	
۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱	نحس ہے بقولے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	روز شہادت جناب امیر علیہ السلام ہے
۲۲	نیک ہے۔ روز مرگ معویہ ہے	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳	روز غم ہے کہ امام حسنؑ زخمی ہوئے	۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نیک ہے سب کام کو روز فتح خیبر ہے	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۵	نحس ہے شہادت امام موسیٰ کاظمؑ ہے	۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷		۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نیک ہے سب کام کو	۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲۹	نیک ہے روز مرگ عائشہ ہے	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

Digitized by Google

	ماہِ ربیع الآخر		ماہِ جمادی الاولیٰ		ماہِ جمادی الآخرہ
۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱	نیک ہے سب کام کو	۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نیک ہے سب کام کو
۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے وفات جناب سیدہؑ ہے
۴	نیک ہے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو
۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو
۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو	۷	نیک ہے سب کام کو
۸	نیک ہے بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو
۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو
۱۰	نیک ہے بقولے ولادت امام حسن عسکریؑ ہے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۰	نیک ہے سب کام کو
۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے احتمال وفات جناب سیدہؑ ہے	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہے	۱۴	نیک ہے سب کام کو
۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے مگر احتمال وفات جناب سیدہؑ ہے	۱۵	نیک ہے بقولے ولادت امام زین العابدینؑ ہے
۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نیک ہے سب کام کو	۲۰	نیک ہے ولادت جناب سیدہؑ ہے
۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے روز مرگ ابوبکر ہے
۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو
۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو	۲۷	نیک ہے سب کام کو
۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۸	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

Digitized by Google

ماہ محرم یہ مہینہ تمام غم والم کا ہے		ماہ صفر		ماہ ربیع الاوّل
۱ نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۱	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱	نیک ہے سب کام کو
۲ نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۲	نیک ہے سب کام کو	۲	نحس ہے بقولے وفات رسول خدا ہے
۳ نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو	۳	نحس ہے سب کام کو
۴ نیک ہے سوائے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۴	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۴	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۵ نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو	۵	نحس ہے سب کام کو
۶ نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۶	نیک ہے سب کام کو	۶	نیک ہے سب کام کو
۷ نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۷		۷	نیک ہے سب کام کو
۸ نیک ہے سوائے امر سرور کے بد ہے سفر کو	۸	نیک ہے سب کام کو بد ہے سفر کو	۸	
۹ نیک ہے سب کام کو سوائے امر سرور کے	۹	نیک ہے سب کام کو	۹	نیک ہے سب کام کو۔ روز قتل عمر ہے
۱۰ شہادت امام حسین علیہ السلام ہے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۱۱ نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۱	نیک ہے سب کام کو	۱۱	نیک ہے سب کام کو
۱۲	۱۲	نیک ہے سب کام کو	۱۲	
۱۳ نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو	۱۳	نحس ہے سب کام کو
۱۴ نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۱۴	نیک ہے سب کام کو	۱۴	نیک ہے سب کام کو۔ روز مرگ یزید ہے
۱۵ نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۵	نیک ہے قرض لینے دینے کو بد ہے
۱۶ نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے	۱۶	نحس ہے مگر تعمیر مکان کو اچھی ہے
۱۷ میانہ ہے اور قرض لینے دینے کو بد ہے	۱۷		۱۷	
۱۸ بقولے شہادت امام زین العابدین ہے	۱۸	نیک ہے سب کام کو	۱۸	نیک ہے سب کام کو
۱۹ نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو	۱۹	نیک ہے سب کام کو
۲۰ میانہ ہے سب کام کو	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۰	نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے
۲۱ نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو	۲۱	نحس ہے سب کام کو
۲۲ نحس اکبر ہے کوئی کام نکرے	۲۲	نیک ہے سب کام کو	۲۲	نیک ہے سب کام کو
۲۳ نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو	۲۳	نیک ہے سب کام کو
۲۴ نحس ہے سب کام کو بقولے شہادت امام زین العابدین ہے	۲۴	نحس ہے سب کام کو	۲۴	نحس ہے سب کام کو
۲۵	۲۵	نحس ہے سب کام کو	۲۵	نحس ہے سب کام کو
۲۶ نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	نیک ہے مگر نکاح نکرے بد ہے سفر کو	۲۶	شہادت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے
۲۷ نیک ہے سب کام کو	۲۷		۲۷	نیک ہے سب کام کو
۲۸ نیک ہے سب کام کو	۲۸		۲۸	نیک ہے سب کام کو
۲۹ نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو	۲۹	نیک ہے سب کام کو
۳۰ نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو	۳۰	نیک ہے سب کام کو

فائدہ

Digitized by Google

سر تراشی کرنا سُنّت ہی اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا روز جمعہ کو اور خوشبو لگانا کپڑے نو پہننا کنگھی کرنا سر
دھونا سُنّت ہی اور بعضے غسل کرنا سُنّت جانتے ہین اور بعضے واجب روز شنبہ روز مبارک ہی برائے جمیع
کارہا خصوصًا سفر کرنا حدیث معتبر مین وارد ہی کہ اگر پتھر اپنی جگہ سے دور ہووے البتہ حق تعالیٰ اُسکے تئین
اپنی جگہ پر پھیر لائیگا اور ناخن اور شارب لینا بھی خوب ہی وارد حدیث ہی جو کہ ناخن و شارب بروز شنبہ پنجشنبہ
لیوے تو درد دندان و درد چشم سے عافیت مین رہیگا ایک روایت مین ہی کہ شاخ لگانا بروز شنبہ موجب
ضعف ہی روز یکشنبہ میانہ ہی برائے اکثر کارہا موافق حدیث معتبر شاخ لگانا طرف عصر روز یکشنبہ بہت نافع ہی
وارد حدیث ہی کہ برائے بناے عمارت و عروسی خوب ہی روز دوشنبہ نحس ترین روزہاے ایام ہی تمام سال مین
روز عاشورا سب دنون سے نحس ہی اور ہفتہ مین روز دوشنبہ کہ بنی اُمیہ نے عید کی بسبب شہادت شہید کربلا کے
اور اسی روز آنحضرتؐ نے دار دُنیا سے رحلت فرمائی کسی کار کے لیے مُبارک نہین اور بعض روایت مین
وارد ہی کہ طرف عصر شاخ لگانا خوب ہی اور سفر کرنا کسی مُہم و حاجات کے لیے منع فرمایا اور اگر اس دن کے شر سے چاہے
محفوظ رہے نماز صبح کی رکعت اوّل مین سورۂ ہل اتی پڑھے روز سہ شنبہ روز میانہ ہی برائے اکثر کارہا وارد
حدیث ہی کہ سفر کرنا خوب ہی اس روز خداوند عالم نے لوہے کو واسطے حضرت داؤد کے نرم کردیا اور روایتون
وارد ہی جو کہ روز سہ شنبہ چودھوین ۱۴ یا سترھوین ۱۷ یا اکیسوین ۲۱ کو شاخ لگاوے شفا ہووے درد بہ سال سے اور حدیث مین وارد ہی
کہ روز سہ شنبہ مین ایک ساعت ہی اگر اُس ساعت مین اتفاق شاخ لگانے کا پڑے تو خون نہ تھمیگا اور اسکو ہلاک
کریگا وارد حدیث ہی جسکو کوئی حاجت دُشوار پیش ہو منگل کے دن طلب کرے روز چہارشنبہ روز نحس ہی
برائے اکثر کارہا شائستہ نہین ہی اور منع ہی شاخ لگانا نورا ملنا سفر کرنا اور روایت مین تجویز ہوا کہ شاخ لگاوے
اور سفر کرے بہتر ہی کہ آخر روز واقع ہووے کہ بعض احادیث مین وارد ہوا ہی اور حدیث مین وارد ہوا ہی کہ
شاخ لگانا روز چہارشنبہ بہتر ہی ہر گاہ قمر در عقرب ہو اور روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ دن مسہل و دوا کا
روز پنجشنبہ مبارک ہی برائے ہمہ کار خصوصًا شاخ لگانا اور ہر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث
خوب ہی مگر چاہیے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ روز جمعہ مین وہ ناخن تراشے کہ
وارد حدیث ہی اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اوّل روز شاخ لگاوے درد بدن سے کمپتا ہی

ارادہ نکرکہ حق تعالی نے اس دن اہل مصر کو بافرعون مبتلاے بلا کیا اور بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند فراخ
روزی ہوگا لیکن بیلاے سخت مبتلا ہوگا آخر مین نجات پائیگا ایک روایت مین آیا ہی جوکہ اس روز بیمار ہو
تا آخر روز ہوش مین نہ آئیگا و بروایت سلیمان شہر سے اس روز کی پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق سے چھبیسوان
روز شایستہ ہی براے سفر و ہر امر کا کہ ارادہ کرے مگر عورت کا چاہنا اور اس روز جوکہ تزویج کرے درمیان
زوجہ و شوہر کے جدائی پڑیگی اسواسطے کہ اس روز دریا پھٹ گیا ہی واسطے حضرت موسی کے اور اگر سفر سے
کوئی پھرے تو گھر مین داخل نہو جوکہ بیمار ہووے حال اسکا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اسکی دراز ہوگی
ستائیسوان روز براے ہمہ کار خوب ہی جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا خوش روزی اور طویل العمر با خیریت ہوگا
اور محبوب دلہاے مردم ہوگا بروایت دوم براے سفر بہت نیک ہی اٹھائیسوان روز براے سفر بہت نیک ہی
اور جو کار کہ دل مین خیال کرے فوراً ہووے اور اس روز حضرت یعقوب پیدا ہوے ہین پس جو فرزند کہ پیدا ہو
غمہاے عظیم اسکو پہونچینگے اور کسی مرض یا ضعف چشم مین مبتلا ہوگا اور جو خواب کہ اس روز دیکھے اثر اسکا
اسی روز ظاہر ہوگا انتیسوان روز براے ہمہ کار خوب ہی جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار ہوگا جوکہ سفر کرے مال
بہت پائیگا اور اس روز وصیت نامہ لکھے بادشاہ پاس اور برادران و دوستان کے دیکھنے کو جاوے
اور جو خواب کہ دیکھے اثر اسکا اسی روز ظاہر ہوگا تیسوان روز نیک ہی براے خرید و فروخت اور شادی بیاہ
کرنا خوب ہی جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار اور مبارک ہوگا جوکہ بھاگے ہاتھ آئیگا برگاہ کوئی چیز کھو دیگا ہاتھ آئیگی جو
کچھ مال قرض دیگا بزودی وصول ہوگا

باب بارھوان بیان ایام ہفتہ کے نیک و بد مین

باب بارھوان

پس روز جمعہ مبارک ترین روز ہی اور بہترین عید ہی اور سنت ہی سر تراشی اور ناخن اور شارب لینا اور حجامت
اور پیش از زوال سفر کرنا خوب ہی مگر بعد نماز کے مبارک ہی اور شاخ لگانا ممانعت ہی بعض احادیث مین اسلیے کہ
اس روز ایک ساعت ہی اگر اس ساعت مین شاخ واقع ہو تو خون نہ تھمیگا اور موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث
معتبر مین حضرت امام موسی ابن جعفر سے منقول ہی کہ ہرگاہ زیادتی خون کی اپنے مین پاوے تو آیۃ الکرسی پڑھ کے
شاخ لگاوے اور بعض روایت مین وارد ہوا ہی کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہی اور

زبان مین اُسکی کچھ عیب ہوگا اور جو کہ خواب دیکھے بعد تین روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا سو ۱۱ گیارھوان روز نحس ہی
کسی کار کے لیے خوب نہین مگر عمارت بنا کرنا خوب ہی جو کہ سفر کرے ہلاک ہوگا اور جو کہ بھاگے بزودی پھر یگا
جو کہ راہ گم کرے سلامت رہیگا جو کہ بیمار ہووے شفا پاوے جو فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہو دیوانہ ہوگا
اگر بعد زوال پیدا ہو تو انجام اُسکا اچھا ہوگا اور جو خواب دیکھے بعد دو روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا ۱۲ سترھوان
روز میانہ ہی پر ہنر کر منازعت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیگا وصول نہوگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اُسکا
نیکو ہوگا اور روایت مین ہی کہ روزگران ہی طلب حاجت نکرو بر وایتے شاخ لگانا اس دن موجب شفا ہی
۱۳ اٹھارھوان روز مبارک ہی جمیع کار کے لیے خرید و فروخت و زراعت و سفر کرنا بہتر ہی اور جو کہ دشمن سے
دشمنی کرے غالب آئیگا اُسپر اگر کچھ مال قرض دیگا وصول ہوگا بیمار شفا پائیگا جو فرزند کہ پیدا ہوگا حال اُسکا
۱۴ نیک ہوگا انیسوان روز مبارک ہی حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے ہین شالستہ ہی سفر کے لیے اور طلب دُنیا
اور سعی کار ہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہی خرید غلام اور جانور کے لیے اور بھاگا اور گم شدہ بعد پندرہ
۱۵ روز کے پھر یگا فرزند جو پیدا ہوگا توفیق خیرات پائیگا بیسوان روز میانہ ہی نیک ہی واسطے سفر کرنے کے اور
برلانے حاجات کے اور عمارت بنا کرنا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے ہاتھ آنا اُسکا
مشکل ہی جو کہ راہ بھول جاوے ہلاکت اُٹھائیگا جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سخت گذریگی جو فرزند پیدا ہوگا
۱۶ بمشقت زندگانی کریگا اکیسوان روز نحس اور بہت بد ہی پس اس روز طلب حاجت نکر بادشاہ کے
روبرو نجا جو کہ سفر کرے خوف ہلاکت اُٹھاوے جو فرزند کہ پیدا ہو پریشان و فقیر ہوگا حیوانات کا ذبح کرنا
۱۷ خوب ہی بائیسوان روز شالستہ ہی واسطے برلانے حاجات و خرید و فروخت کے اور بادشاہ پاس جانا اور
تصدق کرنا اس قبول ہی اور بیمار بزودی شفا پاویگا اور مسافر بعافیت پھر یگا ۱۸ تئیسوان روز حضرت
یوسفؑ کا روز تولد ہی نیک ہی برائے طلب حوائج عورت کو چاہنا تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہی اور جو کہ
۱۹ سفر کرے غنیمت پائیگا خبر بہت دیکھیگا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا ۲۰ چوبیسوان روز بہت
نحس ہر امر مین پیدا ہوا ہی پس کوئی کام کا ارادہ نکر جو فرزند کہ پیدا ہوگا سختی مین بسر کریگا اور توفیق خیر نپائیگا
اور آخر عمر مین مارا جائیگا یا غرق ہوگا یا بیمار ہوگا اور بیماری طول کھینچیگی ۲۱ پچیسوان روز نحس ہی پس حفظ کر کسی کلام کا

Digitized by Google

بمشقت بسیار اور جو کہ راہ بھول جاویگا نہ پائیگا مگر بمشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا سختی بہت اٹھاویگا
۹ توان روز نیک ہی جس امر کے لیے ارادہ کرے پس ابتداے کار کرے اور قرض نکرے زراعت و درخت لگانے
اور اگر دشمن سے لڑے غالب آئیگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھیگا اگر دشمن سے گریز کرے تو
نجات پاوے اور جو کہ بیمار ہوگا بیماری اُسکی سنگین ہوگی جو کہ اس روز کھو جاوے بزودی ہاتھ آوے اور جو فرزند
پیدا ہووے شایستہ ہوگا اور بہ بحال توفیق پائیگا اور جو کہ خواب دیکھے اثر اُسکا اُسی روز دیکھا جائیگا دسوان
روز نیک ہی براے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہی اس روز حضرت نوحؑ تولد ہوئے جو لڑکا کہ پیدا ہوگا بہت
معمر و فراخ روزی ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا اور جو کہ اس روز بیمار ہووے سزاوار ہے
تو وہ وصیت کرے اور زراعت اور خریدنا اور بیچ کا بونا نیک ہی اور جو اس روز خواب دیکھا جاوے اثر اُسکا
بیس روز تک ظہور مین آئیگا گیارھوان روز شایستہ ہی ہر کار کے لیے حضرت شیثؑ کے تولد کا روز ہی پس
خرید و فروخت و سفر کرنا بہتر ہی مگر پرہیز کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی پھریگا اور
جو کہ بیمار ہوگا امید ہی کہ بزودی شفا پائیگا اور جو کہ لڑکا پیدا ہووے نیکی زندگی کریگا ولیکن نہ مریگا جبتک کہ پریشانی
نہ دیکھے اور جو کہ خواب دیکھے اثر اُسکا بیس روز تک ظاہر ہوگا بارھوان روز شایستہ ہی خواستگاری عورت کے لیے
دکان کھولنا شریک ہونا سفر دریا کرنا اور اس روز دو آدمی آپس سے جدا نہون اور بیمار جو ہوا میدِ شفا ہی
اور جو لڑکا کہ پیدا ہو بآسانی تربیت پاوے اور بھاگا ہوا ہاتھ آویگا اور لڑکا جو پیدا ہو عمر اُسکی بہت دراز ہوگی
پریشان نہوگا تیرھوان روز نحس ہی پرہیز کرے لڑنے سے اور بادشاہ پاس جانے و سرتراشی اور روغن سر مین لگانے
اور جو بھاگے ہاتھ نہ آئیگا اور بیمار سختی مین پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہو چندان زندگانی نکریگا اور خواب جو دیکھے
اثر اُسکا نو روز تک ظاہر ہوگا چودھوان روز نیک ہی براے ہر کار جو فرزند اس روز پیدا ہو ظالم ہوگا اور طالب علم
اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور قرض کرنا اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہی اور بھاگا ہاتھ آئیگا بیمار صحت پائیگا
اور فرزند جو پیدا ہوگا اُسکی عمر دراز ہوگی اور طالب علم رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا پندرھوان
دانا ہوگا اور خواب جو دیکھے بعد پچیس روز کے اثر اُسکا ظاہر ہوگا پندرھوان روز نیک ہی ہر کار کے لیے مگر
قرض دینا و لینا بد ہی جو کہ بیمار ہووے جلد صحت پاوے جو کہ بھاگے جلد ہاتھ آوے جو فرزند کہ پیدا ہوگا گو

حاجات کے اور جانا نزدیک بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و
فروخت کرنا اور جانور کا لینا خوب ہے اور اگر بندہ یا حیوان گم ہو جاوے تو آٹھ روز میں ہاتھ آئیگا اگر بیمار
ہو جاوے شفا پائیگا اگر فرزند اس دن پیدا ہوگا تو بابرکت اور فراخ روزی ہوگا دوسرا روز نیک ہے حضرت
حوا پیدا ہوئیں شایستہ ہے خواستگاری عورت کرنا گھر کرنا مکتسبات و قبالجات لکھنا طلب حاجات کرنا اور
اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہے اور جو اس دن کے اوّل روز بیمار ہو جاوے سبک ہوگی بیماری بہ نسبت آخر
روز کے اور جو فرزند اس دن پیدا ہوگا نیکبخت پائیگا تیسرا روز نحس ہے جناب آدم و حوا بہشت سے
باہر آئے حتی الامکان ہر کام سے پرہیز کرے جو بندہ کہ اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا جو کہ بیمار ہوگا مشقت میں
پڑیگا اگر فرزند پیدا ہوگا روزی اسکی فراخ و عمر دراز ہوگی یہ روز گران ہے کسی کام کے لیے خوب نہیں چوتھا
روز نیک ہے برائے زراعت و بنائے عمارت اور جانور لینا اور سفر کرنا مکروہ ہے خوف ہے کہ مارا جاوے یا
مال اسکا چور لیجاوین یا کوئی بلا نازل ہو اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو شایستہ و مبارک ہوگا تا زندگی
اور جو کہ بھاگ جاوے ملنا اسکا دشوار ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا پانچوان روز نحس ہے کہ ہابیل و
قابیل اسی روز پیدا ہوئے اور اسی روز ہابیل نے بھائی کو اپنے قتل کیا کوئی کام اس روز نکرے نہ گھر سے
نکلے اور اگر اس روز قسم جھوٹ کھائیگا سزا پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا حال اسکا نیک ہوگا چھٹا روز
شایستہ ہے واسطے برآنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا دریا و بحر کا خوب ہے پھر آویگا
طرف اپنے اہل کے جسکو کہ دوست رکھتا ہے اور نیک ہے خرید جانور کے لیے جو حیوان ہو اور جو کہ اس روز
پیدا ہو نیکو تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور برائے شکار و طلب معائش و ہر حاجت کے شایستہ ہے
اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز کے اثر ظاہر ہوگا ساتوان روز برائے ہر کار شایستہ ہے جو کہ مشق
کتابت اس روز شروع کرے بہ نیکی کمال کو پہونچے اور بنائے عمارت و عروسی کریگا عاقبت و انجام نیکو تر ہوگا
اور جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب روزی کرنا بھی بار دہے آٹھوان روز
شایستہ ہے ہر حاجت کے لیے خرید و فروخت کے لیے بھی بادشاہ پاس جانے حاجت روا ہوگی اور نکرہے
اس روز سفر کرنا یا جنگی کرنا اور ہر جانور کا کہ پیدا ہو شایستہ ہوگا اور جو کہ بھاگیگا اسپر ظفر پا سکیگا مگر

لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
موسیٰ کلیم اللہ	ابراھیم خلیل اللہ
لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
عیسیٰ روح اللہ	محمد رسول اللہ

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا کریم
یا قادر	۹۵۱۳	یا اللہ	۹۵۱۳
یا حی	۹۵۱۳	محمد	۹۲
یا قیوم	۱۲ ۸۷	۱۴ ۲۹	۱۲ ۱۱
	۱۴ ۱۱۲	۱۳ ۱۱۲	۲۲ ۵

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ
صلے اللہ علیہ حقاً حقاً حقاً
لا الہ الا اللہ ابراھیم خلیل اللہ

ھلم	ھلم	ھلم
ھلم	ھلم	ھلم
ھلم	ھلم	ھلم
ھلم	ھلم	ھلم

محمد	محمد	محمد	محمد
محمد	محمد	محمد	محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم الخ

مد سوء اس	علی سبل کلیم صلحا
مصر	ج ج ج
مصر	

نماز روضہ ہر ماہ

دعا و نماز روز اول ہر ماہ روایت ہے کہ پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ دوسری رکعت مین بعد الحمد تین بار انا انزلنا پڑھے بعدہ کچھ تصدق دیوے گویا سلامتی اس ماہ مین خریدی ہووے کہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا بعد نماز یہ آیات پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم وما من دآبۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا ومستودعہا کل فی کتاب مبین بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ہو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وہو الغفور الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم سیجعل اللہ بعد عسر یسرا ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین اور جو کہ تمن روز تیرھوین وچودھوین پندرھوین کو روزہ رکھے لکھا جاویگا نامۂ اعمال مین اسکے عوض روزہ اول کے ثواب روزہ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے مین ثواب روزہ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے مین ثواب روزہ سو ہزار برس کا

باب گیارھوان بیان مین تاریخہائے نیک و بد ہر ماہ کے

علی بن طاؤس نے جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ پہلا روز مبارک ہے واسطے طلب

رجب سورۂ یٰسین یا پھول ف یا قرآن مجید یا ہتیلی	شعبان سورۂ جن یا سبزہ یا کپڑہ رنگین یا منھ پرہیزگار کا	ماہ رمضان سورۂ محمد یا تلوار یا اہل و عیال یا بوڑھا محتشم
شوال سورۂ فتح یا ہتیلی یا آب یا فیروزہ یا سبزہ	ذیقعدہ سورۂ نسا یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ یا روے خوب	ذیحجہ سورۂ حجر یا نیکو صورت یا آب روان دیکھے

اور روایت ہی ہر مہینے مین یہ تاریخین نحس اصغر ہین ہر کام مین پرہیز لازم ہی تیسری پانچوین تیرھوین سولھوین اکیسوین چوبیسوین پچیسوین دعاے ہلال خطاب کرے طرف چاند کے اور کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ اَمْرَكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اور یہ نقوش مشہور ہین کہ

چاند دیکھنے کے وقت دیکھے

احوط ہی کہ خون برابر ذبح مرغ اور کبوتر یا مثل انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول کھینچین اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرکر
جثہ مین انکے برابر ہو یا وسط مین ہو تو مشہور ہی کہ چالیس ڈول کھینچین اور واسطے مرنے کتے کے بہتر ہی کہ
تمام پانی کھینچین اگر جیتا نکلے تو ساٹھ ڈول کھینچین اگر گوسفند گرے بہتر ہی کہ چالیس ڈول کھینچین مگر جب کہ
مرجائے اور اگر زندہ نکلے تو کچھ نہین اگر پیشاب مرد کا گرے تو چالیس ڈول کھینچین اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ
تمام پانی نکالین اور واسطے لڑکے کے کہ دودھ نہ پیتا ہو جب تک کہ بالغ نہو سات ڈول کھینچین اگر شیر خوار ہو تو
ایک ڈول لکھا ہی اور روایت صحیح مین وارد ہی کہ واسطے پیشاب دختر کے تمام پانی کھینچین اگر جنب کنوین مین
اترے اور بدن اسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچین اور واسطے جانور کبوتر سے شتر مرغ تک سات ڈول
کھینچین اور اگر چوہا مرجاوے اور چھتر گیا ہو سات ڈول اگر پوست یا پیٹ نہ پھٹا ہو تو پانچ ڈول کھینچین
ظاہرا اگر چھپکلی مرجاوے تو سات ڈول کھینچین اگر چڑیا یا مثل اسکے مرے تو بہتر ہی کہ تین ڈول کھینچین اگر
سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھر کی مرغی کا گرے تو پانچ ڈول اگر گوہ اس جانور کا گرے کہ گوشت
انکا کھاوین نجس نہوگا اگر کئی چیزین نجاست سے کنوین مین گری ہون تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچین

باب دسوان بیان دعاے ہلال و نماز وغیرہ و تاریخہاے نحس ہر ماہ

پس جاننا چاہیے کہ جسوقت نظر پڑے طرف ماہ نو کے حرکت نکرے جبتک کہ سات مرتبہ سورۂ الحمد
نہ پڑھ چکے اسواسطے کہ درد چشم کے لیے امان ہی اور جو شخص اندک پنیر کھاوے حاجتین روا ہونگی اور جو
چیزین کہ ہر ماہ نو مین دیکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہین اور ہر مہینے مین جو تین تاریخ نحس اکبر ہین وہ ہر
مہینے کے اوپر لکھی ہین اور کوئی کام کرنا ان تاریخون مین روا نہین

محرم سورۂ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	صفر سورۂ حمعسق یا آئینہ یا آب یا انگوٹھی یا ہتیلی دیکھے	ربیع الاول قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب روان یا روے خوب
ربیع الثانی سورۂ تبارک الذی یا جواہر یا اسپ یا گوسفند	جمادی الاول سورۂ مزمل یا روے پسران یا روپیہ یا چاندی	جمادی الثانی سورۂ مدثر یا فرزند یا بوڑھا

بجودک جوادا بفضلک عوادا بکرمک یا لا الہ الا انت المنان ذوالجلال والاکرام
وارد ہی ہرگاہ کسی کو حاجت ضروری ہو نماز جعفر طیار پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالی
بعنایات الٰہی برآویگی اور اگر سورہاے مذکورہ بالا یاد نہون تو چارون رکعتون مین سورہ قل ہو اللہ پڑھ سکتے ہین

باب نوان بیان مین نکالنے آب چاہ کے

جسوقت کہ کوئی چیز کنوین مین گرے موافق مقررہ شرع کے ڈول پانی کے کھینچین بعد نکالنے اُس
چیز کے اگر پانی کنوین کا متغیر ہوا ہو اُس چیز کے گرنے سے پس اول اسقدر کھینچین کہ تغیری اُسکی برطرف
ہو جاوے بعد اُسکے مقدار مقررہ اُس چیز کا کھینچین اور ڈول معتاد اُس کنوین کے ہو یا موافق معتاد اُس
شہر کے ہو اُس سے پانی کھینچین پس اگر اونٹ یا بیل کنوین مین مرے یا شراب یا دربہرہ یا تاڑی
وغیرہ یا منی یا خون حیض و نفاس یا استحاضہ کنوین مین گرے تو تمام پانی نکال ڈالے بعض نے کہا
خون کافر اور سور اور کتے کا بھی یہی حکم ہی اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہو تو واجب ہی چار مرد باری سے
کھینچین صبح صادق سے شام تک اسطرح سے کہ اول دو مرد کھینچین جب وہ تھک جاوین تب دو اور
کھینچین عورت و خنثی و اطفال نہون اور اگر گھوڑا یا گدھا و خچر و گاے مر جاوے تو بقدر ایک کر پانی
کھینچین اور اسمین سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہی اور مقدار کر بیالیس بالشت اور آٹھوان حصہ بالشت کا
چوڑا و لنبا اور گہرا ہی اور وزن آب کر موافق آثار لکھنؤ آٹھ من اور سوا بیس سیر پانی ہی جسکا انگریزی من سے
نو من سوا اٹھائیس سیر پانی ہوا اگر آدمی کنوین مین مر جاوے تو ستر ڈول کھینچین خواہ مرد ہو خواہ عورت
جوان ہو یا لڑکا اگر کافر مر جاوے تو بہتر ہی تمام پانی کھینچین اگر کافر کنوین مین اُترے تو اسمین اختلاف کیا ہی
بعض نے کہا ہی بملاقات نجاست آب چاہ نجس نہین ہوتا ہی بعضون نے کہا سارا پانی نکالین بعض نے
کہا چالیس ڈول کھینچین اسواسطے کہ کتاب حدیقۃ المتقین مین لکھا ہی کہ اگر وہ چیز کنوین مین گرے جسکی کہ
شرع مین تصریح نہو تو تمام پانی کھینچین چالیس ڈول بھی لکھا ہی اگر خون اتنا کہ ذبح کرنے بکری سے نکلتا ہی
گرے پچاس ڈول کھینچین اگر گودر گیلا یا سوکھا کنوین مین گرے تو پچاس ڈول کھینچین اگر چھتر نجاوے
یا نکالا کر دس ڈول کھینچین ظاہرا تین بھی لکھا ہی اگر خون مانند ذبح مرغ کے گرے دس ڈول کھینچین

نماز یہ ہی کہا قول نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیار کی پڑھتا ہون مین سنّت قربۃً الی اللہ پھر تکبیر احرام کہے
پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھے بعد اُسکے پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے رکوع مین جاوے اور دس مرتبہ رکوع مین بھی یہی تسبیح اربعہ پڑھے اور
سیدھا کھڑا ہوکر دس مرتبہ پھر یہی تسبیح پڑھکر سجدے مین جاوے اور دس مرتبہ سجدہ مین بھی یہی تسبیح کہے پھر
سجدے سے اُٹھکے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح کہکے پھر دوسرے سجدہ مین جاکر دس مرتبہ یہی کہے اور دوسرے
سجدے سے اُٹھے تو دس مرتبہ یہی کہے اور کھڑا ہو دوسری رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ والعادیات پڑھکر
پندرہ مرتبہ تسبیح مذکورہ پڑھکر قنوت پڑھے اور رکوع مین جاوے جسطور اوّل رکعت مین بیان ہوا رکوع
اور سجود مین تسبیح اربعہ پڑھے اور تشہّد وسلام کہکر دونون رکعت تمام کرے بعد اُسکے اور دو رکعت پڑھے
پہلی رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اِذَا جَاءَ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ پڑھے جسطور
مذکور ہوا تسبیح اربعہ پڑھے اور سنّت ہی کہ آخر سجدے مین چوتھی رکعت کے بعد تسبیح اربعہ کے یہ دعا پڑھے
سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ
اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ
سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ وَالْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ
الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ
تَمَّتْ صِدْقًا وَعَدْلًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ پس حاجت طلب کرے وارد ہی کہ بعد فراغ نماز کہے
یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بقدر ایک سانس
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بقدر ایک سانس یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ بقدر ایک سانس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات
مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات مرتبہ بعد اُسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَالنُّطْقَ
بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمَدَ
مَجْدِكَ وَاَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَيُّ زَمَنٍ لَمْ يَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا
بِمَجْدِكَ وَعَوَّدْتَ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلُّفَ سُكَّانِ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ یا سو مرتبہ یہ استغفار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر کہے رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر کہے رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر کہے رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْرَفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهٰذِهٖ يَدَايَ يَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِيْ خَاضِعَةً لِمَا اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اسکے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بعد اسکے چالیس مومن کے لیے تام نام دعا کرے کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ پس سعی کرے کہ آنسو بھر آوین آنکھ مین کہ خدائے تعالیٰ بخشدیگا اور آگ اُسپر حرام ہوگی ہرگز خواری نہ دیکھیگا قطرۂ آنسو دریائے آگ کو بجھاتا ہی پس بعد الفراغ نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کے حاجت طلب کرے پھر سجدۂ شکر کرکے نماز صبح بجالاوے

باب آٹھوان بیان ثواب وطریق نماز حضرت جعفر طیار

روایت معتبرہ مین وارد ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز پڑھے بہتر ہی واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہی اور جو گناہ کہ درمیان دو نماز کے صادر ہوئے ہون تو بخشے جائینگے اگر ہر جمعہ مین پڑھے یا ہر مہینے مین ایک مرتبہ یا برس دن مین ایک مرتبہ پڑھے تو گناہ اُسکے خدا بخشدیگا تیسری روایت مین وارد ہی فرمایا اگر ہوسکے ہر روز یہ نماز پڑھے اگر نہو سکے ہفتہ مین اگر یہ بھی ممکن نہو مہینے مین پڑھے اگر یہ بھی نہو برس دن مین پڑھے اگر یہ بھی نہو سکے تو عمر بھر مین ایک مرتبہ پڑھے کہ خدائے تعالیٰ گناہان صغیرہ وکبیرہ تازہ عمداً وسہواً اُسکے بخشیگا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا کرے فوراً حاجت برآویگی طریق

بہشت ہوگا اور چھٹی لکھدینگے بیزاری آتش دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خدائے تعالی اُس چیز کو کہ کسی نے آنکھ اور کان سے نہ دیکھا ہو نہ سُنا ہو اور جب قبر سے باہر نکلیگا تو ستر ہزار فرشتے پس و پیش اُسکے آوینگے اور بشارت دینگے اُسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کرینگے اُسکی تا بہشت جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ نماز شب جو پڑھے خوبصورت ہوتا ہی مانندون کے اور نیکخو ہوتا ہی اور روزی کشادہ ہوتی ہی اور غم و درد دور ہوتا ہی اور آنکھین روشن ہوتی ہین اگر بیمار ہو تو برکت سے نماز شب کی نجات پاتا ہی اور تیسرا حصہ رات کا جب ہوتا ہی تو ایک ساعت ہی اُسمین کہ اُسوقت جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اُٹھتا ہی تو فرشتے اُسکے لیے دُعا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ تو وُہ کار کرتا ہی جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب مین آنکھ نہ کھلیگی جسوقت سووے نماز شب پڑھ کے سووے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اُٹھے تو گیارہ رکعت نماز شب بجالاوے سورہاے کو چاہیے سہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اگر نہو سکے تو پہلی دو رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ دوسری رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ قُلْ یٰاَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ اور باقی چھ رکعات مین جو سورہ چاہے پڑھے جب آٹھ رکعت نافلہ شب سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز شفع بجالاوے ہر رکعت مین بعد الحمد کے قُلْ ہُوَ اللّٰہُ ایک مرتبہ اگر چاہے پہلی رکعت مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دُعا پڑھے اِلٰہِیْ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِھَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُھَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَہُ الْعِنَایَۃُ مِنْکَ وَھَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ بِعَآئِدَۃٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بعد اُسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھے پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا قنوت پڑھے

نماز شب جو پڑھے خوبصورت ہوتا ہی

وقت نماز شب

فی ای طرح ہو نماز شب

Digitized by Google

المصور لہ الاسماء الحسنیٰ یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم اور
درمیان مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب دو رکعت نماز غفیلہ وارد ہی رکعت اول مین بعد الحمد کے وذا النون
اذ ذھب مغاضبا فظن ان لن نقدر علیہ فنادی فی الظلمات ان لا الہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین دوسری
رکعت مین بعد الحمد کے پڑھے وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو ویعلم ما فی البر
والبحر وما تسقط من ورقۃ الا یعلمھا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب و
لا یابس الا فی کتاب مبین بعدہ ہاتھ اٹھا کے یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک بمفاتح
الغیب التی لا یعلمھا الا انت ان تصلی علی محمد وال محمد وان تفعل بی ما انت اھلہ
پس حاجت طلب کرے اور یہ دعا پڑھے اللھم انت ولی نعمتی والقادر علی طلبتی تعلم
حاجتی فاسئلک بحق محمد وآلہ علیہ وعلیھم السلام لما قضیتھا لی پس سوال کرے
خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی جناب امام صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جناب امیر علیہ السلام نے
فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہی کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب و
عشا کے جو پڑھے ہر مہم اسکا کفایت ہوگا اور وہ متقیون مین سے ہوگا اگر ہر سال مین پڑھے وہ محسنین مین سے
ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین مین سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابری اور ہمنشینی میری کریگا بہشت
مین حساب نکریگا اسکا کوئی مگر خداے تعالی پس پہلی رکعت مین بعد حمد کے تیرہ مرتبہ اذا زلزلت الارض
اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ قل ھو اللہ اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نافلہ
وتیرہ بیٹھ کے پڑھے **فضائل نماز شب** جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہی کہ جو کوئی
نماز شب تمام پڑھے تو اس جا سے نہ اٹھیگا کہ حق تعالی گناہ پچاس برس کے کہ گذرے ہونگے اور گناہ پچاس
برس آیندہ کے اسکے بخشدیگا اور لکھیگا حق سبحانہ وتعالی عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اسکی اور وہ
شفاعت کریگا ستر شخص کی اپنے عزیزون مین سے کہ قابل جہنم ہووین اور برلاویگا اسکی ہزار حاجت دنیا و
آخرت کی کہ کمتر انمین سے گناہون سے پاک ہونا ہی جیسا کہ مان کے پیٹ مین سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے

بیان نماز غفیلہ

دعاے نماز غفیلہ

ثواب دو رکعت مابین مغرب و عشا

ثواب نماز شب

ہو کہ درجہ قبولیت پاوے اور منقول ہے کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کرین بندے میرے مجھسے
ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تا وہ محبوب میرے ہووین پس جب محبوب ہوئے اُسوقت بمنزلہ آنکھ اور کان
اور زبان اور ہاتھ اُنکے کے مین ہونگا جو کچھ مجھسے طلب کرین قبول کرونگا اگر سوال کرین مجھسے عطا کرونگا
مین اُسکو حدیث مین وارد ہے کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا منھ مانند ماہ چودھوین رات کے ہوگا روز محشر مین اور قبر
نورانی اور ریحان بہشت سے معطر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہین مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہین
اسواسطے مختصر لکھا کہ ہر مؤمن و مؤمنہ بجالاوین ایک لحظہ کی مشقت مین بہشت حاصل کرین اور مطالبات
دینی اور دنیوی برآوین پس معلوم کرکہ نماز نافلہ ظہر اوّل وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہین اور پیش از
عصر آٹھ رکعت ہر دو رکعت بیک سلام ہین جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد از نماز
مغرب کے ہین گھر مین ہو خواہ سفر مین ہو ترک نکرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت مین بعد الحمد کے
تین بار قل ہو اللہ پڑھے دوسری رکعت مین الحمد اور انا انزلناہ پڑھ کے سلام کہے اور تیسری رکعت مین
الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کے یہ آیات پڑھے
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

ترتیب نماز نوافل

طریق نماز نافلہ ظہر و عصر

نماز نافلہ مغرب

بھی احتیاطاً سجدے سہو کے کرے اور کیفیت سجدۂ سہو کی یہ ہی کہ پہلے نیت کرے جسطور کہ مذکور ہوا کہ نیت واجب ہی بعد اسکے سجدہ کرے پھر سلام کہے اور مستحب ہی کہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے بعد نیت کے اور بعد سر اُٹھانے کے اور سجدۂ سہو مین یہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور جب سر دوسرے سجدے سے اُٹھاوے یہ تشہد خفیف پڑھے کافی ہی اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور یہی تشہد خفیف نماز شک مین بھی پڑھے اور ان صورتون سے نماز باطل ہوتی ہی اگر نماز کے اندر کوئی کام کرے یا بہت چپ رہے یا طہارت مین خلل ہو یا بدن یا کپڑا نجس ہو یا وقت سے آگے نماز پڑھے یا مکان ولباس غصبی ہو یا قہقہہ مارے یا ہنسے یا دُنیا کے واسطے رووے یا قبلہ سے منحرف ہو جاوے یا کچھ پیئے یا کھائے یا کوئی حرف قرآن و دُعا کا زیادہ و کم پڑھے یا ہاتھ بے تقیہ باندھے یا ران پر رکوع مین ہاتھ رکھے کہ انسے نماز باطل ہوگی **فائدہ** اگر ارکان نماز مین سے کوئی رکن ترک ہو جائے عمداً خواہ سہواً پس اس سے بھی نماز باطل ہو جائیگی اور ارکان نماز کے پانچ ہین اوّل نیت دوم تکبیرۃ الاحرام سوم قیام متصل برکوع یعنی حالت قیام سے رکوع مین جانا چہارم رکوع پنجم سجدتین یعنی دونون سجدہ ملا کر ایک رکن ہوا اور قیام بعد از رکوع واجبات سے ہی اگر اسکو عمداً ترک کریگا تو بھی نماز باطل ہو جائیگی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدہ مین جائے

دعاے تشہد سہو

باب ساتوان فضیلت نماز نوافل شب و روز مین

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مؤمن کی پانچ چیزین ہین اوّل اکاون رکعت نماز فرض و نافلہ پڑھنا دوم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اربعین کے دن پڑھنا سوم انگوٹھی داہنے ہاتھ مین رکھنا چہارم سجدہ مین منھ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز مین باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ نماز بعضے بندے کی نصف بعضے کی تیسرا حصہ بعض کی چوتھائی حصہ بعض کی پانچوان حصہ جسقدر کہ حضور قلب سے پڑھی جاتی ہی ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہین اور نہین لیجاتے ہین اور بدرجۂ قبولیت نہین پہونچاتے ہین کہ جو حضور قلب سے نہ پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہی بندون پر کہ نماز نوافل بجالاوین کہ اگر نماز واجبی مین بسبب شغل دنیوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جاوے تو قائم مقام نماز واجبی کی

باب ساتوان

علامت مؤمنیت

لیکن احوط اعادہ ہی اسدم * قول شارع کا یون کیا ہی رقم * اور بعد رکوع و قبل سجود * شک ہوا ایسا نماز مین
موجود * پھر بھی دو سجدہ اور اعادہ ہی * یاد رکھو دل مین گر ارادہ ہی * اور جو پیش از رکوع کے شک ہو * چار اور
پانچ مین تو یہ سن لو * چار پر رکھو بنا بحکم خدا * پھر دو رکعت نشستہ لاؤ بجا * سجدہ دو سہو کے بھی کر لیجو * نہ فراموش یہ
سخن کیجو * پس نیت نماز شکیات اسطرح کرے کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی یا دو رکعت واسطے شک کے کہ
نماز ظہر مین مثلاً مجھسے ہوا تھا پڑھتا ہون واجب قربۃً الی اللہ پھر تکبیر کہے فقط سورۂ الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے
اور بعوض الحمد کے تسبیحات اربعہ نہ پڑھے بیان سجدۂ سہو وغیرہ کا جان تو کہ سجدے سہو کے کئی چیز سے واجب ہوتے ہین اوّل کلام ہی
کہ نماز مین سوائے قرآن و دعا بات کرے بھولے سے بعد نماز کے سجدے سہو کے کرلے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچوین کیفیت مین
بعد اکمال دونون سجدون کے تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین پہلے تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ
محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اس صورت مین واجب ہی کہ جو بھولا ہو بعد سلام کے بجالاوے بعد اسکے دو سجدے سہو کے کرے اگر دو چیزین بھولا ہو
بترتیب سے کہ جس طرح بھولا ہو بعد سلام کے بجالاوے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدہ سہو کے کرے مثلاً نماز ظہر مین تشہد اوّل بھول گیا
یا ایک سجدہ تیسری رکعت سے فراموش کیا ہو پہلے تشہد بجالاوے اور نیت اسطور پر کرے کہ تشہد فراموش ہوا
نماز ظہر کا بجالاتا ہون مین اوا واجب تقرب بجا لاگر وقت گذر گیا ہو بجاے ادا قضا کہے بعد اسکے سجدہ فراموش
شدہ بھی اسی طور کرے بعد اسکے اوّل سجدے تشہد کے سہو کے بجالاوے بعد ازان سجدے بھولے ہوئے کے سجدۂ سہو کرے
تو بہتر ہی نیت کرے کہ دو سجدے سہو واسطے سہو کے کہ نماز ظہر مین کیا مین نے بجالاتا ہون واجب تقرب بخدا چوتھے
سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین واسطے بھولنے سجدے پہلے کے اسوقت کہ بعد رکوع کے یاد آوے از روے احتیاط
بجالاوے پانچوین جب کہ سلام بھولے سے بے موقع پڑھ جاوے چھٹے جسوقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے
مقام مین اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام مین تو اس صورت مین سجدے سہو کے احوط ہین ساتوین واسطے
ہر ایک کمی اور زیادتی کے کہ نماز مین ہووے اسمین بھی سجدۂ سہو بجالانا بہتر ہی آٹھوین اس مقام مین کہ شک ہو
درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غلبہ ہو اطرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً
سجدے سہو کے بجالاوے نوین اس مقام مین کہ شک کرے زیادتی و کمی افعال نماز مین مانند اسکے کہ شک
کرے کہ تین بار ایک سجدہ کیا ہی اور یہ بھی جانتا ہی کہ اسمین سے ایک چیز مجھسے صادر ہوئی تو اس صورت مین

بیان سجدہ ہاے سہو

سجدہ شکر بجالاوے فرمایا بہتر ہی کہ بندہ سجدہ مین تین مرتبہ کہے اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی کہ ہرگاہ بندہ سجدہ مین یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جبتک کہ سانس وفا کرے پروردگار فرماتا ہی کہ لبیک کیا حاجت رکھتا ہی تو پس دہنا رخسار سجدہ گاہ پر رکھکر تین مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَبَّاہُ یَاسَیِّدَاہُ کہے پھر بایان رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے اور تین مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے فائدہ کتاب کافی مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ میرے بندہ نے قرار ضرر کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو مجھپر چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضاے حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے باب زیارت مین مذکور ہوگی

باب چھٹا بیان مین شکیات نماز وغیرہ سجدۂ سہو کے

فصل پہلی دو رکعتون مین گر ہو شک تو وہ باطل نماز ہی بیشک مغرب اور صبح کی نماز مین ہو رکعتون کا جو شک ہین باطل دو صورتین پانچ شک کی ہین مشہور معاننا چنکا ہی بہت ہی ضرور نہین ہن جانے کے نماز صحیح کہ حدیقہ مین کی ہی یون تصریح صورت پہلی بعد اکمال دونون سجدون کے شک ہو دو تین مین مجھے ہووے تین رکعات پر تو رکھ کے بنا کر تمام اس نماز کو اسجا رکعتین دو نشستہ اے دانا یا اک استادہ بجالا احوط اسمین اعادہ ہی مرقوم پہلی صورت یہ شک کی ہوئی معلوم صورت دوسری شک اگر تین اور چار مین ہو رکھ بنا چار پر تمام کرو پھر دو رکعت نشستہ لاے بجا اسطرح سے سمجھ لو حکم خدا صورت تیسری شک دو مین اور چار مین اگر ہو شک رکھ بنا چار پر تو اے زیرک اوس استادہ رکعتین پڑھو اسمین احوط اعادہ ہی تجکو لیکن اکمال سجدتین کی قید سمجھ اور رکھ نجات کی امید صورت چوتھی شک جو دو تین اور چار مین ہو بعد اکمال سجدون کے تجکو رکھ بنا چار پر تو اے ذیشان اور یہ سن حکم شرع کو اس آن دو تو استادہ نشستہ بجا اس مقام مین تو لا صورت پانچوین شک اگر چار اور پانچ مین ہو دونون سجدون کے بعد پھر تجکو فارغ نماز سے اس حال لانا دو سجدہ سہو کے تو بجا اگر میان دو سجدہ شک یہ ہو تو بھی دو سجدہ سہو کے کیجو

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لکھیگا خدائے تعالیٰ اسکے واسطے تیس ہزار
نیکیان اور مٹا دیگا تین ہزار گناہ اسکے اور بلند کریگا تین ہزار درجے بہشت مین اور ایک محل تیار کریگا بہشت
مین کہ تسبیح اسی کرے اور ثواب اسکا واسطے اسکے ہوگا اور فرمایا جو کہ تسبیحات اربعہ بعد ہر نماز فریضہ کے پانوں
کو حرکت نہ دے پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کریگا حاجت اسکی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ثقۃ الاسلام مین جناب امام صادق علیہ السلام سے لکھتے ہین جو کوئی یہ دعا ہر صبح پڑھے
اگر اس دن مریگا تو داخل بہشت ہوگا اور جو کہ شام کو پڑھے اگر اس شب کو مریگا تو داخل بہشت ہوگا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلٰٓئِکَتَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ الْمُصْطَفِیْنَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا
وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ
بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ
اَئِمَّتِیْ وَاَوْلِیَائِیْ عَلٰی ذٰلِکَ اَحْیٰی وَعَلَیْہِ اَمُوْتُ وَعَلَیْہِ اَبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور فرمایا بعد اتمام تعقیبات کے
یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایضاً
بعد ہر نماز واجب کے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ایضاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ وَزَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِیْنَ ایضاً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ
خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ
اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ایضاً اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ایضاً
اگر اس دعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اسکے عفو ہونگے اور چالیس ہزار حسنہ اسکے لیے لکھے جائینگے اور
گویا اسنے بار ختم قرآن شریف کا کیا ہوگا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا
وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ایضاً مروی ہے کہ جو شخص ایمان بخدا اور روز قیامت
رکھتا ہو چاہیے کہ ترک نکرے بعد ہر نماز واجب کے ایک مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کا پڑھنا اور بعد اسکے

فوائد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا و فضل بہشت نام و مرتبہ کرنے بعد تعقیبات

وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وارد ہی کہ جو بعد نماز کے ۱۱ دفعہ بدلے تین بار یہ اعتقاد پڑھے خدا تعالیٰ اُسکے سب گناہ بخشیگا اگرچہ مانند کفِ دریا کے ہون اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وارد ہی جو بندہ بعد نماز صبح تین بار کہے خدا تعالیٰ ستر لوح کی بلا اُس سے دفع کریگا کمتر انمین سے اندوہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ وارد ہی کہ جو بعد ہر نماز کے کہے عمداً ترک نکرے کھولیگا حق تعالیٰ آٹھ دروازے بہشت کے کہ داخل ہووے جس دروازے سے چاہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارد ہی کہ کفار کی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز کے کہ بخشا گیا وہ گناہون سے اگرچہ بعدد ستارہاے آسمان اور قطرہ ہاے باران اور ریگ زمین اور ذرہ ہاے خاک کے ہون یہ دعا جناب حضرت پیغمبر کی ہی يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّائِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارد ہی ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی سے فرمایا کہ بعد نماز ہر فریضہ کے کہو تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہی کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَطَاعَةً وَاِجَابَةً لَكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ جناب امام باقر علیہ السلام سے روایت ہی کہ جو بعد نماز صبح و شام کے کہے حق تعالیٰ فرشتون کو وحی کرتا ہی کہ کھو میرے بندے کے لیے بخشش گناہون سے کیونکہ اقرار کرتا ہی کہ گناہ سوا میرے بخشیکا کوئی اُسکے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ كتاب ثواب الاعمال مین جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی کہ جو کہے

جو کوئی بعد نماز صبح و شام کے ۷۰ دفعہ بدلے ۷۰ برس کے گناہون کے بخشے جاوینگے اور ۷۰ برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاویگا اور ۷۰ برس کی راہ پر بہشت مین گھر بنے گا۔ بدلے ۷۰ برس کے دوزخ کی راہ سے دور ہوگا۔

نہین ہوتی جبتک کہ غروب آفتاب مین پانچ رکعتون کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتین ظہر کی پڑھ کے ایک رکعت عصر کی بھی وقت مین پڑھ لیجاے پس اگر تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت مین بھی پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا اور صحیح محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب و عشا نصف شب تک ادا ہی بشرطیکہ چار رکعتون کا وقت نصف شب کے آنے مین باقی رہے کہ تین رکعت مغرب کی پڑھ کے ایک رکعت عشا کی قبل نصف شب پڑھ لیجائے پس اگر باقی تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے پڑھی جائینگی تب بھی دونون نمازین ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نماز مین مرد پر اسی قدر واجب ہی کہ قبل اور دبر اور ہر دو خصیہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن کا چھپانا واجب ہی سواے منھ اور ہر دو کف و پشت دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان تاریک ہو خواہ حجرۂ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کو جامۂ حریر محض اور جامۂ طلا باف مین نماز باطل ہی لیکن گوٹ حریر محض کی دو تین انگل تک جائز ہی اور مرد مصلی کے پاس اگر زیور طلائی بطور مخفی ہو مثل اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند مین بندھی ہو یا بجلی یا بالی طلائی جیب وغیرہ مین رکھی ہو تو نماز درست ہی مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامۂ حریر محض سب درست ہی

باب پانچوان تاکید تعقیبات اور سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہی کہ دعا بعد نماز فریضہ بہتر ہی نماز نافلہ سے اور تعقیبات طلب روزی مین بہتر ہی تردد کرنے اور پھرنے شہر بشہر سے شرح نفلیہ مین وارد ہی کہ ہرگاہ نماز فریضہ سے فارغ ہو پس منھ کرو طرف پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کرو وہ عطا کرے اور فرمایا ہرگاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب نکرے خداے تعالی کہتا ہی فرشتون سے کہ نظر کرو طرف اس بندے میرے کے کہ فریضہ میرا ادا کیا اور حاجت اپنی کو مجھسے سوال نکیا گویا بے نیاز ہی مجھسے تم نماز اسکی اسکے منھ پر مارو اور فرمایا ای فرزند آدم یاد کر مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تا کفایت کرون مین مہمات تیرے کی اور کارسازی کرون تیرے کامون کی اور فرمایا جو کہ بعد نماز صبح بیٹھے جا نماز پر جبتک کہ آفتاب نکلے نگاہ رکھیگا حق تعالی جہنم سے اسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیرات کے یہ پڑھے اور ترک نکرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالی کا ادا کیا ہوگا لا الہ الا اللہ وحدہ

باب پانچوان

تاکید تعقیبات بعد نماز صبح تا برآمدن آفتاب و بعد عصر

اور اسطرح کا خون ایسے عذر کے ساتھ معفو ہی اور تدبیر یہ کرے کہ رومال سے پونچھتا جائے اور اگر اثنائے نماز مین دانت یا ناک سے خون نکلنے لگے تو اسی طرح نماز کو جسطرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر وقت صلوٰۃ وسیع ہو تو بعد طہارت اعادہ نماز کا کرے اگر نماز مین دوسرا سورہ پڑھنا فراموش ہوجائے اور رکوع مین یا بعد رکوع یاد آوے تو نماز درست ہی بعد گذر جانے محل کے اسکا کچھ اعتبار نہین اگر مثلاً وقت نماز ظہر کا ہی اور مصلی نے سہواً نیت نماز عصر کی کرکے قرأت شروع کی اور اسکو قبل رکوع یا بعد رکوع یاد آیا تو چاہیے کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور بعد فراغ احتیاطاً اعادہ بھی کرلے عورت و مرد کا خواہ محرم ہون خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ یا بغیر حجاب نماز پڑھنا درست نہین لازم ہی کہ یا درمیان مین حجاب ہو یا عورت مرد مین فاصلہ دس ہاتھ کا ہو یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے کہ ان صورتون مین نماز دونون کی درست ہی اگر وقت نماز کا بالکل تنگ ہو تو منتہا نماز مختصر کی یہ صورت ہی کہ نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۂ الحمد اور رکوع اور سجود مین ایک ایک مرتبہ سبحان اللہ اور تشہد اور سلام پر اکتفا کرے اگر آب خالص مین کستوری کیوڑا یا گلاب برائے خوشبو ملا ہو تو اُس سے وضو صحیح ہی بشرطیکہ وہ پانی اطلاق لفظ آب سے خارج نہو یعنی اُس پانی کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کرین اور بعد الحمد جو دوسرا سورہ پڑھتے ہین پس چاہیے کہ سورۂ الم ترکیف یا لایلاف یا الم نشرح یا والضحیٰ کو تنہا تنہا نہ پڑھے اسلیے کہ حکم ایک سورۂ کامل کے پڑھنے کا ہی اور یہ سورے فی نفسہٖ کامل نہین ہین بلکہ الم ترکیف اور لایلاف دونون ملکر ایک سورہ ہی اور والضحیٰ اور الم نشرح مل کر ایک سورہ ہی اگر نماز مین پڑھے تو اسی ترکیب کے ساتھ پڑھے اگر مصلی نے بعد الحمد کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا تو نصف سورہ تک پہونچنے کے قبل اگر چاہے تو اُس سورہ کو ترک کرکے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہی مگر دوبارہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکے لیکن اگر سورۂ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہی تو اُس سے عدول حرام ہی یعنی اُسکو ترک نہین کرسکتا ہی اگرچہ کہ ... ہو اور اگر اثنائے نماز مین قے آجاوے تو نماز باطل نہین ہوتی مگر شرط ہی کہ مصلی سکوت طویل یا کوئی اور کام کرنے اور قبلہ سے منحرف نہوجاوے اور واضح ہو کہ مذہب حقہ اثنا عشریہ مین نماز ظہر قصراً

بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد قل ہو اللہ کے کذالک اللہ ربی تین بار کہے اور قنوت
پڑھے ہاتھون کو برابر منھ کے اٹھاوے کہ ہتیلیان طرف آسمان کے ہون اور ہتیلیون کی طرف دیکھے
اور یہ قنوت پڑھے اللھم اغفر لنا وارحمنا وعافنا واعف عنا فی الدنیا والاخرۃ انک علی
کل شیء قدیر اور اگر اسکے اول کلمات فرج پڑھے بہتر ہی کہ لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم لا الہ
الا اللہ العلی العظیم سبحان اللہ رب السموات السبع ورب الارضین السبع وما
فیھن وما بینھن وما فوقھن وما تحتھن وھو رب العرش العظیم والحمد للہ رب العالمین
پھر اللہ اکبر کہے اور رکوع اور سجود بطور رکعت اول کے بجالاوے اور بعد فراغ دونون سجدون کے
درست ہو کر بیٹھے اور تشہد پڑھے اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان
محمدا عبدہ ورسولہ اللھم صل علی محمد وال محمد اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشہد کے بعد
سلام کہے السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی
عباد اللہ الصالحین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور یہ سلام پہلا داخل تشہد ہی
اور دوسرا جانب قبلہ کہے گوشۂ چشم سے جانب راست اشارہ کرے سلام تیسرا سنت ہی پس اگر
نماز تین یا چار رکعتی ہی بعد تشہد کے اٹھے ایک یا دو رکعت باقی بجالاوے چاہے سورۂ الحمد پڑھے
چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
استغفر اللہ اور رکوع و سجود بطور اول کرے اور تشہد و سلام کہکے تین بار اللہ اکبر کہے اور
ہر مرتبہ ہاتھ اٹھاوے کانون تک جب تکبیر کہے ہاتھ اٹھاوے ہتیلیان طرف قبلہ کے ہون اور بعد سلام کے
جسطرح سے کہ بیٹھا ہی تسبیح جناب سیدہ کونین علیہا السلام پڑھے کہ جناب امام صادق علیہ السلام فرماتے
ہین کہ تسبیح حضرت زہرا پیچھے ہر نماز کے درست تر ہی نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سے کہ ہر دن پڑھے
چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ اور ایک مرتبہ
لا الہ الا اللہ کہے تو حق تعالی اسکو بخش دیگا فائدہ مسائل متفرقات متعلق نماز مین اگر دانت یا
ناک سے خون نکل رہا ہی اور قطع نہین ہوتا اور وقت نماز تنگ ہی تو ایسی حالت مین نماز پڑھنا درست ہی

بیان قنوت

بیان تشہد

اُنس سے دور رکھے اور پانوں کے انگوٹھون کا سر جانب قبلہ رکھے کہ کسی جانب کجی نہو اگر عورت ہو تو
ہاتھون کو سینہ پر رکھے پھر سورۂ الحمد پڑھے غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف باہم مشتبہ نہوون رعایت تشدید
ومدّ متصل کی کرے بعد اتمام الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا سورہ مقرر کرکے شروع کرے بہتر وافضل ہی
کرانا اَنزَلْنَاہُ پڑھے پھر بقدر ایک سانس صبر کرکے ہاتھون کو برابر مُنہ کے کانون تک اُٹھاوے کہ
ہتیلیان قبلہ رُو ہون اور کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر رکوع مین جاوے دونون ہتیلی ہاتھ سے سر گھٹنون کے
بطور قُفہ کے پکڑے اُنگلیان اُس سے کھلی رکھے گھٹنون کو پیچھے کی جانب دباوے اسقدر خم ہوکر برابر
رکھے پُشت کو کہ اگر قطرہ پانی کا پڑے کسی جانب حرکت نکرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پُشت کے
رکھے اور حالت رکوع مین پانوں کی طرف دیکھے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
کہکر سیدھا کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے پھر ہاتھ اُٹھاکر حالت قیام مین اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہے اور سجدہ مین جاوے اوّل ہاتھ پہونچاوے ہتیلیان زمین پر ٹیکے اُنگلیان آپسمین ملاکے رکھے اور
حالت سجدہ مین بازو کُشادہ رکھے رکوع اور سجدون مین کوئی عضو دوسرے عضو سے ملاکے نہ رکھے
عورت رکوع وسجدہ مین اعضا باہم ملاکے رکھے ہاتھون کو مع کُہنی زمین پر پہونچاوے اور بازو ملاکے
رکھے اور دونون ہاتھ برابر مُنہ کے رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ تین مرتبہ کہے اور حالت
سجدہ مین ناک کی جانب نظر رکھے اور سات عضو زمین پر پہونچاوے پیشانی اور دونون ہتیلی اور
دونون گھٹنے اور سر دو انگوٹھے پانوں کے اور نوک ناک کی اور سجدہ اُس چیز پر کرے کہ زمین سے اگی ہو
غرض عادت مین کھاتے پیتے نہون پس سجدہ سے سر اُٹھاکر درست ہوکر بیٹھے اسطور سے کہ بائین ران پر
بیٹھے اور پُشت پانوں داہنا شکم پر بائین پانوں کے رکھے اور عورت چڈھون پر بیٹھے اور زانو کو زمین سے
بلند رکھے اسطرح سے کہ تلوے زمین پر ہون اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے ہاتھ کانون تک اُٹھاوے پھر اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر دوسرا سجدہ بطور اوّل بجالاوے بعد اُسکے مُنھ
اُٹھا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اندک صبر کرکے پھر اُٹھے اوّل زانو اُٹھاوے پھر ہاتھ اور کہے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ
اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور عورت اوّل ہاتھ اُٹھاوے پھر زانو پس جب کھڑا ہووے دوسری رکعت پڑھے

طریق پڑھنے نماز کا عورت کا

بیان قعدہ وجلسات

بیان سجدہ سہو کے بیان مین

اذان جاننا کیونکر بدعت ہو سکتا ہی بلکہ اپنی طرف سے ایجاد کرکے تبرکاً کہنا یہ مطلوب شارع نہوگا پس
ثابت ہی کہ بسبب ظلم کے تقیہ مین سابقین نے نہین لکھا پس جس دلیل سے عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ جزو
کلمہ طیبہ ہی اُسی دلیل سے اذان کا جزو ہی نسخہ نور الایمان مین بتصریح لکھا ہی پس والسلام جان تو کہ بعد
اذان اور اقامت کے سات تکبیرین کہنا سنت ہین اسطرح پر کہ اول تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور
ہر مرتبہ مین ہاتھ مقابل کانون کے بلند کرے پس یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پھر دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ
وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ
ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ لَا مَلْجَاَ اِلَّا بِکَ وَلَا مَھْرَبَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ
تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور یہ
دعا پڑھے رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآئِیْ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر رو بقبلہ ہو کر نیت نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّیْ فَرْضَ
الصُّبْحِ اَدَآءً لِوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ یا جسوقت کی نماز ہو اُسکا نام لے یا یون کہے نماز ظہر یا عصر
پڑھتا ہون مین اسواسطے کہ واجب ہی ادا قربۃً الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیر احرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہے اور ہاتھون کو اُٹھاوے کان تک اور سنت ہی کہ یہ دعا پڑھے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمِنْھَاجِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا
اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ پس ہر نماز مین بسم اللہ بآواز بلند کہے اور حالت قیام مین جاے سجدہ کی طرف نظر رکھے
دونون ہاتھ رانون پر مقابل زانو کے رکھے انگلیان باہم ملا کے رکھے اور پانون بقدر ایک بالشت کے

نیت نماز و دعا

ابتدای نماز

جانتے ہین اور اکثر شیعون کو بھی دھوکا ہوا ہی وہ بھی بدعت جانتے ہین کہتے ہین کہ فصول اذان مین
عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ داخل نہین ہی تبرکاً اذان مین کہنا جائز رکھا کہ مبادا مذہب شیعہ اور سنی مین
حالانکہ ثابت ہی کہ بسبب ظلم بنی اُمیہ کے حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ تک اذان سے نکال ڈالا گیا تھا
عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ کیونکر رہتا نام علیؑ سے دوست علیؑ کو قتل کرتے تھے عداوت مین جناب علیؑ کی
دس امام شہید کیے شیعہ اذان مین نام علیؑ کیونکر لیتے لیکن احادیث سے ثابت ہی کہ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ
اذان واقامت کا جزو ہی حدیث مین وارد ہی کہ جہان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لکھے وہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
لکھے اور جہان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھے وہان عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ لکھے اور جناب رسالت مآب صلعم
فرماتے ہین جہان میری شہادت دو وہان ولایت علیؑ کی بھی ظاہر کرو اور فرمایا جو ما بین میرے
اور علیؑ کے فصل دے بقدر لفظ علیؑ کے نہ پہونچیگی اُسکو شفاعت میری اور کتاب لوامع مین وارد ہی
عمار کہتے ہین جناب امام صادق علیہ السلام سے پوچھا آیا اذان غیر اثنا عشری کی صحیح ہی فرمایا اذان
اُسکی صحیح نہین ہی پس ثابت ہوا کہ اذان غیر اثنا عشری کی ذکر علیؑ سے خالی ہی اس وجہ سے اذان کو
اُسکی غیر صحیح فرمایا اور حدیث مین وارد ہی کہ جناب محمدؐ اور حضرت علیؑ ایک نور سے پیدا ہوئے ہین یا یک کو
بہ نبوت اور ایک کو بامامت حق تعالیٰ نے ممتاز فرمایا نفس و روح ایک ہی کسی مقام پر جدائی انکی
متصور نہین ہی آیا عقل سلیم قبول کرتی ہی کہ نصف نور کی شہادت جائز ہو اور نصف نور کی شہادت
بدعت ہو یہ نہایت غلط فہمی اُن دیندارون کی ہی جو کہتے ہین کہ بقصد جزو اذان اذان مین عَلِیًّا
وَلِیُّ اللّٰہِ کہنا بدعت ہی اور تبرکاً کہنا درست ہی اور یہ بات خلاف شرع ہی اسواسطے کہ جس امر کا
کہنا بدعت ہوگا اُسکا تبرکاً کہنا کیونکر جائز ہو سکتا ہی اور بدعت وہ امر ہی کہ حدیث مین کہین ثابت نہو
یہ تو حدیث مین وارد ہی کہ بدون ولایت کے کوئی عمل خیر قبول نہین اور یہ بات ظاہر و ثابت ہی کہ
فصول حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ جو اذان واقامت کے
جزو ہین مرانکی بزرگی ثابت ہی کچھ شرف فقط حکم نبوی کی اطاعت ہی لہذا جزو ہونا لازم ہوا اور لہذا
کو بدعت نہوا پس عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ کا کہنا کہ نور خدا وصی مصطفیٰ علامت ایمان ہی اسکا [illegible]

بیان اذان

واقعہ غدیر خم

استحباب حب علی و بغض

اور نہ نیت دس روز مقام کرنے کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد نیت اقامت دس روز کی کرلے یا وہاں پر اسکا کوئی مکان مملوک ہو کہ اسمیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو تو اثنائے راہ میں البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اس مقام پر پہونچے تو اتمام کرے اور اگر اقامت اور سفر میں متردد ہو اور یہ معلوم نہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہیں تو اسے بھی قصر و افطار کرنا چاہیے تا اینکہ تیس روز تمام ہوں اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گذرنے کے بھی اقامت و سفر میں متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم میں شب سے نیت سفر ہونا شرط ہے اور دوم یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی ہو یا نہیں اور احوط یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس روزہ کی کرے بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہو بلکہ بعد زوال ہو تو امساک بھی کرے اور قضا بھی اس صوم کی کرے اور مہما امکن شب کو نیت کرنا اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ سفر میں پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر جانا سب برابر ہے **فصل تیسری** بیان نماز میں پس جسوقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے چاہیے کہ بدن و کپڑا پاک ہو پھر وضو یا غسل یا تیمم جسکی حاجت ہو بجا لاوے اور وقت نماز اور سمت قبلہ مشخص کرکے قبلہ رو کھڑا ہو اول اذان کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مرتبہ بعد اسکے - اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ لازم ہے کہ اذان کے فصول ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے فصول میں نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے قدر لمحہ توقف کرے بہتر ہے کہ بیٹھ جاوے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر کھڑا ہو کر اقامت کہے جو فصول کہ اذان میں ہیں کہے لیکن اقامت میں اول دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہے اور بعد حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ کہے اور اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کہنا صاحب منتخب الاعمال نے اقامت میں بھی لکھا ہے مگر اہل سنت بدعت

اوّل دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتین آہستہ پڑھے اور سفر مین گیارہ رکعتین ہین چار رکعتی نماز مین سے دو قصر کرے صبح و مغرب مین قصر نہین ہی فائدہ پوشیدہ نرہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم و قصر نماز نہین ہی بلکہ اُسمین مراعات چند امرون کی ضرور ہی اوّل یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا کہ بحساب انگریزی ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہی یا اُس سے زیادہ طی کرنا ہو اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جائے لیکن پھر وہان سے اُسی روز عود کرنا بھی ملحوظ ہو تو بھی قصر کرنا ظاہرا واجب ہوگا کیونکہ آمد و رفت مین آٹھ فرسخ ہو جائینگے اور قصر مین فقط یہی شرط نہین ہی کہ آٹھ فرسخ طی کرے بلکہ یہ بھی لازم ہی کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طی کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جانے کا قصد ہو اور وہان پہونچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ اور طی کرے تو قصر لازم نہوگا اور اسی طرح اگر کچھ قصد نہو اور بدون قصد راہ طی کرے تا اینکہ مسافت شرعی تمام ہو تو بھی قصر اُسکے ذمہ پر عائد نہوگا دوسرا یہ کہ وہ سفر مباح ہو اور مقصود اُس سفر سے لہو و لعب نہو مثل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اُسکی جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی کرے تیسرے مراعات حدِ ترخص شرط قصر و صوم ہی پس جسوقت سے کہ اذان شہر یا شہر پناہ اور عمارات شہر محسوس نہو جب سے قصر کرے اور جس شہر مین کہ شہر پناہ بھی ہو اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اُسمین احوط یہ ہی کہ جس مقام سے شہر پناہ بھی محسوس نہو اور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب سے افطار کرے اور قصر نماز بھی کرے اور اسی طرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدہ شہر پناہ یا سُننے آواز اذان کے اتمام کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہو مثل صحرا نشینون اور ملاحون کے اور اُن تاجرون کے جو تجارت کے لیے شہر بشہر پھرا کرتے ہین اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہون اور اپنے شہر مین دس روز تک مقام نکرتے ہون اُنپر پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہوگا گو سفر مین ہون البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر مین خصوصاً اپنے شہر مین دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر کرے تو اُس سفر مین قصر و افطار اُسپر بھی لازم ہوگا پانچوین یہ کہ اثناے مسافت شرعی مین اگر اُسکا کوئی مکان ہو کہ اُس مکان مین اُسنے چھ مہینے تک بود و باش کی ہو تو بھی قصر نہین کرسکتا اور اسی طرح اگر اثناے راہ مین نیت اقامت دس روز کی کرلے تو بھی قصر نکریگا اور اگر راہ مین نہ کوئی منزل مملوک ہو کہ اُسمین چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو

ای بدعمل ٭ یون ارشاد کرتے ہین شاہ حجاز ٭ سُبک اور ضائع کرے جو نماز ٭ نہین مجھسے اور میری اُمّت سے وہ ٭ بہت دُور ہی حق کی رحمت سے وہ ٭

باب چوتھا بیان نماز وغیرہ مین

باب چوتھا فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ

اُسمین تین فصلین ہین فصل اوّل فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ خاک تُربت مین کتاب مصباح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہی چاہیے کہ مؤمن خالی نہو پانچ چیز سے کنگھی و مسواک و سُبحادہ و انگشتری و تسبیح سے کہ چونتیس ۳۴ دانہ ہون ہر گاہ اُسکو پھراوے ذکر خدا کرے ہر دانہ مین چالیس ۴۰ حسنہ اُسکے واسطے لکھے جاتے ہین اگر ذکر نہ کرے خالی پھراوے ہر دانہ مین بتیس ۳۲ نیکی لکھی جاتی ہی حدیث مین ہی کہ جو تسبیح خاک تُربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اُسکے چار سو ۴۰۰ نیکی لکھتا ہی اور چار سو ۴۰۰ گناہ مٹاتا ہی چار سو ۴۰۰ حاجت برلاتا ہی چار سو ۴۰۰ درجے اُسکے بلند کرتا ہی سات طبق تک پھاڑتا ہی آسمانون کو یعنی وہ نماز درگاہ الٰہی مین مقبول ہوتی ہی خوشنودی خدا سے فائدہ سوائے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہین ہو سکتا اور نباتات مین بھی شرط ہی کہ اُسکو عادتاً کھاتے پہنتے نہون پس مثل اروی اور پوست کے پتون پر کہ اُنکو کھاتے ہین سجدہ دُرست نہین اور تانبے اور لوہے وغیرہ پر بھی دُرست نہین اور پشت کف دست پر بھی سجدہ دُرست نہین البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہو تو بدرجۂ مجبوری کپڑا بچھا کے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہو اُسوقت پشت کف دست پر بھی سجدہ جائز ہوگا اور کاغذ پر سجدہ کرنے مین اختلاف ہی اگر اجزاء جائز السجود سے کاغذ بنا ہو تو دُور نہین کہ جائز ہو ہر چند کہ غیر یا احتیاط اجتناب مین ہی خصوصاً کاغذ تحریر شُدہ سے اور خشت پختہ پر بھی سجدہ نکرنا احوط ہی اور پتھر پر سجدہ جائز ہی علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادتاً کھاتے ہون بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہی اُسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور اور جس سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اُسپر سجدہ دُرست نہین ہی فصل دوسری نماز پنجگانہ کے بیان مین معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روزہ سترہ رکعت ہین صبح کی دو ۲ ظہر کی چار ۴ عصر کی چار ۴ مغرب کی تین ۳ عشا کی چار ۴ رکعت ہین اور صبح کی دو ۲ رکعت اور مغرب کی اوّل دو ۲ رکعت اور عشا کی

عدد رکعات

ہمنشین ہی خوشی اور مصیبتون مین اور ہمراہ چلنے والی ہی قبر مین اور دن قیامت کے اور فرمایا واسطے
ہر چیز کے زینت ہی پس زینت و آراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہی اور واسطے ہر چیز کے رکن ہی اور
رکن مؤمن کا نماز ہی اور واسطے ہر چیز کے چراغ ہی اور چراغ مؤمن کے دل کا نماز ہی اور واسطے ہر
ہر چیز کے ایک قیمت ہی پس قیمت بہشت کی پانچون نماز ہین اور واسطے ہر چیز کے ایک چھٹی ہی نکاسی کی
پس چھٹی نجات کی مؤمن کو آگ سے پانچون نماز ہین اور نیکی دنیا و آخرت کی نماز ہی اور نماز سے جدا ہونا
مؤمن کافر سے اور مخلص منافق سے اور فرمایا نماز ستون ہی دین کا اور پشت و پناہ ہی بدن کی اور
آرائش ہی اسلام کی اور سرگوشی ہی پیارے دوست کے واسطے اور نماز سے حاجت برآتی ہی اور نماز توبہ
ہی توبہ کرنے والے کی اور یادگاری ہی احسان کی اور برکت ہی مال کی اور کشائش ہی رزق مین اور
نور ہی چہرے کا اور عزت ہی مؤمن کی اور اسی نماز سے فرشتے طلب آمرزش کرتے ہین اور یہی نماز ناک
رگڑنی ہی ملحدون کی اور یہی نماز قہر ہی شیاطین پر اور کفارہ ہی تمام گناہون کا اور قلعہ ہی تمام مال کا
اور بسبب نماز کے قبول کیجاتی ہی گواہی اور نماز رونق اور آبادی ہی مسجدون کی اور یہی نماز
مہر ہی حوران خوش چشم کا اور اسی نماز سے لگائے جاتے ہین درخت بہشت مین اور اسی نماز سے
خدا نثار کرتا ہی رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والون پر اور فرمایا جسنے ایک نماز کو ترک کیا یہان تک کہ
وقت گذر جاے وہ عذاب کیا جائیگا کئی عقبہ اور ہر عقبہ اسی برس کا ہوتا ہی اور ہر برس تین سو ساٹھ
دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار مروج کے بیان ترک نماز مین

نماز ایک جس شخص نے ترک کی + تو خون اسنے اپنا کیا بے چھری + اگر دو نمازون کا تارک ہوا + تو گویا کہ
خون اک نبی کا کیا + ہوئی تین وقتون کی جس سے قضا + کعبے کو اس شخص نے ڈھا دیا + دیا چار
وقتون کو گرا تھ سے + تو ایسا ہی جیسا کہ اس شخص نے + زنا اپنی ماد سے ہفتاد بار + کیا عین کعبے مین
اے ہوشیار + جو تارک ہوا پانچ اوقات کا + بیان کیا کرون اسکے حالات کا + ندا اسکو کرتا ہی یون بے نیاز +
نے حق کی ترک میری نماز + ہوا میری طاعت سے بیزار تو + غضب کا ہوا اب سزاوار تو + بہت مین بھی
بہ رہون مجھسے اب + خدا اور اپنے لیے کر طلب + مرے آسمان و زمین سے نکل + کہین اور رہ جا کے

عذاب ترک نماز

باب تیسرا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز مین

باب تیسرا

معلوم کرکہ نماز ستون دین ہی بہترین عبادات ہی وارد حدیث ہی کہ نزدیک نہین ہونا بندہ خدا سے بعد پہچاننے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہی اور فرمایا کہ پہلے جس چیز سے کے بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہی اگر نماز قبول ہی اُسکی تو سارے عمل وعبادات اُسکے قبول ہونگے اور اگر نماز مقبول نہوگی کوئی عمل وعبادات اُسکے مقبول نہونگے اور نماز واجب ہی ہر بالغ وعاقل پر عورت کو نوین برس اور مرد کو پندرھوین برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احتلام یا حیض کا ہونا یا موے زہار کا نکلنا ہی اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتین ظاہر ہون اور جبکی نمازین بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہون عورت ہو یا مرد جلدی ادا کرین کہ دنیا سے مشغول الذمہ نجاوین فائدہ کتاب زین العابدین مین امیر المؤمنین علیہ السلام سے دربارہ کفارہ نماز منقول ہی کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا مین نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری اُمت مین سے جس شخص کی نمازین ایام جہالت مین ترک ہوئی ہون اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادم اور منفعل ہو اور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اُسکو چاہیے کہ شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے ایک ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد کل نمازون کے ستر مرتبہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اور ستر مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اور ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اُسکے توبہ وتضرع وزاری درگاہ خدا مین کرے تو حق تعالیٰ اُسکو معاف کریگا اگرچہ ستو برس کی نمازین اُس سے ترک ہوئی ہون ثواب اور فوائد نماز پڑھنے کے بہت ہین اُنمین سے چوالیس فائدے یہ ہین کتاب جامع الاخبار مین وارد ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ خوشنودی خدا ہی اور دوستی فرشتون کی ہی اور طریقہ پیغمبرون کا ہی اور نور معرفت ہی اور جزو ایمان کی ہی اور دعا اور اعمال قبول ہوتے ہین اور برکت ہوتی ہی رزق مین اور راحت بدن مین اور ہتھیار ہی دشمنون پر اور ناگوار ہی شیطان پر اور نماز شفیع ہی درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ ہی قبر مین اور فرش ہی نیچے دونون پہلو کے اور جواب ہی نکیرین کا اور

فوائد نماز مین

کھانا پینا وغیرہ مرد و عورت دونون پر حرام ہی اور وضو کا پانی جمع کرکے دوبارہ اُس سے وضو کرنا
جائز ہی مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے مین اجتناب احوط ہی اور وضو کی توڑنے والی
چیزین گیارہ ہین اوّل پیشاب دوسرے جاضرور نکلنے پاد چوتھے سونا ایسا کہ بیخبر ہوجاوے دیکھنا سُننا
موقوف ہوجاوے پانچوین جو چیز کہ عقل کو زائل کردے مانند شراب و بُوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتوین استحاضہ
آٹھوین نفاس نوین چھونا مُردہ کے غسل کا دسوین ہر گاہ یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک رکھتا ہو کہ
وضو کیا یا نہین گیارھوین ہر گاہ یقین رکھتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو بھی کیا لیکن شک کرتا ہی کہ پہلے
وضو کیا یا حدث پہلے ہوا **فصل چوتھی تیمم کے بیان مین** جاننا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش اور قیمت سے
بھی میسّر نہو یا کوئی مرض لاحق ہوا اور یقین رکھتا ہو کہ پانی ضرر کریگا یا خوف ہو کہ مرض پیدا کریگا اُسوقت
بدل وضو کے تیمم کرنا چاہیے مگر اعضا وضو کے پاک ہون پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین بدل وضو کے
واسطے مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ پس ساتھی نیت کے دونون ہتیلیون کو زمین یا مٹی پاک و مباح
پر مارے اس طرح کہ آخر نیت اور اوّل ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونون ہتیلیون سے مسح پیشانی کا کرے جہان سے
بال جمتے ہین ناک کے سر تک اور دونون جانب کی بھوین اور تمام پیشانی دونون طرف مسح مین گھیرے پھر بائین
ہاتھ کی ہتیلی سے داہنے ہاتھ کی پُشت دست کو بند دست سے انگلیون کے سر تک مسح کرے پھر داہنے ہاتھ کی
ہتیلی سے بائین ہاتھ کی پُشت کو بھی اسی طرح مسح کرے اگر تیمم بدل غسل کے ہو اوّل نیت کرے کہ تیمم کرتا ہون
مین بدل غسل کے واسطے مُباح ہونے نماز کے واجب تقرّب بخدا دونون ہتیلیان زمین یا مٹی پاک پر مارے
اور مسح پیشانی کا کرے پھر دوسری مرتبہ دونون ہتیلیان خاک پر مارے اور مسح دونون پُشت دست کا
کرے جس طرح کہ پہلے مذکور ہوا اور مکان تیمم کا غصبی نہو اور پتھر و چونہ و ریت و خاک زمین شورزار کی
ملی نہو بلکہ خاک مُباح و پاک و خالص ہو اور اگر زمین بلند مانند ٹیلہ ہائے صحرا کے ہو تو اولیٰ ہی اور تیمم
کے وقت انگلیان جدا جدا ہون اگر انگوٹھی چھلّا ہاتھ مین ہو تو نکال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ
شاید پانی ملجاوے یا بیماری دفع ہوجاوے **فائدہ** اکثر لوگ تھیلی مین خاک بھر کے اُسپر تیمم کرتے ہین اور
اطرف تھیلی اپنے ہمراہ رکھتے ہین پس یہ تیمم درست نہین ہی اسلیے کہ عُرف مین یہ بات صادق آئے کہ تیمم خاک پر ہوا نہ کہ تھیلی اور کپڑے پر

Digitized by Google

نیچے تک چلی آئین اور پیشانی کے پانی مین بھر جائین تو پانوٗن کا مسح ہتیلی سے کرے اور مسح سر کرنے مین یہ پڑھے
اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفْوِکَ پھر تمام ہتیلی داہنے ہاتھ سے داہنے پانوٗن کا مسح کرے
اور اسی طور بائین ہاتھ سے بائین پانوٗن کا مسح کرے اُسوقت یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی
الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ جب وضو سے فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ دعائے مسح
وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃِ فائدہ وضو مین موالات شرط ہی یعنی پے در پے افعال کا بجا لانا درمیان
مین توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پا مین ترتیب ضرور نہین ہی چاہے پاے چپ کو مقدم کرے چاہے
دونون پر ساتھ ہی مسح کرے اور یہ بھی واضح ہو کہ قرآنی سجدون کے واسطے چاہے سجدۂ واجب
ہو خواہ سُنّت وضو درکار نہین ہی اور واجب سجدے چار سورون مین ہین الف آلم سجدہ دوسرا حٰم سجدہ
تیسرا وَالنَّجم چوتھا اِقْرَأ اور انھین کو سورہ ہاے عزائم بھی کہتے ہین دوسری دُعا یہ ہی کہ تفسیر جناب امام
ہمام حسن عسکری علیہ السّلام مین جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے وارد ہی کہ اگر کسے بندہ آخر
دن ہو یا آخر غسل جنابت مین یہ دُعا پڑھے گناہ اُسکے جیسے کہ پیدا گندہ ہوتے ہین سب بیٹے
درخت کے پیدا کریگا خداے تعالیٰ بعدد ہر قطرے کے قطرات وضو یا غسل سے اُسکے فرشتے تسبیح و تقدیس
و تہلیل کرینگے خدا کی اور صلوات بھیجینگے محمدؐ اور آل محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اور ثواب اُسکا واسطے
اُس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھینگے دعا یہ ہی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ ثواب دعا عقب وضو و غسل
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ
وَاَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّکَ وَخَلِیْفَتُکَ بَعْدَ نَبِیِّکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنَّ اَوْلِیَاءَہٗ
خُلَفَاؤُکَ وَاَوْصِیَاءَہٗ اَوْصِیَاؤُکَ اور مکروہ ہی وضو کرنا اُس پانی سے کہ آفتاب مین گرم
ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اُسکا تغیر پایا ہو اسی طرح مکروہ ہی وضو کرنا اُس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی
نقش ہوئی ہو اور ٹھہرے رو پہلے برتن سے اور وضو کرنا اُس پانی سے کہ جھوٹا اُس حیوان کا ہو کہ
گوشت کھانا اُسکا مکروہ ہو مانند گھوڑے و خچر کے فائدہ ظروف طلائی و نقرئی مصرف مین لانا اور انھین

احکام وضو اور فرض

وضو مین بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پاک ہونگے سب اعضا اسکے گناہون سے طریق وضو اول دو مرتبہ دونون ہاتھ پہونچے تک دھووے اسوقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا پھر تین مرتبہ کلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ پھر ناک مین تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قربۃً الی اللہ بعد اسکے ایک چلو پانی بے توقف منھ پر ڈالے فرض نہونیت اور پانی ڈالنے مین اور ابتدا جگہ جمنے سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھووے اور چوڑائی منھ کی اسقدر دھووے کہ جہان تک انگوٹھا اور بیچ کی انگلی گھیرلے اسوقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ بعد اسکے ایک چلو پانی سے داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیون کے سر تک دھووے ایسا پانی ہو کہ جاری ہوجاوے اور دوسرے ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہونچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہو کہ نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر انگلی مین انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسکو حرکت دے کہ پانی اسکے اندر جاری ہوجائے اور ہر دو کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کی طرف پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا پھر اسی طرح بائین ہاتھ کو بھی دھووے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نکرے کہ مکروہ ہے اور اسی آب وضو کی تری سے مسح پیش سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہے بقدر تین انگلیون کے عرض مین اوپر سے نیچے لاوے اس طور کہ منھ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی نہی ہے فائدہ اگر سارے سر پہ بال ہون تو مانگ نکال لے اور اگر تیل سر مین پڑا ہو تو مو ضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلیے کہ تیل پر مسح درست نہین ہے اور اگر احیانا مسح سر کرنے مین انگلیان

مسح سر

لہو + غسل واجب نہین یہ سُن لے تو + ہو لہو ساتھ جو ولادت کے + یا ولادت کے بعد وہ آوے + واسطے اُسکے
غسل ہی درکار + غور کر اُسکو دل مین ای دیندار + وقت مین درد کے بلا وسواس + جو لہو آوے وہ نہین ہی نفاس +
بلکہ وہ خون استحاضہ جان + یا کوئی اَور عارضہ پہچان + **مسائل احکام زنان در نظم** زن حائض کے سُن لے
اب احکام + خط قرآن کا مس ہی اُسپہ حرام + اور نام خدا و نام رسولؐ + اور ائمہ جو حق کے ہین مقبول + نہ لگاوے
وہ اُنکے نام کو ہات + ہی حرام اُسپہ دل سے سُن لے یہ بات + اور پڑھنا بھی چار سورون کا + ہی حرام اُسپہ دون
تجھے بتلا + ایک الف لام میم سجدہ ہی + دوسرا حم سجدہ ہی + اور والنجم تیسرا پہچان + چوتھا اقرأ باسم ہی تو جان + اور
حرام اُسپہ طوف کعبہ ہی + جسطرح سے نماز و روزہ ہی + اور مسجد مین اُسکا کرنا قرار + ہی حرام اُسپہ یاد رکھ ہشیار + اِس سوا
اَور غسل کی حاجت + جسکو ہو اُسکی ہی یہی حالت + جیسے ہووے جنی ہوئی کوئی زن + یا جنب مرد و زن ہون
سُن یہ سخن + کعبہ و مسجد مدینہ مین + ہونا داخل بھی ہی حرام انھین + اور مسجد مین اسطرح کوئی شئی + جاکے رکھنا
حرام انپر ہی + خواہ جلدی ہو خواہ درنگ کرین + یا کہ باہر سے چیز کچھ پھینکین + پر لے آنا درست ہی شئی کا + یون
ہی شرح صغیر مین ہی لکھا + پاک جس دن تلک نہ عورت ہو + نہ کرے روزہ و نماز کو وہ + اور جب پاک ہو وہین فی الفور
وہ کرے غسل ہی کہا جس طور + پاک جب تک نہو یہ سُن لے صاف + ہی اُن ایام کی نماز معاف + اور روزہ جو اسمین
وہ کھاوے + ہی یہ واجب قضا بجا لاوے + **فصل تیسری بیان وضو مین** جب مکلف ارادہ وضو کا کرے
اوّل اعضاے بدن اور کپڑے چاہیے کہ پاک ہون اور مکان مُباح پر بیٹھے اور پانی پاک و مُباح و خالص بہم پہونچاوے
بعد اُسکے مسواک کرے کہ بارہ فائدے ہین ایک تو پاک کرنیوالی دانتون کی ہی آنکھون کو جلا دیتی ہی اور موجب خوشنودی
خدا ہی بلغم کو دفع کرتی ہی حافظہ زیادہ کرتی ہی دانتون کو سفید کرتی ہی اور حسنات مضاعف کرتی ہی اور جڑ دانتون کی
مضبوط کرتی ہی بھوک کو زیادہ کرتی ہی روشنی چشم کو زیادہ کرتی ہی اور پانی کا بہنا آنکھون سے موقوف کرتی ہی
اور ملائکہ خوشنود ہوتے ہین فوائد مسواک کرنے کے بہت ہین جناب ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک
کرکے بہتر ہی ستر رکعت نماز سے کہ جو بے مسواک پڑھی جاوے اور مسواک شاخ کی ہو اور بعد مسواک کرنے کے تین مرتبہ
کلی کرے کتاب محاسن مین جناب امام صادق علیہ السلام سے وارد ہی جب تم مین سے کوئی وضو کرے اور بسم اللہ
نکہے تو شیطان کا قابو وضو مین اُسکے ہوتا ہی اور تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام مین وارد ہی کہ اگر کہے بندہ اوّل

احکام زنان در نظم

احکام وضو

فوائد مسواک

واسطے رفع حدث کے واجب قربۃً الی اللہ پس پاک جگہ پر کھڑا ہو نیت کرکے سر و گردن کو داہنے ہاتھ سے
تین مرتبہ دھووے بعد اُسکے بدن داہنی جانب کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے
اسطرح کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائین طرف کندھے سے سر انگلیون تک پانون کی تین مرتبہ دھووے
ناف اور آگا پیچھا دونون طرف سے پانی ڈالنے مین دھووے اور پانی بدن پر اس طور جاری کرے کہ سب اجزاے
بدن پر پہونچے اور پانون اُٹھاوے کہ نیچے بھی تلوون کے جاری ہو اور اگر انگوٹھی چھلا پہنے ہو تو ہلاوے کہ
پانی نیچے اُسکے پہونچے یا نکال رکھے اور اس ترتیب کے غسل کو غسل ترتیبی کہتے ہین اگر غسل ارتماسی کرے
یعنی غوطہ لگاکے نہاوے پس بعد دور کرنے نجاست کے کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضاے
بدن سے مقدم رکھے مثلاً انگلی یا ایک پانون پیش کرے اور نیت کرکے اُس جزو کو داخل آب کرے اور باقی
بدن کو بلا فاصلہ تابع اُس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پانون کو اٹھالے زمین سے کہ پانی
نیچے تلوون کے گذر جاوے بہتر ہے کہ غسل ترتیبی کو اختیار کرے اور وضو کرنا ساتھ غسل جنابت کے
حرام ہے اور اگر اثناے غسل مین کوئی حدث مثل باد یا بول کے صادر ہو تو غسل کو تمام کرکے وضو کرلے
فائدہ احوط یہ ہے کہ غسل کو از سر نو کرے اور درمیان غسل کے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا کہنا ترک نکرے
کہ شیطان دور ہوتا ہے اور غسل مین موالات نہین ہے یعنی یہ ضرور نہین ہے کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب
راست بدن کو دھوئے بخلاف وضو کے کہ اُسمین موالات ہے **احکام زنان** جاننا چاہیے کہ مرد و عورت
نیت مین غسل جنابت کی برابر ہین اگر غسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اُسکا لیوے اور اگر عورت
کو غسل جنابت و حیض وغیرہ ایکبارگی واقع ہون تو نیت جنابت کی کفایت ہے نام لینا سب کا کچھ ضرور نہین ہے
اسی طرح اگر مرد کو بھی غسل جنابت اور مس میت واقع ہون تو نام لینا جنابت کا کفایت ہے اور جس ترتیب سے
غسل جنابت ہے اُسی طرح سے غسل حیض کرے اور وضو غسل حیض مین واجب ہے احتیاط ہے کہ غسل سے پہلے
کوئی کام نکرے **احکام ایام حیض** کم نہین تین دن سے دس سے زیادہ حیض کا خون اسکو کہتے
ہین اور دس دن سے جو زیادہ ہے وہ لہو خون استحاضہ ہے کہتے ہین جننے کے لہو کو نفاس دس دن
اکثر اسکو کہتے ہین اور کمتر کی حد نہین اُسکے پاک ہوے غسل وہ کرلے ساتھ جننے کے گر نہ دیکھے

اور اُس ظرف کو حرکت دین تاکہ پانی اُسکے سب طرف مین پہونچ جائے پھر وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالین اور حرکت دیکر پھینکدین وہ ظرف پاک ہوجائیگا اور اگر دیگ یا خُم زمین مین گڑا ہو تو اُسمین پانی ڈال کر ہاتھ سے سب طرف پہونچادین بعد اُسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالین اور دوبارہ پانی ڈال کر یہی ترکیب کرین اور اگر کسی قدر پانی اُسکی تہ مین رہجائے اُسکو پاک لتہ سے اُٹھالین اور اگر کپڑے متعدد نجس ہون اور چاہین کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کرلین تو بعد ازالۂ نجاست کے کسی ظرف مین مثل لگن یا کٹھرے کے اُن کپڑون کو رکھکر پانی ڈالین اور مل کر اور نچوڑ کر پانی پھینکدین اسی طرح دو مرتبہ کرین طاہر ہوجائینگے مگر یہ شرط ہی کہ اوّل کپڑے رکھین بعد ازان پانی ڈالین نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ مین اوّل سے پانی بھرا ہو۔ **وزن آب کُر** واضح ہو کہ بحساب سیر انگریزی کے جو اسّی روپیہ چھ ماشہ کا ہوتا ہی آب کُر کا وزن ۹ من اٹھائیس سیر کچھ اوپر ہوتا ہی مگر خیال رہے کہ پورے کُر بھر پانی سے نجس چیز طاہر نہین ہوسکتی اسلیے کہ ضرور ہی کہ کسی قدر پانی اُس نجس چیز مین رہجائیگا اور باقی پانی کم از کُر جو رہیگا وہ خود نجس ہوجائیگا تو وہ چیز طاہر کیونکر ہوگی ہان اگر کوئی نجاست مثل بول وغیرہ کُر بھر پانی مین گرجائیگی تو وہ پانی پاک رہیگا اسلیے کہ اُسکی زیادتی ہوئی ہی نہ کمی پس چاہیے کہ کُر بھر پانی سے بہت زیادہ ہو تاکہ آب کثیر کا اُسپر اطلاق ہوسکے **فصل دوسری بیان مین غسلون کے** پس جاننا چاہیے کہ غسل واجب چھ ہین اوّل جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچوان مسِ میّت چھٹا غسل میّت پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہی ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے مین دوسرے جماع کرنا قبل مین ہو یا دُبر مین اگرچہ انزال نہو اور اگرچہ بقدر حشفہ یعنی سر ذکر داخل ہوا ہو پس جسوقت جنب ہووے اُسی وقت غسل کرلے اسواسطے کہ رحمتِ خدا سے دور رہتا ہی جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جاے پاک پر قرار لیوے اور آب پاک و مباح و خالص بہم پہونچاوے پہلے نجاست اور چکنائی بدن سے دور کرے پھر ہاتھ کو گٹی تک تین مرتبہ دھووے تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک مین پانی ڈالے بعد اُسکے نیت کرے کہ غسل جنابت کرتا ہون مین واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزون کے جو غسل سے مباح ہوتی ہین واجب قربۃً الی اللہ اور غسل جنابت مین اختلاف ہی بعضون نے لکھا ہی کہ واسطے نماز واجب کے ہی اور مطابق احادیث کے غسل جنابت واجب لنفسہٖ ثابت ہوتا ہی اور اسی پر فتوی ہی تاکید ہی کہ جسوقت جنب ہووے فوراً غسل کرلے اگر وقت نماز کا ہو تو پڑھ لے اور انتظار کرنا نماز کے وقت ہونے کا ضرور نہین ہی اور نیت واجب لنفسہٖ کی یہ ہی کہ غسل جنابت کرتا ہون مین

وزن آب کُر

بیان غسلہاے واجب

یا لتہ یا روئی پاک ہون اور تین عدد ہون یہ نہین کہ ڈھیلہ تین کونہ کا ہو کہ یہ کافی نہوگا اور موضع بول کو بجز
آب خالص کے اور کسی شئی سے مثل کلوخ وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہی بارھوین تہمت مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر
حربی کے لڑکے کو قید کرکے لاوے وہ لڑکا متابعت سے اُس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہی اور اسی طرح جب شیرۂ انگور جوش
کھاوے نجس ہو جاتا ہی جب دو ثلث اُسکے پکنے مین کم ہو جاوین چمچہ اور دیگ اور رخت و بدن سب پکانے والے کا پاک
ہوتا ہی فائدہ جھوٹا کل جانورون کا پاک ہی مگر شرط یہ ہی کہ اُنکے منھ مین نجاست خارجی نہ بھری ہو سوائے کافر اور سگ
اور خوک کے کہ انکا جھوٹا نجس ہی مگر چوہے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا عارضہ ہوتا ہی اور جو حیوان کہ حالت حیات مین
خون جہندہ رکھتا ہو خواہ اُسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مرجائے تو جمیع اجزا اُسکے نجس ہو جاتے ہین
مگر جن اجزا مین کہ در حالت حیات حس نہو مثل بال اور استخوان اور شاخ اور سم کے کہ یہ پاک رہتے ہین مگر سگ و خوک و کافر کے
اجزاے غیر حس بھی نجس رہتے ہین اسی طرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہی بشرطیکہ نجاست خارجی اُنسے
ملحق نہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہی طریق طہارت بآب قلیل جس ظرف کو کہ سگ یا خوک نے
چاٹا ہو اور اُسکو طاہر کرنا چاہین لازم ہی کہ اول اُس ظرف کو خاک طاہر سے ملین بعدہ دو مرتبہ پانی سے دھوئین
اور اگر آب کثیر مثل آب روان یا حوض کے ہو تو بعد خاک طاہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی مین اُس ظرف کا ڈبونا کافی ہی
اور اگر کوئی کپڑا طفل شیرخوار کے بول سے نجس ہو گیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پسر ہو اور دو برس سے اُسکا سن کم ہو اور
غذا اُسکی اکثر دودھ ہو تو اُس کپڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہی اور کپڑے کو نچوڑنے کی بھی حاجت نہین ہی
اور سواے طفل شیرخوار موصوف کے دو بار پانی ڈالین اور ہر مرتبہ کپڑا نچوڑین اور اگر سواے بول کے اور کسی نجاست سے
نجس ہوا ہو تو بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ پانی ڈالین اور ایک مرتبہ نچوڑین اور آب روان و حوض مین بعد ازالہ نجاست
ایک مرتبہ ڈبونا کافی ہی نچوڑنا لازم نہین ہی اور اگر مثل توشک و لحاف و تکیہ وغیرہ کے ہو کہ جنکا نچوڑنا مشکل ہو تو اُنپر
پانی ڈالنا اور ملنا کافی ہی اور جان تو کہ جب کوئی کپڑا نجاست رنگدار سے نجس ہو جائے مثل خون اور براز زرد رنگ وغیرہ کے
یا رنگ خام کا رنگا ہوا کپڑا نجس ہو جائے تو اُس کپڑے کو اسقدر دھوئین کہ اُسکا رنگ چھٹنا اُسوقت موقوف ہو جائے
یعنی اُسکا ازالہ نجاست یہی ہی بعدہ اُسکو طاہر کرلین اب جو رنگ نجاست کا اُس کپڑے مین باقی رہگیا وہ پاک ہی رنگ
بالکل برطرف کرنے کی ضرورت نہین ہی اگر دیگ یا خم وغیرہ کو چاہین کہ آب قلیل سے طاہر کرین تو قدرے پانی اُسمین ڈالین

طریق طہارت بآب قلیل

زخمون اور دمل کا جب تک وہ موقوف نہو نماز مین معفو ہی فائدہ جو جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے مردہ ہو جائے پھر جو اُسکے گوشت مین سے خون نکلے وہ پاک ہی چوتھے منی نجس ہی پانچوین مردہ چھٹے مسکر یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور اصل مین روان ہو مانند شراب وغیرہ کے ساتوین مسکر جو کچھ کہ اُسکے حکم مین ہی وہ فقاع یعنی بوزہ ہی اور شیرۂ انگور کہ جوش دیا ہو قبل اُسکے کہ دو حصے اُسکے کم ہون یا سرکہ ہو جاوے آٹھوین گتا سوا سگ آبی کے نوین سور سوا سور آبی کے دسوین کافر خواہ حربی ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہو جب اپنی کتاب پر عمل نکرین اور مطہرات یعنی جو پاک کرنے والی ہین نجس چیز کو وہ بارہ ہین اول پانی پاک و خالص دوسرے زمین وہ پاک کرتی ہی تہ کفش و موزہ اور تلوار اور نوک عصا بشرطیکہ عین نجاست چھوٹ گیا ہو تیسرے آفتاب وہ پاک کرتا ہی بوریا حصیر و زمین نجس کو ہر گاہ کہ اُنکو خشک کرے اور پاک کرتا ہی اُس چیز کو کہ قابل اُٹھانے کے نہو مثل دیوار نجس اور درخت اور میوہ جو درخت پر ہو اُسوقت کہ وہ چیزین تر ہون اور آفتاب اُنکو خشک کرے اور عین نجاست اُنمین باقی نرہا ہو پاک ہونگی مثلاً کسی چیز مین گوہ یا خون لگا ہو جب تک کہ وہ وضع نہووے آفتاب کیونکر پاک کریگا مثلاً لڑکے نے حصیر یا زمین پر موتا اور غوطہ کرنا امکان نہین اُسپر پانی ڈالدے اور آفتاب اُسکو خشک کرے پاک ہوگا چوتھے آگ وہ پاک کرتی ہی نجس چیز کو مگر جب کہ وہ چیز جل کر کوئلا یا راکھ ہو جاوے پانچوین استحالہ یعنی بدل جانا صورت اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ منی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہی اور کتا نجس ہی جب نمک زار مین گرے اور نمک ہو جاوے پاک ہی چھٹے انتقال یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا رہے مانند لہو آدمی کے جب کہ کھٹمل اور جون کے پیٹ مین جاوے اُسوقت پاک ہی ساتوین انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہو جاوے آٹھوین نقص مانند شیرۂ انگور کے جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہی اور جبکہ دو حصے پکانے مین کم ہو جاوے پاک ہوتا ہی نوین اسلام کہ وہ پاک کرتا ہی کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہو جاوے پاک ہی دسوین زوال عین یعنی برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منھ مین لہو لگا ہو یا بعضے اعضا مین اُسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اُسکا نرہے تو پاک ہوتا ہی گیارھوین مسح بطاہر یعنی پاک چیز ناپاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہی جیسے جگہ جا ضرور کی ڈھیلے یا کنکر یا روئی کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نجاست گدو نواح مخرج کے بھری نہو لیکن وہ ڈھیلے

اور جو کافر بدکار ہی اُسے دوزخ مین جگہ دینگے اور پہلی صور کی آواز سے مُردے قبر سے زندہ ہو کر نکلینگے۔ دوسری آواز مین سب جاندار مر جائینگے سواے ذات خدا کے کوئی باقی نرہیگا۔ اور تیسری آواز مین صور کی پھر سب زندہ ہونگے حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اُسکے کبھی نہ مرینگے جو قابل بہشت ہی جنت مین رہیگا اور جو قابل دوزخ ہی جہنم مین جلا کریگا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدی صلوات اللہ علیہم وقت موت اور قبر مین ہر شخص کی تشریف لاتے ہین مؤمن کو بشارت آسانی موت کی دیتے ہین اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر دیتے ہین اور اسی طرح قیامت مین اپنے دوستون کی شفاعت کرینگے اور دشمنون کو دوزخ مین ڈالینگے **فصل چھٹی** بیان مین فروع دین کے وہ چھ ہین **نظم** فرع پہلی نماز دین کی جان + دوسری روزۂ مہ رمضان + تیسری فرع دین کی ہی زکوٰۃ + یاد رکھ اپنے جان و دل سے یہ بات + مال جسکو کرے کریم عطا + وہ کرے اُسمین سے زکوٰۃ ادا + مؤمن اُسکے جو مستحق ہووین + ہی یہ لازم اسے کہ دیوے اُنھین + اُمتی کی زکوٰۃ اے زیرک + سیدون پر حرام ہی بیشک + فرع چوتھی خمس ہی سُن یہ بات + یعنی واجب ہی جسطرح سے زکوٰۃ + خمس بھی اسطرح تو واجب جان + حق سادات ہی اسے پہچان + حج سمجھ فرع پانچوین دین کی + جو کہ بالغ ہو اور عاقل بھی + اور بردہ نہو کسیکا وو + اور مقدور بھی وہ رکھتا ہو + یعنی مقروض نہو اس قدر مقدور ہو کہ کفایت کرے اپنے جانے آنے مین اور عیال کے خرچ مین جب تک کہ پھر آوے اُس وقت حج واجب ہی + اور چھٹی فرع دین کی ہی جہاد + رکھ تو اے دیندار اسکو یاد + مرد جو بالغ اور عاقل ہو + اور نہووے کسیکا بردہ وو + اور فرماوے جب امام زمان + ہووے لڑنے کو کافرون سے روان +

بیان فروع دین

باب دوسرا بیان مین نجاسات و مطہرات در غسل و وضو و تیمم کے

اُسمین چار فصل ہین **فصل پہلی** بیان نجاسات و مطہرات مین معلوم کر کہ نجاسات دس ہین اول پیشاب دوسرے گوہ بشرطیکہ یہ دونون اُن حیوانون کے ہون کہ گوشت اُنکا نہ کھاوین اور خون جہندہ رکھتے ہون تیسرے لہو یہ بھی اُن حیوانون کا کہ جو خون جہندہ رکھتے ہون یعنی خون اُچھل کے رگ سے نکلتا ہو خواہ گوشت اُنکا کھاوین خواہ نہ کھاوین لیکن لہو بقدر درہم بغلی معاف ہی یعنی انگوٹھے کے اوپر کی پور کے برابر اگر خون کپڑے یا بدن مین لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہی مگر یہ خون بھی طاہر نہین ہی اور خون

باب دوسرا

بیان نجاسات و مطہرات

امام بھی منصوص من اللہ ہین یعنی خدا کی جانب سے مقرر ہوئے ہین پس بعد جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے فاصلہ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحکم خدا وصی اور جانشین ہوئے اور امام ہوئے اور پیغام خلوقات کے اور بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام حسن علیہ السلام امام ہین پھر بعد انکے بھائی انکے حضرت امام حسین علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام موسی الرضا علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام علی نقی علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام امام ہین بعد انکے بیٹے انکے حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام امام ہین پس یہ بارہ امام معصوم ہین اور جناب رسالت مآب اور جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہما دو معصوم ہین انھین کو چہاردہ معصوم کہتے ہین امامون مین سے گیارہ معصوم شہید ہوئے اور جناب امام محمد مہدی علیہ السلام بسبب ظلم ظالمون کے بامر خدا غائب ہوئے جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے معمور کرینگے بعد اسکے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک اور منزہ ہین عمدًا اور سہوًا کوئی خطا انسے صادر نہین ہوئی اوّل عمر سے آخر تک اور تمام انبیا اور رسولون کے اور اوصیا کے ماں باپ مؤمن اور مؤمنہ ہین پس جس نبی اور وصی کا ماں باپ مؤمن نہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارخ تھے آزر بت تراش نہ تھا اور اسی طرح جو نبی اور وصی عاصی و خاطی ہوگا وہ نبی اور وصی نہوگا اور اسی طرح وصی بھی چاہیے معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور غادر ہوگا اور ایمان لانا رجعت پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے اسوقت مؤمن خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پر از عدل و داد کرینگے ہر ایک اپنی داد و انصاف کو پہونچیگا اور ظالم سزا پائینگے۔ فصل پانچوین بیان مین قیامت کے مراد قیامت سے یہ ہے کہ خدائے تعالی خاک سے جسمون کو پیدا کریگا اور روحون کو انمین داخل کرکے زندہ کریگا مؤمن دیندار کو داخل بہشت کرینگے

بیان رجعت

بیان قیامت

حال ہو جاوے۔ چھٹے مرئی نہیں ہے یعنی خدا دیکھنے میں نہیں آتا ہے دنیا میں نہ عقبیٰ میں ساتویں محتاج دوسرے کا ذات اور صفات میں نہیں ہے مثل مخلوق کے آٹھویں صفاتِ زائد اُسکی ذات پر نہیں سب صفات عین ذات اُسکی ہیں مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگا کاتب ہوا کتابت کا فن اُسکی ذات سے زائد ہے پس خدا ایسا نہیں ہے۔

فصل دوسری عدل میں یعنی خدا عادل ہے اور عدل کو حکم دیا ہے پس جو شخص جیسا فعل کریگا ویسا بدلا اور نتیجہ پاویگا جو افعال نیک کریگا ثواب اور مقامِ بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل میں لائیگا تو داخل دوزخ ہوگا اور فعل خدائے تعالیٰ کا سب موافق مصلحت اور حکمت کے ہے دروغ اور خلاف وعدہ کے اُس سے واقع نہیں ہوتا ہے اور ظلم اور فعل بد اُس سے صادر نہیں ہوتا ظالموں پر لعنت کی ہے اور جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کراوے بعد اُسکے دوزخ میں ڈالے تو عین ظلم اُسکی طرف عائد ہوتا ہے معاذ اللہ پھر لعنت ظالموں پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیئے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہے بد ہی اُسی کی ذات سے ہے۔ بیان عدل

فصل تیسری بیان میں نبوّت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیا خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوئے ہیں اور سب برحق ہیں اور جو کتابیں انپر نازل ہوئی ہیں وہ سب خدا کی طرف سے ہیں اور جو معجزات اُنکے ہاتھوں سے واقع ہوئے ہیں سب صحیح اور درست ہیں اور وہ سب انبیا معصوم ہیں یعنی اوّل عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے عمداً اور سہواً پاک اور منزّہ ہیں اور کوئی صفات بد اُنکی ذات میں نہیں ہے مثل بغض و کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے اور عرضوں سے بھی وہ سب بری ہیں کہ جو موجب نفرت خلائق ہو مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن میں اور اندھا بہرا گونگا ہونا اور جو پیشہ برا رذالت کا ہے مانند حجامی و جولاہہ پن اور حمامی وغیرہ وہ سب نہیں کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عمداً اور سہواً نہیں ہوئی جو فریق کہ خطا کے قائل ہیں وہ ایمان سے بہرہ نہیں رکھتے ہیں اور جنکے پاس کتاب ہے وہ رسول ہیں اور جنکے پاس کتاب نہیں ہے وہ نبی ہیں اُنھیں رسولوں کی کتابوں پر اُنکا عمل ہے اُن سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین بیٹے حضرت عبداللہ بیٹے حضرت عبدالمطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبد مناف کے افضل و اعلیٰ ہیں دین اور قرآن اُنکا باطل اور منسوخ کرنے والا ہے اور دین و کتابوں کا یعنی دین حضرت کا ناسخ ہے سب دین پر تا قیامت رہیگا نام اس دین و اسلام کا۔ بیان نبوت

فصل چوتھی بیان میں امامت کے جاننا چاہیئے کہ انبیا کی طرح سے بیان امامت

سات برس کا ہو تب نماز تعلیم کرین اور جب نو برس گذرین اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہی اوّل چاہیے مکلف کو کہ اصولِ دین دریافت کرے بعد اُسکے نماز اسلیے کہ پہلے ایمان حاصل ہو لے تب عبادت مین مصروف ہو اسواسطے ابتدا اصول دین سے کیا جاتا ہی

باب پہلا - اصول دین مین

وہ پانچ ہین توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اسمین چھ فصلین ہین

فصل اوّل اسمین دو مطلب ہین **مطلب اوّل** بیان مین صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہین کہ خدا کی ذات کے لائق ہین اوّل قدیم یعنی قدیم سے ہی اور ہمیشہ رہیگا دوم قادر ہی ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہی جیسے ایک عالم پیدا کیا چاہے تو دوسرا پیدا کرے - تیسرے عالم ہی یعنی جاننے والا ہی ہر چیز کا - چوتھے حی یعنی زندہ ہی اور ہمیشہ زندہ رہیگا - پانچوین مُرید ہی یعنی صاحب ارادہ ہی اور جو چیز واقع ہوتی ہی اُسکے اختیار سے ہوتی ہی نہ از روے اضطرار کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہو جاتی ہی - چھٹے مدرک یعنی دریافت کرنے والا ہی ہر چیز ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہین رکھتا - ساتوین متکلم یعنی پیدا کرنے والا بات کا ہی جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسی علیہ السلام سے کلام کرتا تھا - آٹھوین صادق ہی یعنی کلام خدا کا درست اور سچ ہی - **مطلب دوسرا** صفات سلبیہ مین کہ یہ ذات پر لائق نہین ہین اوّل یہ کہ خداوند تعالی شریک اور مثل اپنی ذات مین نہین رکھتا دوسرے مرکب نہین یعنی جسم اور عرض و جوہر سے نہین بنا ہی مانند آدمی کے کہ آب و گل سے ترکیب پایا ہی اور کسی چیز کی حاجت اپنی خلقت مین حق تعالی نہین رکھتا ہی - تیسرے متحیز ہی یعنی ایک جگہ اور ایک مقام مین نہین ہی وہ اپنی قدرت کامل سے ہر جگہ حاضر و موجود ہی مخصوص کوئی مقام و مکان نہین رکھتا وہ لامکان ہی - چوتھے اُسکی ذات پر حلول روا نہین ہی اور حلول اُسے کہتے ہین کہ ایک چیز دوسری مین سما جاوے جسطرح کہ آدمی کے بدن مین روح حلول کرتی ہی جب روح نکل جاتی ہی تب آدمی مر جاتا ہی پس حق تعالی کے لیے یہ بات نہین بنتا ہی پانچوین فنا محل حوادث نہین ہی کہ احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اُسکے اور طرح کا ہو گیا جیسے کہ جوان تھا بڈھا ہو گیا یاد تھا بھول گیا جاگتا تھا سو گیا اُسکو حدوث کہتے ہین کہ ایک حال سے دوسرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود — جسکی طاعت مین سب ہین مسجود — شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا
اُسنے کیا کیا کیا نہ کچھ پیدا — ملک سے تا بجن و بشر — آسمان و زمین قضا و قدر
ہی صلوٰۃ و سلام کے لائق — وہ جو سب انبیا پہ ہی فائق — مُرشد و فخر ہر نبی و ولی
یعنی حضرت محمدِ عربی — ہو درود و سلام اُسپہ سدا — وہ جو تھا ناصرِ رسولِ خدا
مرتضیٰ وہ امام برحق ہی — مصطفیٰ کا وصی مطلق ہی — آلِ احمد پہ ہو درود و سلام
ہین جو ہر اک امام ابن امام — ایک کے بعد ایک تا مہدی — سب ہین حجت خدا کے بعد نبی

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلف پر واجب و لازم ہی کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصولِ دین اور فروعِ دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابین اس مقدمہ مین عربی و فارسی بہت ہین اُنمین سے یہ خلاصہ بزبانِ اُردو اس احقر حاجی حسن علی نے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال سل سع ضروریات کہ جسکی حاجت ہوتی ہی لکھے کہ مؤمنین کو آسانی ہو اور نام اس خلاصہ کا تحفۃ العوام رکھا اور خدمت برادرانِ ایمانی مین عرض ہی کہ سہو و خطا پر عفو فرماوین مقدمہ
حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہی کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین واسطے فرزند کے اس باب مین
اولاد مین کہ جب لڑکا تمیز کو پہونچے اُسکو نام خدا اور رسول اور ائمہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم سکھاوین اور جب

فہرست ابواب تحفۃ العوام حصۂ اول

خلاصۂ مطالب	صفحہ	خلاصۂ مطالب	صفحہ
دیباچہ۔	۳	باب سولھوان بیان شب عید و فطرہ و نماز وغیرہ مین۔	۹۹
باب پہلا اصول دین مین۔	۴	باب سترھوان اعمال ماہ ذی الحجہ مین۔	۱۰۲
باب دوسرا انجاسات و مطہرات وغیرہ مین۔	۷	باب اٹھارھوان اعمال ماہ محرم مین۔	۱۰۷
باب تیسرا بیان فوائد نماز و عقاب ترک نماز مین۔	۱۶	باب انیسوان زیارت اربعین مین۔	۱۱۶
باب چوتھا بیان نماز و فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ وغیرہ مین۔	۱۸	باب بیسوان بیان زکوٰۃ مین۔	۱۱۷
باب پانچوان بیان تعقیبات و سوال حاجات بعد نماز مین۔	۲۶	باب اکیسوان بیان خمس مین۔	۱۱۸
باب چھٹا بیان شکیات نماز و سجدۂ سہو وغیرہ مین۔	۲۹	باب بائیسوان بیان سفر مین۔	۱۱۹
باب ساتوان بیان فضیلت نماز نوافل شب و روز مین۔	۳۱	باب تیئیسوان بیان اعمال شب و روز جمعہ مین۔	۱۲۱
باب آٹھوان بیان ثواب و طریق نماز جعفر طیار مین۔	۳۵	باب چوبیسوان بیان تولد و وفات و زیارت چہاردہ معصوم علیہم السلام مین۔	۱۲۵
باب نوان بیان طہارت آب چاہ مین۔	۳۷	باب پچیسوان بیان نماز سورج گہن و چاند گہن مین۔	۱۳۲
باب دسوان بیان دعاے ہلال و نماز و تاریخہاے نحس اکبر مین	۳۸	باب چھبیسوان بیان اعمال نوروز مین۔	″
باب گیارھوان بیان تاریخہاے نیک و بد ہر ماہ مین۔	۴۰	باب ستائیسوان بیان دعاے توبہ و وصیت وغیرہ مین۔	۱۳۵
باب بارھوان بیان ایام ہفتہ کے نیک و بد مین۔	۴۴	باب اٹھائیسوان بیان واجبات کفن وغیرہ مین۔	۱۴۰
باب تیرھوان فضیلت روزہ و اعمال ماہ رجب مین۔	۵۰	باب انتیسوان بیان اعمال خیر مین میت کے لیے۔	۱۵۱
باب چودھوان بیان اعمال ماہ شعبان مین۔	۶۰	باب تیسوان ادعیہ وقت خواب و صباح ایام ہفتہ مین۔	۱۵۳
باب پندرھوان بیان اعمال ماہ رمضان مین۔	۷۱		

فہرست رسالہ ملحقات موسوم بہ تحفۃ العوام حصۂ دوم

خلاصۂ مطالب	صفحہ	خلاصۂ مطالب	صفحہ
باب اول بیان مین کھانے اشیاے نجس و حرام وغیرہ کے۔	۱۶۱	باب نوان بیان اشیاء مورثۂ فقر و تونگری مین۔	۱۸۲
باب دوسرا بیان حاجات و مہمات وغیرہ مین۔	۱۶۳	باب دسوان بیان حقوق والدین و اقرباء و ہمسایہ مین۔	″
باب تیسرا بیان ادعیۂ تسخیر و محبت وغیرہ مین۔	۱۶۶	باب گیارھوان بیان چہل حدیث مین۔	۱۸۳
باب چوتھا بیان دفع ظلم ظالم اور آنے گم شدہ وغیرہ مین۔	۱۶۸	باب بارھوان بیان ثواب مباشرت و متعہ مین۔	۱۸۷
باب پانچوان بیان دفع امراض وغیرہ مین۔	۱۷۱	باب تیرھوان بیان نکاح و صیغہ وغیرہ مین۔	۱۸۸
باب چھٹا بیان فوائد آب نیسان و عمل گوسفند و عمل گندم و عمل کبوتر و دعاے عریضہ وغیرہ مین۔	۱۷۳	باب چودھوان بیان مین نکاح نامہ کے۔	۱۹۱
باب ساتوان بیان تولد فرزند و طلب اولاد و تعویذات رہنے حمل و ادعیہ وضع حمل و دعاے ختنہ وغیرہ مین۔	۱۷۷	باب پندرھوان بیان مین صحبت وغیرہ کے۔	″
باب آٹھوان بیان استخارہ و لباس و فصد وغیرہ مین۔	۱۸۱	باب سولھوان بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ مین۔	۱۹۴
		باب سترھوان بیان طلاق وغیرہ مین۔	۱۹۶

Digitized by Google

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاز و زمان نسخہ

اعلان - یہ کتاب فیض انتساب مذہب اثنا عشری یعنے
مذہب شیعہ کے احکام و اعمال و مسائل دین کی ہے - لہذا
صاحبان اہل سنت و جماعت کی خدمت میں التماس ہے
کہ اس کتاب کے ملاحظہ کی طرف توجہ نہ فرماوین -

تحفۃ العوام

اطلاع - اس مرتبہ یہ کتاب بتصحیح و تحشیہ و اضافہ دیگر رسائل و اعمال ضروری و مسائل متفرقہ
مہری نقدان اجتہاد کے مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی سفیر ترتیب فرمائی ہے اور حق طبع
مطبع کو ہبہ کیا ہے لہذا التماس ہے کہ بلا اجازت مطبع کوئی صاحب مطبع اس مطبوعہ کی نقل نہ چھاپیں
کیونکہ حق تالیف محفوظ ہے اور بموجب ایکٹ ۲۵ - ۱۸۵۷ء کے اس کتاب کی رجسٹری بھی کی گئی ہے

مطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع مزین مقبول جہان ہوا

Digitized by Google

INSTITUTE INDIAN

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زوز مانسخہ

اعلان - یہ کتاب فیض انتساب مذہب اثنا عشری یعنے
مذہب شیعہ کے احکام و اعمال و مسائل دین کی ہی - لہذا
صاحبان اہل سنت و جماعت کی خدمت مین التماس ہی
کہ اس کتاب کے ملاحظہ کی طرف توجہ نہ فرماوین -

تحفۃ العوام

اطلاع - اس مرتبہ یہ کتاب بہ تصحیح و تحشیہ و اضافہ دیگر مسائل و اعمال ضروری و مسائل متفرقہ
مہری خاندان اجتہاد کے مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی نے مرتب و مزین فرمائی ہی اور حق تالیف
مطبع کو ہبہ کیا ہی لہذا التماس ہی کہ بلا اجازت مطبع کوئی صاحب مطبع اس مطبوعہ کی نقل نہ چھاپین
کیونکہ حق تالیف محفوظ ہی اور بموجب ایکٹ ۲۵ - ۱۸۶۷ء کے اس کتاب کی رجسٹری بھی کی گئی ہی

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ طبع مزین مقبول جہان ہوا

Tuḥfat al-'awāmm.

Digitized by Google

Digitized by Google

15. D. 66.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

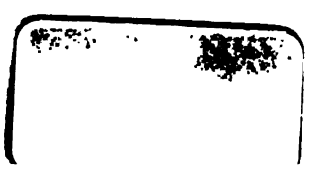

Digitized by Google

Digitized by Google